شادی کی پہلی دس راتیں

صرف شادی شدہ پڑھیں

کون جیتا کون ہارا

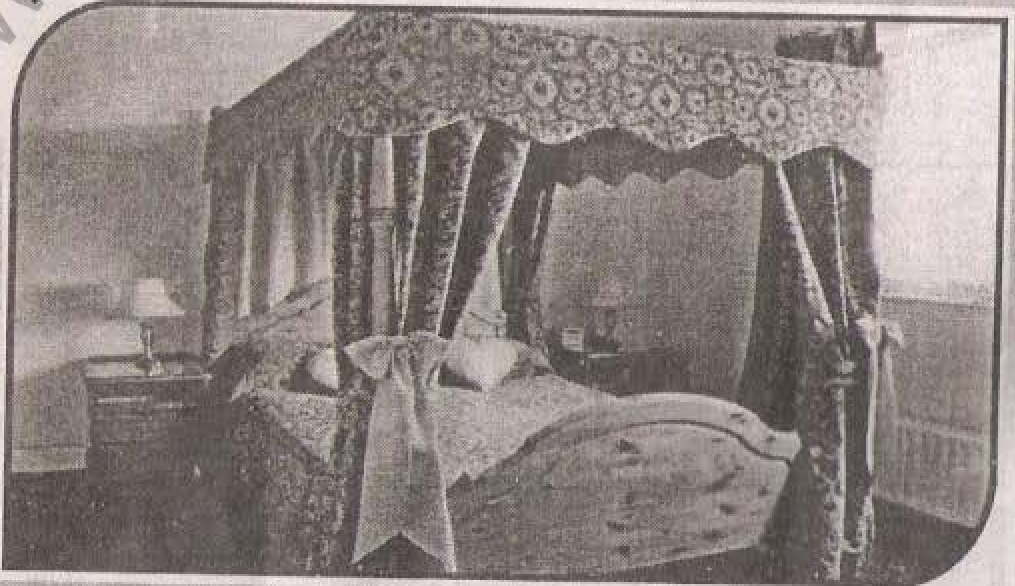

تالیف

حضرت مولانا عبد الغنی طارق لدھیانوی

فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

رئیس مجلس تحقیقات علمیہ

مہتمم جامعہ حمیرا للبنات

ناشر مکتبۃ الحمیرا

متصل جامعہ حمیرا للبنات علامہ اقبال ٹاؤن رحیم یار خان

فون: 068-5886715 فیکس: 068-5886315

www.Aboutshaadi.com

Www.Ahlehaq.Com

ضابطہ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... شادی کی پہلی دس راتیں

تالیف .... حضرت مولانا عبدالغنی طارق صاحب لدھیانوی

طباعت باہتمام............. ابوالحماد شبیر احمد فاروقی

تاریخ طباعت............... اپریل 2008ء

تعداد......................1 ہزار

قیمت ....

آئینہ کتاب

تقدیم
صفحہ نمبر 3

شادی کی پہلی رات
صفحہ نمبر 5

شادی کی دوسری رات
صفحہ نمبر 10

شادی کی تیسری رات
صفحہ نمبر 16

شادی کی چوتھی رات
صفحہ نمبر 25

شادی کی پانچویں رات
صفحہ نمبر 33

شادی کی چھٹی رات
صفحہ نمبر 43

شادی کی ساتویں رات
صفحہ نمبر 50

شادی کی آٹھویں رات
صفحہ نمبر 56

شادی کی نویں رات
صفحہ نمبر 65

شادی کی دسویں رات
صفحہ نمبر 70

Www.Ahlehaq.com

تقدیم

ربّ العالمین کی حمد اور رحمت اللعالمین پر درود وسلام کے بعد رب نے خلق پر کرم کرتے ہوئے ہدایت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع فرما کر سیّد الانبیاء علیہ الصّلوٰۃ والسلام پر ختم فرمایا پھر حضرت پاک کے تربیت یافتہ نجوم ہدایت کے ذریعے امّت کی رہنمائی فرمائی، پھر امّت مسلمہ کو شیطان کے شرور اور نفس کی خواہشات کے ہاتھوں قید ہونے سے قیامت تک محفوظ رکھنے کیلئے آئمہ اربعہ سے شریعت کو مُدوّن کروا کر امت کو ان کی اتباع اور تقلید میں لگا دیا۔ ورنہ ہر کم وناکس از خود قرآن وحدیث پڑھ کر نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ کا مصداق بن کر جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے۔ ہر دور میں کچھ لوگ بنتے رہے دور حاضر میں منکرین حدیث جیسے سر سیّد، غلام احمد پرویز، منکرین ختم نبوّت جیسے مرزا غلام احمد قادیانی، منکرین فقہ وفقہاء جیسے غیر مقلّدین منکرین حیاۃُ النّبی صلّی اللہ علیہ وسلّم یعنی مماتی، واشاعتی ٹولہ، تارکین سنت یعنی اہل بدعت (جو عشق رسول کے نام پر بدعات کی اشاعت کر رہے ہیں) بن رہے ہیں۔

یہ رسالہ ایسے ہی سیدھے سادھے مومن اور مومنات کیلئے مرتب کیا ہے امید ہے رب بہت سے لوگوں کو شفاء اور بہت سے لوگوں کو شفاء کامل عطا فرمائیں گے۔

طالب دعاء

محمّد عطاء المنعم

نائب مدیر جامعہ حمیرا للبنات رحیم یار خان۔

www.Ahlehaq.com

شادی کی پہلی رات

سہیل کے والدین نے اپنے بیٹے کی شادی بڑے ارمانوں سے کی چلغوزے کے درخت جیسی طویل اور کبوتری جیسی سفید دلہن بیاہ کر گھر لائے ہر طرف مہمانوں کی گہما گہمی دیواروں پر قمقمے جگ، مگ جگ، مگ کر رہے تھے رنگارنگ کھانوں سے اٹھنے والی خوشبوئیں مہمانوں اور طفیلیوں کی بھوک کو تڑپا رہی تھیں اور کھانے کی رغبت بڑھا رہی تھیں۔

اسی چہل پہل میں رات کے تین بج گئے ولیمہ کو مسنون بنانے کیلئے دلہا دلہن آنکھ چراتے ہوئے سیج والے کمرے میں داخل ہوئے۔

اس سے پہلے کہ مہر سکوت ٹوٹتی بیس سال سے چھپی محبت کا اظہار کرتے' اعضاء مستورۃ کو مکشوفہ اور مکشوفہ کو مدخولہ کرنے کی تیاری کرتے' نیک فطرت کی فطرت جاگی وضوء کر کے دو رکعت تہجد بنت نماز شکر ادا کرنے کو جائے نماز پر کھڑا ہو کر ہاتھ کانوں تک بلند کئے اور ناف کے نیچے باندھ کر تلاوت شروع کی' سلام پھیرا تو نئی نویلی دلہن نے حیرت سے کہا میرے سرتاج آپ نے تہجد پڑھی لیکن رفع الیدین تو کی نہیں اسکے بغیر تو نماز نہیں ہوتی۔

نیک فطرت بولا میں نے تہجد پڑھ لی آپ نے تو پڑھی نہیں' نئی نویلی دلہن نے اپنا علمی رعب قائم کرتے ہوئے کہا سرتاج ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ عشاء کے فرضوں کے بعد ایک رکعت پڑھ لینے سے وتر' تہجد اور تراویح سب کچھ ادا ہو جاتا ہے۔

www.Ahlehaq.com

سرتاج کیا آپکو علم ہے کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی؟ نہیں دلہن، مسئلہ تو معلوم نہیں لیکن بات یہ ہے کہ ساری دنیا میں اکثر مسلمان بغیر رفع الیدین کے نماز پڑھتے ہیں کیا وہ سب بے نمازی ہیں؟ جی ہاں سرتاج۔

یہ الفاظ سنتے ہی سہیل کا چہرہ سرخ ہو گیا...... کچھ دیر کیلئے خاموشی چھا گئی...... مہر خاموشی توڑتے ہوئے سہیل نے غصہ سے کہا اسکا مطلب یہ ہے کہ میری اور میرے ماں باپ کی نماز بھی باطل ہے؟

میرے سرتاج حق بات اگرچہ کڑوی ہوتی ہے لیکن کہے بغیر گزارہ نہیں آپ ناراض ہوں یا خوش بات یہی ہے کہ نماز نہیں ہوتی۔

سہیل غصہ سے بات دلیل سے ہوتی ہے ہم حنفی المذہب لوگ ہیں ہم اُصول سے بات کرتے ہیں ہمارے علماء نے اصول حدیث، اصول تفسیر، اصول فقہ پر بے شمار کتابیں لکھی ہیں مثلاً اصول فقہ میں اصول الشاشی نور الانوار وغیرہ۔

پہلے آپ اپنی کوئی اصول کی کتاب بتائیں تاکہ انہی اصولوں کے پیش نظر آپ سے آپکے دعویٰ پر دلیل مانگ سکوں بات کہتے کہتے سہیل غصہ سے رک گیا.......... دلہن انتہائی بے پرواہی سے بولی جناب ہم اصولوں کے لیے کسی کتاب کے محتاج نہیں...... ہمارے اصول تو دیوار دیوار پر لکھے ہوئے ہیں۔ آپ جس راستہ سے گزریں گے ہمارے اصول لکھے ہوئے ملیں گے۔

..........جی آپ کے اصول دیواروں پر ملیں گے؟.......... دیواروں پر تو سینماء کی فلمی چالنگ یا کاروباری اداروں کی ایڈوٹائز تحریر ہوتی ہے...... سرآپ تو بات کو غلط رُخ پر لے گئے آپ نے پڑھا نہیں جگہ جگہ لکھا ہوتا ہے اہلحدیث کے دو اصول اطیعو اللہ و اطیعوا

الرسول۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ اہل حدیث ہیں؟ جی سرتاج .... لیکن علماء نے آپکو بد مذہب (برا مذہب) لا مذہب (بے مذہب) غیر مقلد (خواہش پرست) لکھا ہے سہیل کہتا چلا گیا...... علماء کو چھوڑیں ...... کیا علماء کو چھوڑ کر ہم دین پر عمل کر سکتے ہیں؟ کیوں نہیں...... وہ کیسے؟...... ترجمہ والا قرآن پاک اور ترجمہ والی بخاری لے لیں اور بس کسی عالم کے پاس جانے کی ضرورت نہیں......

اوہو سہیل کے منہ نکلا اب پتہ چلا کہ آپ کونسے اہل حدیث ہو' کیا مطلب؟ دلہن کے منہ سے نکلا...... مطلب یہ ہے اہل حدیث کی ایک قسم وہ ہے جسکو ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں احادیث کا متن' سند' اور انکے راویوں پر سلف کی جرح و تعدیل حفظ ہو...... آپ بتائیں کہ آپکو کتنی لاکھ یا ہزار احادیث محدثین کی شرط پر حفظ یاد ہیں۔

دلہن...... محدثین کی شرط پر مجھے کوئی حدیث یاد نہیں ...... اُف...... سہیل کے منہ سے نکلا' اسکا مطلب یہ ہوا کہ آپ دوسری قسم کے اہلحدیثوں سے ہیں' کیا مطلب؟ مطلب یہ ہے شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (جو حنبلی المسلک ہیں) اپنی مشہور زمانہ کتاب غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں کہ شیطان علی الصبح بازار جاتا ہے اور اپنی دُم اپنی دُبر میں لیکر سات انڈے دیتا ہے ہر ایک انڈے سے ایک بچہ نکلتا ہے' ہر ایک علیحدہ نام ہے اور علیحدہ کام ہے...... جو بچہ دوسرے انڈے سے نکلتا ہے اسکا نام ہے حدیث (جسکی تم آل واولاد ہو) اس کا کام ہے نمازیوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالنا (جیسے ابھی آپ نے وسوسہ ڈالا کہ تیری نماز نہیں ہوئی)

دلہن...... اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم شیطان کی اولاد ہوئے؟ بالکل...... سہیل

Www.Ahlehaq.Com

www.Ahlehaq.com

کے منہ سے فوراً نکلا......

دلہن......اپنے غصہ پر قابو پاتے ہوئے'موضوع کو تبدیل کرتے ہوئے سرتاج فضول بحث کو چھوڑیں میں قرآن وحدیث سے ثابت کردوں گی کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی......اچھا بیگم......صبح کی اذان ہوچکی......اس سے پہلے کہ نماز فجر کے بعد آپکا کوئی نیا فتویٰ جاری ہوجائے آپ جلدی سے قرآن پاک سے ثابت کریں کہ رفع الیدین کے بغیر نماز نہیں ہوتی......

دلہن......سر کھجلتے ہوئے قرآن میں تو یہ مسئلہ کہیں بھی نہیں......کیوں نہیں؟ قرآن سے اگر میں ثابت کردوں کہ رفع الیدین نماز میں نہیں کرنی چاہیے تو؟

میں مان لوں گی......لگتا تو نہیں......شاید آپ کی ہدایت کا وقت آ پہنچا ہو......۔

پارہ نمبر ۱۸ کی دوسری آیت الذین ھم فی صلوٰتھم خاشعون ۔ پر مفسر صحابہ ابن عم رسول اللہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں لا یلتفتون یمیناً ولا شمالاً ولا یرفعون ایدیھم فی الصلواۃ '(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وہ مومن کامیاب ہوگے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں خشوع کا مطلب یہ ہے کہ بندہ نماز میں نہ دائیں دیکھے نہ بائیں اور نہ ہی نماز میں رفع الیدین کرے۔

لو جی آپ تو اپنے دعویٰ پر دلیل نہ دے سکیں لیکن میں نے قرآن سے دلیل پیش کردی۔

اب بولو ہماری اہل سنت کی نمازیں درست ہوتی ہیں یا نہیں؟ دلہن......حواس باختہ حالت میں......نہیں ہوتی نہیں ہوتی کیونکہ آپ نے صحابی کا قول وفتویٰ پیش کیا ہے۔

www.Ahlehaq.com

ہمارے مذہب میں صحابہ کے قول حجت نہیں .... کیا .... ؟

کیا .... ؟ سہیل کا ہاتھ غصہ سے اٹھتے اٹھتے رک گیا ...... آئندہ ایسی بات زبان سے نکالی تو زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالدونگا۔

اس سے پہلے کہ بات آگے بڑھتی سہیل کی امی جان نے دروازے پر دستک دی بیٹا اٹھو نماز پڑھ لو .... سہیل نے دروازہ کھولتے ہوئے امی جان کس بد مذہب سے آپ نے میری شادی کردی ...... نہیں بیٹا نہیں کتنی خوبصورت گلاب کے پھول جیسی دلہن لا کردی ہے آپکو لیکن اس پھول پر جنت کی تسنیم کی بجائے جہنم کے ماء حمیم اور جنت کے سلسبیل کے قطروں کی بجائے خچر کے ابوامی کے بول (پیشاب) کے قطرے اس پر پڑ گئے ہیں مجھے تو اس پھول سے عمدہ خوشبو کی توقع نہیں .... اچھا رات کو بات ہوگی اب مجھے نماز کے بعد آفس کی تیاری بھی کرنی ہے۔ .... پھر ولیمہ کیلئے جلد واپس آنا ہے۔

Www.Ahlehaq.Com

شادی کی دوسری رات

رات کے کھانے پر امی نے کہا بیٹا صبح کس بات پر الجھ گئے تھے...... امی چھوڑیں میں خود بھی سمجھا لونگا...... اگر نہ سمجھی تو پھر...... یہ کہہ کر سہیل خاموش ہو گیا...... نہیں بیٹا پھر کچھ نہیں ابھی نئی نئی ہے چند دنوں میں اُنس ومحبت بڑھ جائیگا تو ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھ جاؤ گے۔

کمرے میں داخل ہو کر سہیل گاؤ تکیہ سے سہارا لگاتے ہوئے اچھا تو آپ کے نزدیک اقوال صحابہ حجت نہیں...... نہیں بالکل نہیں...... دیکھیں ہمارے علماء نے بڑی وضاحت سے لکھا ہے۔

1- عُرف الجادی میں ہے...... صحابی کا قول حجت نہیں۔

2- نزل الابرار میں ہے...... صحابی کا اجتہاد حجت نہیں۔

3- التاج المکلل میں ہے...... فعل صحابی حجت نہیں (دیگر کتابوں میں بھی ایسے فتوے موجود ہیں جیسے بدور الاھلہ فتاویٰ نزیریہ وغیرہ...... لیکن قول رسول ﷺ) کو مانتی ہو یا نہیں؟ کیوں نہیں حضور ﷺ کی بات پر جان دینے کو تیار ہوں۔

واہ کیا بات ہے۔ اللہ آپ کا ایمان سلامت رکھے......

حضور ﷺ کے ارشادات ملاحظہ فرمائیں۔

فرمان نمبر 1- علیکم بسنتی و سنتی الخلفاء الراشدین (ترمذی)

فرمان نمبر 2۔ فاقتدئو ممن بعدی ابو بکر و عمر (ترمذی 207)

فرمان نمبر 3۔ اصحابی کاالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم (مشکوٰۃ)

فرمان نمبر 4۔ کامیاب جماعت وہ ہوگی جوماانا علیہ و اصحابی کی اتباع کرے (ترمذی ۹۳)

حضرت پاک کے ان ارشادات پر دل و جان سے قربان ہو جاؤ اور حضرت ابن عباسؓ کی تفسیر کو قبول کرتے ہوئے اہل سنت والجماعت کے خلاف اپنا فتویٰ واپس لو اور خود بھی بغیر رفع الیدین کے نماز پڑھا کرو دوسروں کو بھی اس کی دعوت دو.......

دلہن...... ہماری علم کی پرواز بہت بلند ہے کیا مطلب .... حدیث رسول کو نہیں مانو گی؟...... کیوں نہیں؟ لیکن ہم اہل حدیث ہر حدیث رسول کو نہیں مانتے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہر حدیث رسول نہیں مانتے .... یا اللہ کس طبقہ سے واسطہ پڑ گیا ہے؟

ہم اہل حدیث ہیں اہل حدیث .... سہیل بات کاٹتے ہوئے کر مجھے تو آپ منکر حدیث لگتی ہیں .... آپ کا مذہب بالکل شیعوں جیسا ہے .... اس پر بعد میں بات ہوگی۔

آپ بتائیں آپ کس قسم کی حدیث مانتی ہیں؟ ہمارے علماء نے لکھا ہے کہ ہم حضور ﷺ کے صرف ان ارشادات کو تسلیم کرتے ہیں جو بذریعہ وحی آپ ارشاد فرمائیں .... اور جو بغیر وحی از خود ارشاد فرمائیں وہ نہیں مانتے......

سہیل .... بیگم سے .... اپنے حافظہ پر زور دیکر یاد کرو .... کل رات آپ نے کیا کہا تھا؟ کیا کہا تھا؟ یاد کریں؟ آپ نے کہا تھا علماء کو چھوڑو .... اب بات بات پر ہمارے علماء نے یہ کہا .... ہمارے علماء نے یہ کہا؟ یہ کیا فضول باتیں ہیں .... فضول

www.Ahlehaq.com

باتیں نہیں بلکہ یہ تو حقیقت ہے کہ ہم علماء کے بغیر ایک قدم بھی نہیں چل سکتے......

لگتا ہے آپکو اپنی سابقہ غلطی کا احساس ہو گیا ہے......جی بالکل......میری پہلی بات غلطی پر مبنی تھی......مجھے اپنی اس غلطی پر شرمندگی بھی ہو رہی ہے میں پہلے اللہ سے پھر آپ سے معافی کی طلب گار ہوں......نہیں کوئی بات نہیں......اگر ہم میں سے ہر ایک اپنی غلطی ثابت ہونے پر غلطی کا اقرار کرتا گیا تو ہم بہت جلد ایک صاف ستھری شاہراہ پر پہنچ جائیں گے۔ جو بہت جلد ہمیں منزل مقصود کے قریب کر دے گی......

اس سے قبل کہ ہم اپنے موضوع سخن کی طرف لوٹیں آپ اپنی اس غلطی کا اعتراف بھی کر لیں تو اچھا ہوگا کہ آپ اور آپ علماء ہر حدیث رسول کو نہیں مانتے......کیونکہ رب تو کہتا ہے وما ینطق عن الھویٰ ٥ ان ھو الا وحی یوحٰی ۔میرے حبیب جب تک وحی نہ آئے بولتا ہی نہیں اس سے معلوم ہوا حضور ﷺ کا ہر ارشاد ماننا چاہیے......

آپ کی باتیں بڑی پر اثر اور دلائل سے مزین ہیں بظاہر تو لگتا ہے آپ نے دینی علوم حاصل نہیں کیے۔ لیکن گفتگو اہل علم سے بھی زیادہ وزنی ہے......

ہمارے سامنے تو کوئی ایک منٹ بھی بات نہیں کر سکتا......آپ ہیں کہ کل رات سے مجھے لاجواب کیے جا رہے ہیں......بیگم آپ کی رائے درست ہے میں نے باقاعدہ کسی دار العلوم سے علم دین تو حاصل نہیں کیا لیکن......لیکن کیا......دلہن نے بات کاٹتے ہوئے کہا......مطلب یہ ہے کہ میرے ایک دوست لوہے کے تاجر ہیں ان کے پاس اٹھنا بیٹھنا رہتا ہے......کیا آب زر سے لکھنے والی باتیں آپکو ایک لوہا فروش دوست سے مل جاتی ہیں؟......جی ہاں یہ کوئی تعجب کی بات نہیں داؤد علیہ السلام اللہ کے رسول بھی تھے اور لوہے سے زرہ بھی بناتے قرآن کہتا ہے والنّا لہ الحدید۔ نیز سید الانبیاء

Www.Ahlehaq.Com

علیہ الصلواۃ والسلام رسول بھی تھے اور تاجر بھی ....

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا دوست صرف لوہا فروش نہیں بلکہ عالم بھی ہے؟ جی ہاں .... واقعتاً اگر ایسے علماء کے پاس انسان کا آنا جانا رہے تو وہ کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا .... اور اسے بلا حصول علم کے علم حاصل ہوتا رہتا ہے .... کیا میں .... کہتے کہتے دلہن خاموش ہو گئی۔

چپ کیوں ہو گئی ہو بات پوری کریں .... سہیل نے محبت بھری نظریں اسکے چہرہ پر ڈالتے ہوئے کہا .... کیا میں ان سے مل سکتی ہوں؟ تا کہ دیگر اشکالات دور کر سکوں

.... آپ کیلئے میں اور میرا علم کافی ہے۔

اگر ضرورت پڑی .... تو سوچ لیں گے۔

اب مجھے اپنی دوسری غلطی کا بھی احساس ہو رہا ہے کہ قرآن کی صریح آیت کے مقابلہ میں ہمارے اہل حدیث علماء نے جو لکھا ہے غلط لکھا ہے میں اس عقیدہ بد سے اور علماء کے اس غلط فیصلہ سے بری ہوں۔ بہت خوب .... بہت خوب یہ کہتا ہوا سہیل دلہن کے ساتھ صوفہ پر جا بیٹھا .... دلہن نے یہ قربت دیکھی تو اپنی باہیں پھیلا دیں۔ ....

سہیل کا سر دلہن کی گود میں لگنے کو تھا کہ وہ یک دم اٹھ بیٹھا .... کیا ہوا میرے سرتاج؟ ہونا کیا ہے ایک بات رہ گئی اگر اس غلطی کا احساس آپکو ہو جائے تو میرا گمان جو تیرے ایمان کے بارے میں متزلزل ہے بدل جائے گا .... پھر آج کی رات سکون سے گزرے گی .... کیا بات ہے؟ آپکو تو معلوم ہے غلطی کا احساس ہونے پر فوراً میں اپنی غلطی کا اقرار کر لیتی ہوں ....

صحابہ کرام اس امت کی مقدس ہستیاں ہیں اللہ نے قرآن میں ایک جگہ فرمایا ٥ رضی اللہ

www.Ahlehaq.com

عنهم ورضوا عنه ٥ دوسری جگہ ارشاد ہے ٥ لقد رضی اللہ عن المئومنین اذیبا یعونك تحت الشجرۃ ٥ حضور ﷺ کے صحابہ کے بارے میں چار ارشاد ابھی میں سنا چکا ....ان کے علاوہ دیگر ارشادات بھی کتب حدیث میں مروی ہیں۔

ان کے مقابلہ میں آپکے علماء کا انکے قول وفعل کو حجت نہ ماننا سخت بے ادبی ہے بلکہ بہت برا عقیدہ ہے............ جبکہ آپ کے ایک عالم وحید الزمان نے (جس نے بخاری وغیرہ کا ترجمہ بھی کیا ہے) نزل الابرار کے حاشہ پر لکھا ہے............ اس سے معلوم ہوا صحابہ میں جو فاسق تھے جیسے ولید بن عقبہ............ معاویہ' عمرو بن عاص' مغیرہ بن شعبہ' سمرۃ بن جندب' یہی آپ کا وحید الزمان لغات الحدیث میں حضرت معاویہؓ کے بارے میں لکھتا ہے کہ ان کی نسبت کلمات تعظیم مثلاً حضرت یا رضی اللہ عنہ کہنا سخت دلیری اور بے باکی ہے۔ بخاری کے ترجمہ میں ایک جگہ لکھتے ہیں ابوسفیان زندگی بھر حضور ﷺ سے لڑتے رہے انکے فرزند معاویہ بن ابی سفیان نے حضرت علی خلیفہ برحق سے مقابلہ کیا' ہزاروں مسلمانوں کا خون گرایا' قیامت تک اسلام میں جو ضعف آ گیا یہ انہیں (معاویہ) کا طفیل ہے۔

شہنشاہ عالم نے صحابہ سے رضامندی کا اعلان کیا سرکار دو عالم ﷺ نے انکے اتباع کا حکم دیا'............ انہیں نجوم ہدایت فرمایا............ لیکن آپکے علماء ان کو فاسق لکھیں' ان کی گستاخی کریں حتی کہ بعض نے حضرت عمرؓ کو بدعتی تک لکھ دیا' یہی کام شیعہ نے کیا تھا کہ صحابہ کو برا بھلا کہا............ اور لکھا............ اس دور میں وہی کام آپ لوگ کر رہے ہو............ کیا آپ کا شجرہ نسب شیعہ سے تو نہیں ملتا؟

جی نہیں............ دلہن نے فوراً کہا' مجھے ان باتوں کا علم نہ تھا میں ان کے دعویٰ عمل بالحدیث کیوجہ سے ان سے محبت کرتی تھی............ میری کیا مجال ہے کہ میں

Www.Ahlehaq.Com

صحابہ کے بارے ایسا غلط عقیدہ رکھو بلکہ جن لوگوں نے صحابہ کے بارے میں ایسی بیہودہ باتیں لکھی ہیں میں انہیں مسلمان ہی نہیں سمجھتی .... یہی لوگ تو ہمارے دین و اسلام کے گواہ ہیں .... اگر کسی مقدمے کے گواہ ہی قابل اعتماد نہ ہوں تو مقدمہ خارج ہو جاتا ہے' اے اللہ مجھے فہم سلیم عطاء فرما .... اب آئے گا مزہ ....

سہیل بولا' گفتگو بھی جاری رہے گی اور محبت میں اضافہ .... بھی ....

دلہن بولی .... لیکن آپ مجھے ہر مسئلہ میں چت نہیں کر سکتے .... وہ کیوں؟ سہیل بولا .... اس لیے کہ میں الہدیٰ انٹرنیشنل کی میڈم کی خاص اور چہیتی شاگردہ ہوں ....

خیر کوئی بات نہیں پہلے آپ شوق پورا کر لیں .... پھر آپ کی میڈم کا شوق بھی پورا کردونگا .... کیا آپ میری میڈم سے بڑے عالم ہیں؟

نہیں بیگم میں تو ایک جاہل لاعلم بندہ ہوں صرف اہل علم کی محبت کا اثر ہے کہ آپکی میڈم جیسی ہزاروں کی بولتی بند کر دیتا ہوں .... ناراض نہ ہوں .... اب تھوڑا آرام کرلیں گزشتہ رات بھی نہیں سوئے .... شام کو آفس سے واپسی پر رفع الیدین پر بات ہوگی .... ابھی بات چیت جاری تھی کہ نا اہل واپڈا نے بجلی بند کر دی جس سے مجلس مزید خاموش ہوگئی ....

www.Alhehaq.Com

شادی کی تیسری رات

سہیل رات دیر سے گھر پہنچے تو .... دلہن نے شکایت کے انداز میں ....

........اتنی دیر کیوں؟ بس آج .... سہیل نے کہا اور خاموش ہو گیا" بس آج کا کیا

مطلب؟ دلہن نے آنکھیں مسلتے ہوئے پوچھا........

دوستوں کے ہاں دعوت تھی .... دوستوں کے ہاں دعوت تھی؟ جی ہاں'

بہت خوب آپ اور آپ کے دوست' شادی کے بعد پہلی دعوت اور وہ بھی بغیر

بیگم کے؟

نہیں ایسی بات نہیں .... آپ بھی مدعو تھیں لیکن .... لیکن کیا؟

دلہن نے کہا........ ان کی کڑی شرط اور آپ کے مسلک نے میرے حواس

اڑادیئے .... وہ کیوں؟ ان کا کہنا تھا کہ ہر بندہ اپنے اپنے مسلک کے لباس میں

آئے .... پھر کیا ہوا ان کی شرط تو کوئی ایسی نہیں تھی .... ایسی نہیں تھی؟ سہیل نے

حیران ہو کر کہا........ تمہارے علماء نے لکھا ہے کہ رانیں چھپانا ضروری نہیں .... اس

کا صاف مطلب تھا کہ میں آپ کو چڈی پہن کر چلنے کو کہتا........ کیا آپ تیار ہو جاتیں؟

کبھی نہیں .... دلہن نے کہا اور سر جھکا لیا .... اب سر جھکانے سے کیا ہوتا ہے آپ

کا مسلک ہی ناقابل عمل ہے ....

میں علماء کی بات آنکھیں بند کر کے نہیں مانتی کہ جو وہ کہیں مان لوں ہم تو قرآن و

www.Ahlehaq.com

حدیث ماننے والے ہیں خصوصاً بخاری شریف کی احادیث کو.......... رفع الیدین کی بحث میں' بخاری شریف کی احادیث کا ڈھیر لگا دوں گی.......... اسی لیے تو ہم کسی کے مقلد نہیں ہوتے کہ تقلید میں سوائے شرمندگی کے کچھ نہیں..........

تمہاری بخاری نے تو مجھے شرم سار کیا.......... وہ کیسے؟ دلہن نے حیران ہو کر پوچھا.......... میں نے تمہاری وکالت کرتے ہوئے ان سے کہا قرآن حدیث کی بات کرو اور خصوصاً بخاری شریف کی.......... پھر؟ دلہن نے کہا.......... سہیل پھر کیا اس وقت زمین میں دھنس جانے کو جی چاہتا تھا جب انہوں نے بخاری شریف کھول کر میرے سامنے رکھ دی امام بخاری نے دو روایتیں نقل کی ہیں ایک رانوں کو چھپانے والی' دوسری نہ چھپانے والی' پھر لکھا ہے رانوں کو نہ چھپانے والی روایت سند کے اعتبار سے قوی ہے۔

اف اللہ' پیشانی پر ہاتھ مارتے ہوئے دلہن نے کہا اور ایک دفعہ پھر سر جھکا لیا.......... کچھ دیر بعد سر اٹھاتے ہوئے.......... یہ امام بخاری نے کیا لکھ دیا؟ امام بخاری پر طعن سے پہلے اپنے مسلک پر غور کرو جو بات بات پر عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں.......... سہیل کہتا چلا گیا..........

سہیل.......... دلہن نے کہا.......... جی بیگم.......... مجھے ایسا یاد پڑتا ہے جیسے صحراؤں میں محبوب کے اجڑے ہوئے گھر کے کھنڈرات دیکھ کر محبوب کا گھر اور اس میں بیتی ہوئی یادیں یاد آتی ہیں.......... کیا یاد پڑتا ہے آپکو؟ سہیل نے کہا.......... یہ کہ فقہاء مجتہدین کی اتباع میں قرآن وحدیث پر عمل کرنا چاہیئے' وہ کہا کرتے تھے کہ سنت قابل عمل ہوتی ہے ہر حدیث قابل عمل نہیں ہوتی.......... اسکا صاف مطلب یہ ہوا کہ اہل سنت کا مسلک درست ہے۔ سہیل نے کہا.......... میرا ذہن بھی یہی کہہ رہا ہے" دلہن نے کہا.......... لیکن میں بخاری شریف کو

Www.Ahlehaq.Com

کسی صورت نہیں چھوڑ سکتی......

ٹھیک ہے...... لیکن بخاری پر عمل کون کریگا؟ سہیل نے کہا......... میں عمل کرونگی...... دلہن نے کہا...... سوچ لو ایسا نہ ہو پھر امام بخاری پر طعن و تشیع پر اتر آؤ...... ایسا نہیں ہوگا امام بخاری امیر المحدثین ہیں...... انکو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں...... ابھی پتہ چل جائے گا تمہارا اور تمہارے امام بخاری کا' سہیل نے کہا...... اور جیب سے استرا نکال کر فضاء میں لہرایا...... یہ کیا؟ دلہن بولی...... تمہارے امام بخاری نے حدیث نقل کی ہے اذا التقی الختانان کہ مرد عورت دونوں کا ختنہ ہوتا ہے بخاری پر عمل کرتے ہوئے اب آپکو ختنہ کروانا ہوگا؟ کیا؟ کیا؟ منہ دیکھا اپنا جو میرا ختنہ کرو گے آپکا اپنا ہوا ہے؟ دلہن نے غصہ سے کہا'

غصہ تھوک دیں... سہیل نے کہا یہ مسئلہ کی بات ہے......... میرا ختنہ جب ہوا تھا تو کھال جماعت اسلامی والے لیگئے تھے......... ابھی رسید بھی محفوظ ہے......اب آپ کا نمبر ہے کھال آپکی عسکری تنظیم لشکر طیبہ والوں کو دیں گے' ......خدا کیلئے مجھے معاف کر دیں......... دلہن نے کہا آئندہ کبھی بخاری کا نام نہیں لونگی' نہیں...... نہیں...... ایک سنت تو زندہ کرنے دو تا کہ مجھے سو شہیدوں کا ثواب ملے......سرتاج مہربانی کریں...... دلہن نے کہا...... کچھ دیر خاموشی کے بعد......

آپ موضوع سخن سے ھٹ کیوں رہے ہو......... لگتا ہے اب آپ کو اپنی ناکامی کا اعتراف کرنا پڑیگا......... اس لئے نیا نیا موضوع درمیان میں لے آتے ہو...... دلہن کہتی چلی گئی............

www.Ahlehaq.Com

سہیل دلہن سے اب توجہ سے سنو اصول اجتہاد یہ ہے جب مسئلہ کتاب اللہ سے مل جائے تو کسی دوسرے ماخذ کی طرف نہیں جاتے .... لیکن آپ اپنا شوق پورا کرلیں،

پیش کریں حدیث جس سے آپ کا مسلک ثابت ہوتا ہو .... ایک حدیث کیا میں چار سو احادیث پیش کرونگی .... آپ حیران رہ جائیں گے .... لیکن پہلے اپنے مسلک کی وضاحت کریں .... آپ کے نزدیک رفع الیدین سنت ہے؟ سہیل نے پوچھا .... جی ہاں،

کیا حضور ﷺ نے رفع الیدین ساری زندگی کیا ہے؟ .... جی ہاں کیا .... جو رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز باطل ہے؟ جی ہاں اس سے پہلے کہ میں آپ سے دلیل طلب کروں یہ تو بتلاؤ سنت کسے کہتے ہیں ....

یہ بھی کوئی سوال ہے؟ ہر شخص جانتا ہے جو کام رسول اللہ نے کیا ہے وہ سنت ہے۔ سنت کی یہ تعریف قرآن میں ہے یا حدیث میں؟ .... سہیل نے مسکراتے ہوئے کہا .... پھر اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ اذان کہنا سنت نہیں، نماز کیلئے اقامت کہنا بھی سنت نہیں .... کیونکہ یہ کام حضور ﷺ نے نہیں کیئے .... ہاں گیارہ شادیاں کرنا سنت ہے کیونکہ حضور ﷺ نے گیارہ شادیاں کی تھیں .... جبکہ آپ اہل حدیث ہوکر مجھے دوسری شادی کی اجازت دینے کو تیار نہیں .... سہیل کہتا چلا گیا ....

دلہن حیرانگی سے اس کا منہ تکتی رہی اور زبان حال سے کہہ رہی تھی یہ شخص ڈاڑھی منڈا ہے .... لباس بھی اس کا سنت کے مطابق نہیں .... فرض نماز کی بھی کبھی پرواہ نہیں کرتا .... لیکن بات سے بات نکال کر مجھے لاجواب کیے جارہا ہے .... سر

Www.Ahlehaq.Com

جھکائے سوچ میں مصروف ہے کہ اب کہ ایسا حملہ کروں کہ اس کا منہ بند ہو جائے ......

دلہن نے سر اٹھا کر غصہ سے .... نہیں آتی مجھے سنت کی تعریف ...... لیکن جس امام کے تم مقلد ہو اس کو صرف سترہ احادیث آتی تھیں ...... اور جس امام بخاری کو میں مانتی ہوں ان کو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں .... یہ کہتے ہوئے اس کا چہرہ جگمگا اٹھا...... گویا وہ حملہ کرنے میں کامیاب ہوگئی ....

بیگم ...... سہیل نے کہا ......تو بھی اپنے علماء کی طرح جھوٹ پر اتر آئی ہو......... ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ کس کو چھ لاکھ احادیث یاد تھیں اور کس کو سترہ...... سترہ والے نے ہمیں نماز، روزہ، زکواۃ، حج کے تمام مسائل بالتفصیل سمجھا دیئے ہیں......... اس لیئے ہم نے ان کی تقلید کر لی ہے......... اور چھ لاکھ والا ایک رکعت نماز کے مسائل بھی نہ بتلا سکا اسلیئے ہم نے اس کی تقلید نہیں کی .... سہیل کہتا چلا گیا.........

دلہن .... کیا بخاری میں نماز کے مسائل نہیں ہیں؟ سہیل .... بالکل نہیں......... اگر ہیں تو بتلائیں......

1- نماز کی نیت کیسے کرنی ہے؛

2- تکبیر تحریمہ میں امام تکبیر بلند کہتا ہے مقتدی آہستہ، صحیح حدیث لائیں۔

3- اگر امام بھول کر تکبیر آہستہ کہہ دے اسکی نماز درست ہوگی یا نہیں۔

4- اگر مقتدی بھول کر تکبیر تحریمہ بلند کہہ دے نماز ہوگی یا نہیں۔

5- تکبیر کے بعد اگر کوئی شخص اپنے ہاتھ سر پر یا کمر کے پیچھے باندھ لے اس کی نماز ہوگی یا نہیں۔

Www.Ahlehaq.com

6- تکبیر کے بعد ثناء اگر کوئی بلند آواز سے پڑھ لے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

7- اگر کوئی ثناء پڑھنا بھول جائے فوراً قرآت شروع کر دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

8- تعوذ و تسمیہ اگر کوئی بلند آواز سے پڑھے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

9- اگر کوئی تعوذ تسمیہ پڑھنا بھول جائے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے۔

10- رکوع کی تسبیحات اگر کوئی بلند آواز سے پڑھ لے تو نماز کا کیا حکم ہے۔

11- سجدہ کی تسبیحات اگر کوئی بلند پڑھے اس کی نماز کا کیا حکم ہے

12- اگر کوئی رکوع و سجدہ کی تسبیحات بھول جائے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز کا کیا حکم ہے.......صاف صحیح غیر متعارض روایات پیش کریں.......ابھی میں نے ایک رکعت کے پورے مسائل بھی نہیں پوچھے.......بقیہ بعد میں

.......امام اعظمؒ پر اعتراض کرتی ہو شرم نہیں آتی

سر معاف کیجئے گا.......مجھے معلوم نہ تھا کہ آپ علم میں اتنا بڑا قدر رکھتے ہیں.......امام بخاریؒ نے ان مسائل کے بارے میں واقعتاً کوئی احادیث نقل نہیں کیں.......پھر؟.......پھر کیا.......دلہن نے کہا آپ آرام کریں.......کل دن میں میڈم سے ملکر آپ کے تمام مسائل کا حل لیکر آؤنگی.......بہت اچھا سہیل نے کہا.......اگر میڈم سے جواب نہ ملیں تو میڈم کو لیتے آنا.......تا کہ اس کا بھی اپریشن ہو جائے وہ آئندہ آپ کی طرح سادہ لوح لڑکیوں کو گمراہ نہ کرے.......

ناشتہ سے فارغ ہوتے ہی سہیل آفس جانے لگا تو دلہن نے کہا اگر وقت ہو تو مجھے الہدیٰ انٹرنیشنل کالج ڈراپ کر دیں.......ٹھیک ہے.......سہیل نے کہا لیکن جواب تسلی

www.Ahlehaq.com

بخش ہونا چاہیئے ....آپ بے فکر رہیں دلہن نے کہا ....اور کار کا دروازہ کھول کر کالج کے گیٹ میں داخل ہوگئی ....میڈم نے ملتے ہی سناؤ کیسے ہیں تمہارے میاں؟ .... ہمارے علم نے کچھ کیا یا نہیں ....آپ نے اس سے اہل حدیث ہونے کی بات نہیں کی؟

میڈم شادی کو تین راتیں ہوگئیں نہ خود سوئے اور نہ مجھے سونے دیا ....میری ہر بات کو منٹوں میں توڑ کر رکھ دیتا ہیں ....اور آج رات یہ سوال کر لیئے ابھی تک دماغ گھوم رہا ہے ....گذشتہ دو راتوں کی کہانی روتے روتے سنائی ....اور وظیفہ زوجیت؟ ....میڈم نے پوچھا ....ان مسائل کا جواب دونگی تو اس طرف کا خیال آئے گا ....بہت برا ہوا آپ کے ساتھ ....میڈم نے کہا ....اب برائے مہربانی ان سوالات کا جواب بخاری سے تلاش کر دیں تا کہ آج رات پھر شرمندگی نہ اٹھانی پڑے ....میں ان کے جواب کہاں سے لاؤں؟ ....میڈم نے غصہ سے کہا ....

کچھ دیر دونوں یوں خاموش رہیں جیسے ان کے منہ کو تالا لگ گیا ہو ....میڈم شرمندگی کے آثار کو چہرہ سے دور کرتے ہوئی بولی لگتا ہے تمہارے میاں کی دوستی ماسٹر امین کے کسی شاگرد سے ہے ....ہو سکتا ہے ....لیکن اس سے کیا فرق پڑتا ہے ....

کیا فرق پڑتا ہے؟ میڈم نے کہا ....تو ابھی بچی ہے ....تجھے کیا معلوم ماسٹر امین کون تھا اور کیا تھا ....وہ حنفی مسلک کا ایک جید عالم اور کامیاب مناظر تھا جس نے ہر باطل کو ....عیسائیت' مرزائیت' بریلویت' مماتیت' جماعت المسلمین' یزیدیت کو تہ تیغ کر دیا تھا ....کسی کی جرأت نہ تھی کہ ان سے گفتگو کرتا ....صرف ہمارے اہل حدیث علماء نے ان سے سو مناظرے کیئے ....سو مناظرے ....جی ہاں .... لیکن ہر مناظرے میں ناکام ہوئے ہمیشہ فاتح و غالب ماسٹر امین ہی رہا۔

www.Ahlehaq.com

یہیں پر بس نہیں ایک وقت وہ آیا جب ہمارا کوئی مناظر اس سے مناظرہ کیلئے تیار نہیں ہوتا تھا............ ہمارے بڑے بڑے مشہور علماء جیسے روپڑی۔ اثری۔ ساجد میر۔ حافظ سعید۔ پروفیسر عبداللہ بہاولپوری جیسے لوگ اس کا نام سن کر شہر چھوڑ جاتے............ میڈم کہتی چلی گئی.......... دلہن حیرانگی سے منہ تکتی رہی.......... خدا کا کرنا ہوا کہ اس کے دن پورے ہوگئے وہ چل بساء.......... سوچا تھا اب سکھ کا سانس لیں گے.......... لیکن .... لیکن کیا دلہن نے کہا.......... ان کے شاگرد مفتی محمد انور اوکاڑوی.......... مولنا منیر احمد منور.......... مولنا محمود عالم صفدر اوکاڑوی.......... مولنا عبدالغنی طارق .... مولانا محمد الیاس گھمن .... مولنا عبداللہ وڑائچ.......... علامہ عبدالغفار ذہبی.......... وغیرہ نے ہماری نیندیں حرام کردی ہیں.......... ہمارا جینا مشکل کردیا ہے.......... ہم اپنے دعویٰ پر دلیل پیش نہیں کرسکتے .... اور ان کی کسی دلیل کا جواب ہمارے پاس نہیں ہے.......... پریشانی کے عالم میں میڈم یہ سب کچھ کہتی چلی گئی..........

میڈم .... میڈم.......... میڈم.......... کافی دیر بعد سر اٹھایا میڈم نے

..........جی بیٹا بولو کیا کہتی ہو.......... میڈم اس سے بہتر ہے کہ ہم مسلک اہل حدیث چھوڑ کر مسلک اہل سنت قبول کرلیں۔.......... نہیں بیٹا نہیں ایسا کرنے سے ہماری بنی بنائی شان خاک میں مل جائیگی.......... اور سعودیہ 'کویت' عرب امارات' سے آنے والا سارا چندہ بند ہو جائے گا.......... اپنی غلطی کا احساس ہمارے سب علماء کو ہے.......... لیکن مسلک کو کیسے چھوڑ دیں..........

فرعون کو بھی احساس ہوا تھا کہ میرا دعویٰ خدائی صحیح نہیں ہے.......... اسے پتہ تھا

Www.Ahlehaq.Com

اگر میں نے اپنے دعویٰ سے رجوع کرلیا تو بادشاہت جاتی رہے گی .... اس لیئے ہم جماعت اہل حدیث نہیں چھوڑ سکتے ....

آپ کو ایک گر بتلاتی ہوں آئندہ اگر دوران گفتگو موقع ملے تو ان کی فقہ کی کتابوں پر اعتراضات کی بوچھاڑ کردینا .... امید ہے کہ اس سے وہ بدحواس ہوکر لاجواب ہو جائے گا .... بس یہ آخری حربہ ہے .... اپنے دشمن پر غالب آنے کا'

اگر یہ حملہ بھی کارگر نہ ہو تو کہہ دینا ہم اہل حدیث لوگوں کا تم سے نکاح بھی جائز نہیں .... میرے ماں باپ نے بلاتحقیق نکاح کردیا .... عدالت میں تنسیخ نکاح کا دعویٰ کرکے طلاق لے لینا .... پھر اگر کوئی غیر مقلد لڑکا نہ ملے .... تو کسی عیسائی .... یہودی .... سکھ .... ہندو .... سے شادی کرلینا .... لیکن کسی مقلد سے نہ کرنا .... کیونکہ تقلید شرک ہے اور مقلد گمراہ .... ومشرک ہوتا ہے ....

Www.Ahlehaq.Com

شادی کی چوتھی رات

سہیل کمرے میں انتظار .... کر رہا تھا .... کہ دلہن منہ لٹکائے آنکھ جھکائے داخل ہوئی .... اور صوفہ کے ایک کنارے گردن جھکا کر بیٹھ گئیں ....

لگتا ہے کہ آپ کی دال نہیں گلی .... مجھے آج یقین آیا .... کس بات کا ؟ دلہن نے دھیمی آواز میں کہا .... میرا لوہا فروش دوست کہا کرتا تھا کہ ہمارے استاذ کا علم لوہے سے بھی زیادہ مظبوط تھا .... بھلا آپ کے دوست کا استاذ کون تھا ....

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی .... سہیل نے کہا ....

یہ سنتے ہی دلہن پر بے ہوشی طاری ہونے لگی .... نہ چاہتے ہوئے اس کی زبان سے نکلا واقعی میڈم ٹھیک کہتی تھیں .... کیا ٹھیک کہتی تھیں ؟ سہیل نے پوچھا

بس چھوڑو .... بس چھوڑو نہیں .... حقیقت کا اعتراف کرنا .... ایمان اور بردباری کی علامت ہے .... میڈم کہہ رہی تھیں .... کہ مولانا امین نے ہمارے علماء کو ذلیل کر دیا .... ہر میدان میں انکی ناک کاٹ دی .... اب ان کے شاگرد ہمیں ذلیل و رسواء کر رہے ہیں .... ہماری شاگرد کیا .... ہم خود ان کے سامنے لاجواب ہیں .... سہیل .... دلہن نے کہا .... اب موضوع کی طرف آئیں بخاری میں ہے حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے رفع الیدین کرتے جب رکوع کو جاتے رفع الیدین کرتے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے .... لو میں نے ایسی کتاب سے حدیث پیش کر دی جو

Www.Ahlehaq.Com

اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے.............. یہ کہتے ہوئے دلہن خوشی سے گھڑی ہوکر سہیل کی طرف فاتحانہ ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی......... آپ بھی رفع الیدین نہ کرنے کی ایسی حدیث لائیں.......... ابھی دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائے گا.......... لگتا ہے آپ خاندانی غیر مقلد ہو........ سہیل بولا......... کیونکہ جھوٹ پر جھوٹ بولنا ان کی فطرت خبیثہ ہے.......... میں نے جھوٹ بولا ہے؟ دلہن نے کہا......... جی ہاں بخاری کا اصح الکتب بعد کتاب اللہ قرآن میں ہے یا حدیث میں؟

یا صرف ابن صلاح کی تقلید کرکے مشرک بن رہی ہو.......... جب کہ ابن صلاح کا امام .... امام شافعیؒ موطاء.......... امام مالک کو اصلح الکتب فرمارہے ہیں.......... علماء احناف کی کسی اصول حدیث کی کتاب میں بخاری کو اصلح الکتب بعد کتاب اللہ نہیں لکھا.......... اگر دیکھادیں تو دس لاکھ انعام..........

پھر اس سے آپ کا دعویٰ بھی ثابت نہیں کیونکہ اس حدیث میں نہ تو رفع الیدین کو سنت کہا گیا.......... نہ یہ کہ حضورﷺ نے موت تک کی.......... اور نہ ہی یہ ہے کہ جو نہ کرے اس کی نماز باطل ہے..........

اور مسلم کی روایت سن .... سہیل بولا.......... حضرت جابر بن سمرہؓ .... فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں تھے حضورﷺ تشریف لائے اور فرمایا.......... مالی اراکم رافعی ایدیکم کانھا اذ ناب خیل شمس اسکنوافی الصلواۃ ....
.... یہ نماز میں گھوڑوں کی دم کی طرح ہاتھ نہ ہلایا کرو.......... سکون واطمینان سے نماز پڑھو..........

میں نے قرآن و حدیث دونوں سے.......... ترک رفع الیدین ثابت کردیا .... آپ ابھی اپنے دعویٰ پر دعویٰ کے مطابق کوئی دلیل پیش نہ کرسکیں .... آپ کو

Www.Ahlehaq.Com

۳۹۹ ..... احادیث معاف صرف ایک لائیں دعویٰ کے مطابق ہو ..... سنداً صحیح ہو
.... سہیل کہتا چلا گیا .... ادھر دلہن حیرت زدہ غم و پریشانی میں .... اپنی انگلی دانتوں میں دبائے اس سے بے خبر کہ اس کی انگلی سے خون بہہ رہا ہے .... سہیل کی ایک ہی سانس میں لمبی تقریر سن کر پیشانی سے .... پسینہ صاف کرتے ہوئے بولی .... میں بخاری پیش کروں .... اور آپ بخاری چھوڑ کر اور کتابوں کی روایات پیش کررہے ہو .... ہم اہل حدیث بخاری کو سب سے مقدم مانتے ہیں .... اس میں اگر کوئی روایت مل جائے تو دوسری کتابوں کی روایت کے مقابلہ میں اس کو بالکل .... نہیں چھوڑتے .... دلہن نے یہ مختصر تقریر کی اور پھر خاموش ہوگئی .... لگتا ہے کہ آپ نے تقلید کرکے پکی مشرکہ بننے کا ارادہ کرلیا ہے .... سہیل نے کہا .... کیا بخاری مقدم ہے یہ اصول قرآن میں یا حدیث میں؟ اگر کہیں نہیں تو یہ اصول آپ نے خود گھڑا ہے .... کیا کبھی خود بھی اس اصول پر عمل کیا ہے؟ کیوں نہیں
.... دلہن جلدی سے بولی .... اچھا سن .... سہیل بولا ....

1- بخاری میں ہے حضور ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا .... آپ نے یا آپ کی ماں نے کبھی عمل کیا؟

2- بخاری میں اونٹوں کے پیشاب پینے کا حکم ہے .... آپ اور آپ کے والدین .... بہن .... بھائی .... ہم مسلک روزانہ ناشتہ میں .... کتنے گلاس پیشاب پیتے ہو؟

3- بخاری میں ہے ران .... نہیں آپ اور آپ کی سہیلیاں کتنی مرتبہ چڈی .... یا سکسی انڈر ویئر پہن کر بازار .... کالج .... مسجد میں نماز جمعہ .... عید

لے سر...... دلہن نے کہا...... ادھر بخاری پر اعتراض کرتے ہو...... ادھر بخاری کو بخاری شریف بھی کہتے ہو...... ارے پاگل سن...... میں بخاری پر اعتراض نہیں کر رہا...... تمہاری عقل خام پر اعتراض کر رہا ہوں...... وگرنہ بخاری تو شریف ہی ہے...... اور امام بخاری بھی...... وہ امام المحدثین ہیں...... ان کے زمانہ میں کوئی محدث ان کے درجہ کو نہ پہنچ سکا۔

گاہ میں .... عید پڑھنے گئی ہو؟

4- بخاری میں ہے کہ دو ہاتھ سے مصافحہ کرنا چاہیئے ایک ہاتھ کی روایت نہیں آخر آپ لوگ اس پر عمل کیوں نہیں کرتے۔

5- بخاری میں ہے آمین دعاء ہے......... دعاء آہستہ کرنے کا حکم قرآن میں ہے آپ لوگ اس کے خلاف کیوں کرتے ہو؟

6- بخاری میں ہے الفقہ ثمرۃ الاحادیث......... فقہ حدیث کا ثمرہ ہے......... آپ فقہ کو کیوں نہیں مانتے؟

7- بخاری میں جوتے پہن کر نماز پڑھنے کی روایت ہے آپ لوگ اس پر کیوں عامل نہیں؟

دلہن نے اٹھ کر سہیل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا......... کہا بس کرو......... اف خدایا کیا یہ سب بخاری میں ہے؟

ہاں ہاں......... یہ سب بخاری میں ہے......... اور سن

8- بخاری میں وطی فی الدبر کا ذکر ہے......... کیا آپ کو اس کی عادت ہے؟......... یا غیر مقلد اس پر عمل کرتے ہیں......... سرتاج بس کریں .... سمجھ گئی ہوں......... ہم نے بخاری کو مقدم کر کے بہت بڑی غلطی کی......... جسکا خمیازہ آج مجھے بھگتنا پڑ رہا ہے

9- بخاری میں تین طلاق کو تین کہا گیا ہے حالانکہ آپ اس کو نہیں مانتی؟

خدا برباد کرے میڈم کو......... جس نے یہ باتیں سادہ لوح لڑکیوں کو یاد نہیں......... یہ ساری باتیں اور حوالے جب میڈم کے سامنے آئیں گے......... تو

www.Ahlehad.com

Www.Ahlehaq.Com

وہ بھی چکرا جائیگی .... اور امام بخاری کو گلی سڑی سنائے گی .... اور عین ممکن ہے.. مسلک اہل حدیث .... چھوڑ دے ....

مشکل ہے بہت مشکل ہے .... سہیل بولا .... اگر چھوڑ بھی دے گی تو قادیانی بن جائیگی .... پہلے بھی بہت سے اہل حدیث قادیانی بن گئے ہیں .... بلکہ خود مرزا قادیانی (جھوٹا نبی) پہلے اہل حدیث تھا .... نماز میں آپ کی طرح رفع الیدین بھی کیا کرتا تھا .... ادھر ادھر کی باتیں چھوڑیں اگر میں آپ کے مطالبہ کے مطابق حدیث پیش کردوں تو؟ .... دلہن نے کہا .... میں عمل شروع کر دونگا، سہیل نے کہا .... سنن بیہقی میں روایت ہے .... عن ابن عمران رسول اللہ ﷺ کا ن اذاافتتح الصلواۃ رفع یدیہ واذا رکع واذارفع راء سہ من الرکوع وکان لایفعل ذالک فی السجود فماذالت تلک صلاتہ حتیٰ لقی اللہ تعالیٰ .... کہ آپ ﷺ رفع الیدین کرتے رہے تاآنکہ موت آگئی اپنے رب سے جاملے .... تو آپ کا مطالبہ پورا ہوگیا .... اب اعلان کرو کہ آج کے بعد رفع الیدین کیا کرونگا .... واہ کتنی خوش ہو رہی ہو .... سہیل بولا .... آپکو اپنا دعویٰ بھی یاد نہیں رہا؟ ....

کیا اس حدیث میں یہ ہے کہ رفع الیدین سنت ہے؟ نہیں .... کیا اس میں ہے کہ جو رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز باطل ہے؟ نہیں .... پھر آپ نے میرا مطالبہ کیسے پورا کردیا .... دیکھیں سرتاج اس میں ہے نا کہ حضور ﷺ نے موت تک رفع الیدین کی .... سہیل بولا .... آپ کو معلوم ہے کہ یہ روایت موضوع، بناوٹی جھوٹی ہے؟

.... نہیں جناب .... میڈم کہتی تھیں کہ ہمارے پاس یہ ایسی روایت ہے کہ اس کا کوئی

Www.Ahlehaq.Com

جواب نہیں

1- اس حدیث میں دو راوی وضاع اور کذاب ہیں (ا) عبدالرحمن بن قریش ذہبی میزان میں اور ابن حجر لسان میں لکھتے ہیں ...... انهم السليماني بوضع الحديث

محدث سلیمانی نے اس راوی کو حدیثیں گھڑنے کے ساتھ متہم کیا ہے۔

2- دوسرا راوی عصمة بن محمد الانصاری ہے...... ذہبی نے میزان میں ابن حجر نے لسان میں لکھا ہے...... ابو حاتم کہتے ہیں یہ قوی نہیں...... یحیٰی کہتے ہیں یہ جھوٹا ہے...... عقیلی کہتے ہیں یہ ثقہ کی طرف باطل روایات منسوب کرتا ہے...... دارقطنی کہتے ہیں یہ متروک ہے...... ابن عدی کہتے ہیں اس کی تمام روایات غیر محفوظ ہیں...... دیکھ لی روایت؟ سہیل طنزیہ انداز میں بولا......

دوسری بات یہ ہے کہ خود حضرت ابن عمرؓ سے مسند حمیدی جلد دو صفحہ ۲۷۷ وصحیح ابوعوانہ جلد۲ صفحہ ۹۰ پر ہے کہ حضور ﷺ رکوع کو جاتے ہوئے اور رکوع سے اٹھتے ہوئے رفع الیدین نہیں کرتے تھے......

3- پھر اس حدیث کے راوی ابن عمرؓ ہیں......... وہ خود اس پر عمل نہیں کرتے تھے......... ان کے شاگرد...... حضرت مجاہد اور عبدالعزیز بن حکیم کہتے ہیں کہ ابن عمر پہلی تکبیر کے علاوہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے......... طحاوی جلد۱ صفحہ ۱۵۵، ابن ابی شیبة جلد۱ صفحہ ۲۳۷ موطاء امام محمد صفحہ ۹۰ .... اس سے معلوم ہوا کہ یہ روایت منسوخ ہے .... ورنہ حضرت ابن عمرؓ بھی اس پر عمل ترک نہ کرتے......... اچھا آپ میرا مطالبہ پورا کر دیں...... دلہن بولی ...... میں

www.Ahlehaq.com

رفع الیدین چھوڑ دونگی .... ایک ایسی صحیح حدیث لائیں جس میں حضور ﷺ کا رفع الیدین نہ کرنا ثابت ہو .... اب بنی بات لو سنو .... امام ترمذیؒ نے اپنی جامع میں روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا .... میں تمہیں **حضور** پاکؐ والی نماز .... پڑھ کر دیکھاؤں؟ .... پھر انہوں نے نماز پڑھ کر .... دیکھائی .... انہوں نے صرف پہلی مرتبہ (تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع الیدین کیا (پھر نہیں کیا) صحابہ کرام کو برا کہنے والو .... سہیل نے غصہ سے کہا .... غور سے سن یہ روایت ساٹھ سندوں سے مروی ہے گویا میں نے آپ کے سامنے ساٹھ حدیثیں بیک وقت .... پیش کردی ہیں .... جبکہ علامۃ عبدالغفار ذھبی ۔ نے اس عنوان کی 700 سات صد روایات جمع کی ہیں .... اگر کسی کے مقدر میں ہدایت نہ ہوتو سات ہزار بھی کارآمد نہ ہوں گی .... اللہ اکبر .... دلہن کے منہ سے نکلا .... آپ کی دلیل تو بڑی صاف ہے .... پھر ساٹھ سندوں سے مروی ہونا .... اس کے قوت کی دلیل ہے......

اب مجھے چاہئیے کہ حدیث کو مانتے ہوئے رفع الیدین ترک کردوں .... لیکن .... لیکن کیا؟ .... سہیل نے کہا کیا حدیث دیکھ لینے کے بعد بھی .... گنجائش تو نہیں .... دلہن نے کہا .... اور میرے پاس اس کا جواب بھی نہیں .... پھر بھی آج اپنی میڈم سے رابطہ کروں گی .... وہ اس حدیث کے بارے ... . کیا کہتی ہیں .... بظاہر لگتا تو نہیں کہ وہ کوئی جواب دے .... یہ کہتے ہوئے دلہن کی آنکھیں جھک گئیں ....

www.Ahlehaq.com

لیکن پھر بھی اطمینان تو ہو جائے گا...... سہیل بولا میرے ماں باپ نے شادی کس مقصد کیلئے کی تھی آپ نے بحث مباحثہ شروع کر دیا ہے...... نہیں ابھی نہیں دلہن نے کہا...... ہمارے علماء کے فتویٰ کے مطابق میرا نکاح آپ سے جائز نہیں ہوا...... یہ بحث کسی نتیجہ پر پہنچ جائے تو میں اپنا مسلک چھوڑ دوں گی...... پھر پھر کیا؟ سہیل غصہ سے بولا...... پھر تجدید نکاح کرلیں گے...... دلہن نے کہا...... اور فوراً صوفہ سے اٹھ گئی...... سر ابھی ناشتہ لاتی ہوں...... سہیل زبان حال سے کہہ رہا تھا...... خدانخواستہ اگر یہ بحث مہینوں طویل ہوگئی...... تو مجھے شادی کا کیا فائدہ......

اس سے بہتر ہے کہ فوراً ایک دوسری شادی کرلوں...... تا کہ غض بصر اور حفاظت فرج ہو جائے ...... پھر اگر اس کی قسمت میں ہدایت ہوئی...... تو دوسری شادی کرلوں گا...... قرآن کا پسندیدہ حکم بھی پورا...... ہو جائے گا...... ماطاب لکم من النساء مثنیٰ...... وگرنہ...... اسی نئی پر اکتفاء کرتے ہوئے...... باپ دادا کی سنت تو زندہ ہو ہی جائے گی...... ان کی بھی ایک ہی تھی...... سر ناشتہ لگ گیا...... دلہن نے کہا...... بہت اچھا......

www.Ahlehaq.Com

شادی کی پانچویں رات

رات کے کھانے سے فارغ ہو کر سہیل کمرے میں داخل ہوا............ تو دلہن نے کھڑے ہو کر استقبال کیا............ چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا............ خیر تو ہے؟ سہیل بولا............ سر آپ کی دلیل کا ضعف سن کر............ سر جس کتاب سے آپ نے دلیل پیش کی ہے .... اسی میں اس کا ضعف بھی لکھا ہے؟ اچھا؟ ترمذی میں کیا لکھا ہے؟...... سر امام بخاریؒ کے استاذ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے اس روایت کے بارے میں فرمایا............ لم یثبت .... یہ حدیث ثابت نہیں............ جانتی ہو ابن المبارک کون ہیں؟ نہیں دلہن بولی............ سر تاج محدثین سید الفقہاء حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے شاگرد اور ان کے مقلد تھے............ روایت کے صحیح یا ضعیف ہونے کا مدار اس کی سند پر ہوتا ہے اس حدیث کے تمام راوی صحیحین کے ہیں............ تمام راوی بخاری مسلم کے ہیں؟ دلہن بولی............ جی ہاں سہیل نے کہا............ پھر ابن مبارک نے لم یثبت کیوں فرمایا؟ دلہن بولی............ آپ پہلے سند کے راویوں کے حالات سن لیں...... پھر بھی اگر تسلی نہ ہو...... تو لم یثبت کا مطلب سمجھا دوں گا............

بہت خوب

بتائیں اس کا پہلا راوی کون ہے؟ سہیل نے پوچھا............ مجھے کیا خبر............ ہمیں تو اپنی دلیل کے راوی بھی معلوم نہیں ہوتے صرف طوطے کی طرح رٹی رٹائیں چند باتیں

www.Ahlehaq.com

.........یاد ہوتی ہیں .... میں بتلاتا ہوں .... اس حدیث کا پہلا راوی

1- امام ترمذی ہیں .... معروف محدث ہیں ...... امام بخاری کے شاگرد بھی ہیں اور استاذ بھی۔

2- دوسرا راوی ھناد ہے تقریب، تہذیب، تذکرہ، میں لکھا ہے الامام۔ الحافظ۔ ثقہ۔ صدوق۔ قتیبہ کہتے ہیں کہ امام وکیع سب سے زیادہ ان کی تعظیم کیا کرتے تھے .... امام احمد فرماتے ہیں ھناد کو لازم پکڑو .... امام بخاری نے باب فی خلق افعال العباد میں اور امام مسلم نے .... جلد ایک صفحہ ۲۹۱۔ ۲۱۷۔ ۳۸۸۵۔ میں ان سے روایت لی ہیں۔

3- تیسرے راوی وکیع بن جراح ہیں، ان کو .... الحافظ، ثقہ۔ حافظ۔ عابد۔ کان احفظ۔ وقال احمد مارائیت مثل وکیع فی الحفظ والاسناد، کان امام المسلمین، کان افقه، اثبت فی العراق، و قال ابن معین مارائیت احفظ منه، کان ثقه ماموناً عالیاً رفیع القدر، کثیر الحدیث، حجة، ان القاب سے محدثین نے ان کی تعریفیں کی ہیں امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد ہیں، تہذیب، طبقات الحفاظ للسیوطی .... امام بخاری ....اور امام مسلم نے ان کی روایات لی ہیں،

4- چوتھے راوی .... سفیان ثوری ہیں .... ان کو محدثین نے .... الامام، شیخ الاسلام، سید الحفاظ، وقال وکیع سفیان بحراً، وقال القطان سفیان فوق مالك فی کل شیء، قال ابن مبارك لا اعلم علی وجه الارض اعلم من سفیان، قال ابن حجر ثقه، حافظ، فقیه، عابد، حجة،

www.Ahlehaq.Com

امیر المومنین فی الحدیث۔ (تذکرۃ' تقریب) امام بخاری وامام مسلم دونوں نے ان سے روایات لی ہیں'

5- پانچویں راوی ہیں .... عاصم بن کلیب .... ان کو محدثین نے ثقہ' مامون صدوق لا باس کا نا افضل اهل الکوفة کہا ہے۔ (تہذیب' تقریب) امام بخاری کتاب اللباس .... باب لبس القسی کے ترجمۃ الباب میں ان سے روایت لائے ہیں .... امام مسلم بہت سی جگہوں پر .... ان سے روایات لائے ہیں ....

6- چھٹے راوی ہیں .... عبدالرحمن بن اسود هیں .... ان کو محدثین نے .... الفقیة .... ثقه' من خیار الناس' ابن حبان نے' ابن شاهین نے' امام عجلی نے انکو ثقات میں ذکر کیا ہے۔ (تہذیب' تقریب) امام بخاری وامام مسلم نے ان سے روایات لی ہیں'

7- ساتویں راوی علقمة بن قیس ہیں .... یہ حضور ﷺ کے زمانہ میں پیدا ہوئے' محدثین نے انکو .... ثقہ' ثبت' فقیہ' عابد' لکھا ہے (تہذیب' تقریب) .... امام بخاری ومسلم نے ان سے روایات لی ہیں'

8- آٹھویں راوی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ہیں جو صرف صحابی نہیں' بلکہ صحابہ میں سب سے بڑے .... فقیہ تھے .... کیوں بیگم کیسا رہا .... کیا خیال ہے .... سند کے تمام راوی بخاری مسلم کے ہیں یا نہیں .... کیا ابن مبارک کے اعتراض کی کوئی حقیقت ہے؟ یا ختم ہوگئی؟ .... اطمینان ہوا یا نہیں؟ بحث کسی نتیجہ پر پہنچی یا نہیں؟ اب باطل مسلک چھوڑ و گی یا نہیں .... تجدید نکاح کا ارادہ ہے یا

Www.Ahlehaq.Com

نہیں میں دوسری شادی کرلوں؟

دلہن پسینہ صاف کرتے ہوئے .... اللہ کی قسم اب تو بات واضح ہوگی .... حق و باطل نکھر گیا .... غیر مقلدین کے جھوٹ کا بول کھل گیا .... سرآپ نے سنا میں نے آج زندگی میں پہلی دفعہ .... اہل حدیثوں کو .... غیر مقلد کہا .... یہ تو کوئی نئی بات نہیں .... کیونکہ وہی ہیں غیر مقلد .... لیکن آپ کا کہنا .... لگتا ہے کہ آپ کی ہدایت کا .... وقت آ پہنچا .... سہیل نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا .... سرتاج لگتا نہیں بلکہ یقیناً میری ہدایت کا وقت آ گیا ....

سب سے پہلے میں اپنے رب سے .... معافی مانگتی ہوں .... پھر آپ سے .... اور اعلان کرتی ہوں .... میں نے .... باطل مذہب چھوڑ کر مسلک حق اہلسنت والجماعت قبول کیا ....

غیر مقلدین کے جھوٹے مذہب پر ایک کھرب مرتبہ لعنت بھیجتی ہوں ....

اس سے قبل کے تجدید نکاح کیلئے ہم کسی کو بلوائیں .... اس بات کا مزید اطمینان کرنا چاہتی ہوں .... کہ جب سند اتنی عمدہ ہے .... تو ابن مبارکؒ نے لم یثبت کیوں کہا۔

سہیل مسکراتے ہوئے بولا .... کیونکہ اسے اب شادی کے فوائد پورے .... ہوتے ہوئے نظر آ رہے تھے .... حضرت ابن مبارکؒ کی یہ جرح مبھم ہے جو اصول حدیث کی رو سے مردود ہے .... (الکفایہ، مقدمۃ ابن صلاح شرح نخبہ)

کیا آپ نے اس پر غور نہیں کیا کہ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا گویا

www.Ahlehaq.com

انہوں نے ابن مبارک کے قول کو رد کردیا.......... بیگم اس پر آپ نے غور کیا........ کہ کسی کے صرف لم یثبت کہنے سے اگر حدیث نا قابل عمل ہوتی تو اسی جامع ترمذی باب ماجاء ان الامام ضامن .... میں علی بن المدینی .... فرماتے ہیں قال لم یثبت حدیث ابی صالح .... جس طرح یہاں علی بن المدینی کی لم یثبت بلا دلیل وغیر مقبول ہے.......... اسی طرح اس حدیث میں ابن مبارک کا لم یثبت بلا دلیل مقبول نہیں۔

واہ کیا بات ہے...... علم اسے کہتے ہیں.......... دلہن کے منہ سے بے ساختہ نکلا ....

ابھی بس نہیں .... سہیل بولا .... جب یہ حدیث حضرت ابن مبارک کو صحیح سند سے نہیں پہنچی تھی .... تو انہوں نے یہ جملہ فرمایا تھا.......... جس کو امام ترمذی نے نقل کیا.......... پھر اس کو رد بھی کیا.......... لیکن جب ابن مبارک کوفہ تشریف لائے .... سفیان ثوری کی مجلس حدیث میں بیٹھے اور یہ حدیث صحیح سند سے سنی .... تو واپس وطن جا کر.......... اس کو خود اپنی سند سے بیان کیا.......... کیا ابن مبارک نے اس کو اپنی سند سے بیان کیا؟ دلہن بولی.......... جی ہاں.......... سہیل نے کہا.......... امام نسائی نے سنن نسائی میں اس روایت کو نقل کیا ہے.......... خدا برباد کرے غیر مقلدین کو جو جھوٹ پر جھوٹ بول کر لوگوں کو .... گمراہ کرتے ہیں .... دلہن نے غصہ سے کہا..........

بس کریں سرتاج .... انکے سب چھپے راز آپ نے فاش کردیئے ....

اگر میری اور آپ کی ساری گفتگو .... لوگوں کے سامنے آجائے .... تو ہزاروں لوگ.......... ہدایت پر آجائیں .... یا اللہ میرے والدین اور میرے خاندان کے

Www.Ahlehaq.Com

باقی لوگوں کو بھی ہدایت عطاء فرما......... یہ کہتے ہوئے دلہن کی آنکھوں سے آنسوں ٹپ ٹپ گرنے لگے..........

اب......اب...... دلہن نے کہا اور خاموش ہوگئی...... اب کیا رہ گیا؟ سہیل نے کہا...... کچھ نہیں......سر...... اب تجدید نکاح کیلئے کسی عالم کو بلوائیں...... واہ میری قسمت......سہیل نے بات کاٹتے ہوئے کہا......... بیگم کس کو بلوائیں؟..........

سر اپنے دوست کو.......... وہ جو میرا لوہا فروش دوست ہے؟.......... جی ہاں...... دلہن نے کہا......... لیکن آئندہ اسے ایسا مت کہیئے گا..........

آپ کو کیا پتہ......... کیا مطلب؟......... سہیل نے کہا......... مطلب یہ ہے آپ کا دوست بہت بڑا عالم فاضل ہے......... اور جس کا وہ شاگرد ہے......... غیر مقلدین بھی اندرون کھاتہ اسکے علم کا اعتراف کرتے تھے اور کرتے ہیں.......... ان کے مقابلہ کی سکت نہیں رکھتے تھے.......... اس لیئے آئندہ ادب سے نام لیا کرو......... اگر آپکو ان کی صحبت نصیب نہ ہوتی تو.......... شاید ہمارے راستے آج جدا جدا ہوتے.......... بالکل صحیح کہا...... سہیل بولا"

بیگم........ لو مولانا تشریف لے آئے .... حضرت تشریف رکھیئے......... دلہن نے کہا......... تجدید نکاح کے بعد مجلس برخواست ہوگئی.......... رات کے دو بج رہے تھے.......... دلہن اس فکر میں تھی.......... کہ آج کی اداء اور سابقہ راتوں کی قضاء ہوجائے.......... تاکہ سرتاج کو تاخیر قرب کی شکایت نہ رہے..........

سہیل اس فکر میں تھا.......... کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اضافہ کیسے ہو..........

دونوں اپنے اپنے فکر کی تکمیل کرنا چاہتے تھے.......... کہ نااہل واپڈا نے بجلی بند

Www.Ahlehaq.Com

کردی .... ادھر وہ وقت آپہنچا تھا کہ جس میں اعضاء مستورہ کو مکشوفہ .... اور مکشوفہ کو مدخولہ کیا جائے .... لائٹ کے بند ہونے سے ان کا یہ کام .... اور بھی آسان ہو گیا' ایک طریقہ آزمانے کے بعد سہیل نے رخ بدلنے کو کہا .... تا کہ پٹھانوں کی .... یاد تازہ ہو جائے .... ادھر سے آواز آئی گناہ ہوتا ہے .... بخاری پر عمل کرنے سے گناہ ہوتا ہے؟ .... سہیل بولا .... کیا یہ بخاری میں ہے؟ .... دلہن بولی .... جی ہاں .... سہیل نے کہا .... جناب چھوڑیں .... جب میں اس مسلک کو چھوڑ چکی ہوں .... تو اس کے مسئلے مجھ پر .... کیوں مسلط کئے جا رہے ہیں ....

چلیں پھر رفع رجلین والا طریقہ آزمائیں .... سہیل نے کہا .... کیا اس مزیدار فعل کے کئی طریقے ہیں؟ دلہن نے پوچھا ....

آپ نے ابن تیمیہ کا نام نہیں سنا؟ سہیل بولا .... سنا ہے .... وہ تو بڑے درجہ کے عالم ہیں .... ان کو شیخ الاسلام کہا جاتا ہے .... غیر مقلد لوگ ان کو اپنا امام و پیشواء مانتے ہیں .... دلہن کہتی چلی گئی .... سنو .... تمہارے شیخ الاسلام نے .... جمہور سے .... الگ راہیں اختیار کر لی تھیں .... وہ اہل سنت سے کٹ کر رہ گئے .... بہت سے لوگوں نے ان کو اہل سنت سے خارج قرار دیا ....

بحث پھر شروع ہو گئی .... مقصد رہ جائیگا .... صرف چند باتیں ان کی سنا تا ہوں۔

1- تمام اہل سنت کا اتفاق ہے' اجماع ہے کہ تین طلاقیں تین ہی ہوتی

Www.Ahlehaq.com

ہیں......... لیکن ابن تیمیہ انکار کر چکے ہیں.......... اس مسئلہ میں انہوں نے......... یہود اور شیعہ کی تقلید کی ہے.......... اس زمانہ میں غیر مقلدین نے......... یہود......... اور شیعہ کی تقلید کی ہے۔

2- جمہور اہل سنت کا اتفاق ہے انبیاء و صحابہ کے وسیلہ سے دعاء مانگنا جائز ہے......... لیکن ابن تیمیہ نے انکار کیا ہے۔

3- حضور ﷺ کے روضہ اقدس کی نیت سے سفر کرنا جمہور اہل سنت کے نزدیک جائز بلکہ مستحسن عمل ہے......... لیکن ابن تیمیہ اس کو ناجائز کہتے ہیں۔

4- لفظ اللہ' اللہ' سے ذکر کرنا اہل سنت کے نزدیک جائز ہے.......... ابن تیمیہ نے اس کا انکار کیا اسے ناجائز لکھا......

5- اہل سنت کا عقیدہ ہے سہیل کہتا چلا گیا......... دلہن حیرت سے......... جناب یہ انکشافات تو پہلی دفعہ ہوئے ہیں......... ایسے عقائد غلط عقائد تو غیر مقلدین کے بھی نہیں تھے......... کیوں نہیں؟ سہیل نے بات کاٹتے ہوئے کہا......... لیکن وہ ہر ایک کو بتلاتے نہیں......... تا کہ لوگ ان کی جماعت سے متنفر نہ ہو جائیں.........

سہیل نے کہا......... کیا آپ انکے شاگرد خاص علامہ ابن قیم کو جانتی ہیں؟......... جی ہاں وہ بہت بڑے پایہ کے عالم تھے......... ان کی بے شمار تصانیف ہیں......... ابن تیمیہ کے شاگردوں میں......... ان کے برابر کوئی نہیں ہوا.........

یہی ابن قیم......... اپنے استاذ کی بلافیس وکالت......... کرتے ہوئے ان کے تمام غلط عقائد کو دلائل سے ثابت کرنے کی......... ناکام کوشش کرتے رہے

www.Ahlehaq.com

لیکن کامیاب نہیں ہوئے ....

اچھا؟ دلہن نے تعجب سے پوچھا یہ اتنے بڑے بڑے لوگ ایسے غلط عقائد کیوں رکھتے ہیں؟ .... دراصل بات وہی ہے کہ جب انسان اپنے بڑوں پر اعتماد ترک کر کے .... اپنی عقل کے پیچھے لگتا ہے تو .... راہ راست سے بھٹک جاتا ہے .... یا اللہ تیرا شکر ہے .... دلہن نے کہا .... میرے والدین نے دنیاوی لالچ میں آپ سے شادی کردی .... اور میں راہ راست پر آ گئی .... ورنہ نہ معلوم میں دنیا میں کتنے اہل علم، بزرگان دین کو برا بھلا کہتی .... اور اپنے غلط نظریات کو حق سمجھتے ہوئے انہی پر ہٹ دھرمی سے جمی رہتی ....

کیا ابن قیم .... کی کوئی کتاب آپ نے .... پڑھی ہے؟ سہیل نے مزاحیہ انداز میں پوچھا .... جی ہاں .... دلہن نے کہا .... لیکن ان کی جو کتاب سیرت النبی پر ہے .... اس کے کیا کہنے .... وہ کونسی ہے؟ سہیل نے تجاہل عارفہ کا قاعدہ آزماتے ہوئے پوچھا .... زاد المعاد فی سیرۃ خیر العباد ....

جی ہاں بیگم .... علامۃ ابن قیم نے .... اسی کتاب میں .... دلہن کو ملنے کے چار طریقے لکھتے ہیں .... ورنہ میرا دوست جس کو میں لوہا فروش کہتا ہوں .... اور آپ نے ادب کرنے کا حکم دیا ہے .... وہ فرماتے ہیں دراصل اس ملذ ذفعل کے ساٹھ طریقے ہیں ....

اف اللہ .... کیا؟ ساٹھ طریقے ہیں؟ دلہن نے کہا ....

جی ہاں .... سہیل نے کہا .... اگر آپ نے دوست کی تقلید کرنی ہے

www.Ahlehaq.Com

..........تو آج ہی آپ کو چار شادیوں کی اجازت ہے...........پھر چاہے ساٹھ طریقے آزمائیں، یا اس سے بھی زیادہ..........اگر صرف مجھ پر اکتفاء کرنا ہے تو ابن قیم کے چار طریقوں پر صبر کرو..........واہ کیا بات ہے..........سہیل نے خوشی سے کہا..........دوسرا طریقہ ابن قیم نے رفع رجلین کا لکھا ہے..........چلو رفع رجلین کرو..........پھر کیا تھا..........پھر کیا تھا..........سریر..........اور صاحب سریر..........کی آوازوں سے ....غرفہ دلہن میں ہنگامہ برپا تھا..... گویا کہ زلزلہ آ گیا.......

www.Ahlehaq.com

شادی کی چھٹی رات

شادی کی تاریخ طے ہونے کے بعد سے .... جو شادی کی خوشی نکاح اول کے بعد خاک ہو چلی تھی........ نکاح ثانی کے بعد .... پہلے سے بھی زیادہ فرحت کے ساتھ .... لوٹ آئی .... کیونکہ اب دو خوشیں جمع ہو گئیں تھیں........ سہیل نے کہا........

دلہن .... بات تو آپکی درست ہے .... لیکن دو خوشیوں سے کیا مراد؟ ....

آپ کا گمراھی سے ہدایت' اندھیرے سے روشنی' مسلک باطل سے مسلک حق .... کی طرف آنا' .... اور دوسرا نکاح ثانی کے بعد ابن قیم والے طریقے آزمانا........ سہیل نے کہا ....

دلہن .... حق بات کو تسلیم کرنا جنتی انسان کی نشانی ہے .... حق جانتے ہوئے اعتراض کرنا .... جہنمی لوگوں کی علامت ہے........ لیکن ایک بات پوچھنی ہے؟ دلہن نے کہا........ ایک نہیں ایک لاکھ باتیں پوچھیں .... سہیل نے کہا........ وہ تو مجھے معلوم ہے .... دلہن نے کہا........ جن لوگوں سے آپ کا تعلق ہے .... وہ علم کے ایسے پہاڑ ہیں .... ان سے اگر ایک کروڑ سوال بھی کیے جائیں .... تو ایک ہی مجلس میں سب کا جواب ملے .... کیا ؟ کیا؟ سہیل نے تعجب سے پوچھا........ جی ہاں صحیح کہہ رہی ہوں .... غیر مقلدین کے علماء .... مفتی

www.Ahlehaq.com

محدث .... مفسر .... مصنف .... مناظر .... جب مولانا اوکاڑوی کا نام سنتے ہیں .... تو ان کی زبان بولنے سے .... قلم لکھنے رک جاتا ہے ....

لیکن سہیل .... آپ یہ بتلائیں کہ آپ اہل حدیثوں کے اتنا خلاف کیوں ہیں؟

بیگم آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے .... میں صرف اہل حدیث کے خلاف نہیں .... میں تو اہل قرآن کے بھی خلاف ہوں .... بلکہ بقول لوگوں کے .... شیخ القرآن کی جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے بھی خلاف ہوں .... اہل قرآن کے تو اہل حدیث بھی خلاف ہیں .... دلہن سے جلدی سے کہا ....

کیوں خلاف ہیں؟ سہیل نے کہا .... کیا قرآن کوئی بری چیز ہے؟

دراصل بات یہ ہے قرآن تو بری چیز نہیں .... لیکن وہ لوگ قرآن کا نام لیکر قرآن پر جھوٹ بولتے ہیں .... قرآن کو آڑ بنا کر حدیث کا انکار کرتے ہیں .... دلہن نے کہا .... بس .... بس بیگم بات صاف ہوگئی .... بالکل اسی طرح غیر مقلدین حدیث کا نام لیکر حدیث پر جھوٹ بولتے ہیں .... اور حدیث کو آڑ بنا کر فقہ کا انکار کرتے ہیں .... واقعی آپ کا غصہ ان کے خلاف برحق ہے .... بڑی آسان انداز میں بات واضح کردی .... آپ نے .... دلہن سے کہا ....

لیکن یہ اشاعت التوحید والسنۃ کیا بلا ہے؟ دلہن نے بے رخی سے پوچھا ....

جان من .... یہ بھی غیر مقلدین کی ایک شاخ ہے .... لیکن عوام کو دھوکہ دینے کیلئے اپنے کو دیوبندی لکھتے ہیں .... اور کہتے بھی ہیں کہ ہم دیوبندی ہیں

کیا یہ دیوبندی نہیں ہیں؟ .... دلہن نے حیرت سے پوچھا ....

Www.Ahlehaq.com

نہیں بالکل نہیں .... دیوبندی کیا یہ تو اہل سنت والجماعت سے بھی خارج ہیں ......

وہ کیوں؟ دلہن نے کہا......... یہ قرآن وحدیث کا نام لیکر جھوٹ بولتے ہیں

اور اہل سنت کے اجماعی .... اتفاقی .... عقیدہ کا انکار کرتے ہیں

سہیل کہتا چلا گیا.........

بیگم سن .... اہل سنت کا اتفاقی عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں اجساء عنصریہ کے ساتھ بتعلق روح حیات ہیں .... خصوصاً سید الانبیا ﷺ .... اگر کوئی مسلمان روضہ اقدس سے دور رہ کر درود وسلام پڑھتا ہے فرشتے اسے آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کرتے ہیں .... اگر کوئی خود روضہ اقدس پر حاضر ہو کر صلواۃ وسلام پڑھتا ہے .... حضور ﷺ خود سنتے ہیں ....

کیا اہل سنت کا یہ عقیدہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟ .... دلہن نے کہا .... جی ہاں .... سہیل نے کہا .... اہل سنت کے تمام علماء خواہ حنفی ہوں یا مالکی شافعی ہوں یا حنبلی .... سب کا اس پر اتفاق ہے .... اگر دل کی تسلی کرنی ہو تو مولانا خلیل احمد سہارنپوری کی .... المہند علی المفند .... یعنی عقائد علماء دیو بند .... مفتی عبدالشکور ترمذیؒ کی خلاصہ عقائد علماء دیو بند .... اگر تفصیل مطلوب ہو .... امام اہل سنت محدث کبیر مفسر اعظم فقیہ وقت .... حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ کی تسکین الصدور .... کا مطالعہ فرمائیں .... انشاءاللہ چودہ طبق روشن ہو جائیں گے .... مولانا نور محمد تونسوی کی کتاب قبر کی زندگی اور عذاب قبر کی صحیح صورت کے منکر کا شرعی حکم کا مطالعہ بھی کریں۔ وہ کہتے ہیں ہمارے عقیدہ پر ہمارے پاس قرآن کی ستر آیات اور اٹھارہ سو احادیث ہیں .... دلہن نے فاتحانہ انداز میں کہا ....

www.Ahlehaq.com

جی ہاں بیگم .... جس طرح غیر مقلدین کا جھوٹا ہونا روز روشن کی طرح واضح ہو گیا .... ان کا جھوٹا ہونا چودھویں کی چاند کی طرح واضح ہو جائیگا ....

ہم نے ان سے بارہا مطالبہ کیا ہے .... صرف ایک آیت یا صرف ایک حدیث .... جس کی تفسیر یا تشریح میں کسی سنی حنفی محدث یا مفسر (جو مسلّم ہو) کی تشریح پیش کریں جو آپ کے عقیدہ کے موافق ہو .... آج بیس سال بعد بھی وہ پیش نہ کر سکے ....

ہم نے ان کے مولانا عنایت اللہ شاہ گجراتی .... اور امیر مولانا طیب پنج پیری کو مناظرہ کا چیلنج دیا .... لیکن کوئی قبول کرنے کو تیار نہ ہوا .... ایک مرتبہ انکے علامہ احمد سعید ملتانی نے .... مناظرہ کیا تھا .... ساری جماعت سے گالیاں کھائیں .... ایک آیت بھی پیش نہ کر سکا .... آج کل اس نے ایک کتاب لکھی ہے .... کتاب مقدس .... اور محدث بخاری .... اس میں اس نے غلیظ زبان استعمال کی ہے .... امام بخاریؒ کا نام انتہائی بے .... ادبی سے لیتا ہے .... جگہ جگہ یوں کہہ کر احادیث کا انکار کرتا ہے .... قرآن میں یہ مسئلہ یوں ہے لیکن بخاری محدث نے لعنتی راویوں سے .... متاثر ہو کر قرآن کے خلاف روایات نقل کر دیں ہیں .... وغیرہ وغیرہ .... سہیل کہتا چلا گیا ....

واقعی یہ سب لوگ اس قابل ہیں کہ ان سے نفرت کی جائے .... اگر اسلامی حکومت ہوتی تو ان میں بعض کو گستاخانہ تحریر و تقریر پر سزائے موت ہو جاتی .... بعض کو تعزیراً سزا ملتی .... دلہن نے کہا .... ساتھ ہی .... ایک اور سوال کر دیا .... سرتاج کیا تقلید ضروری ہے؟ .... سرتاج اب میں مسلک حق مسلک

Www.Ahlehaq.Com

اہل سنت قبول کر چکی ہوں.......... اس لئے سمجھاتے ہوئے غصہ نہ کریں..........
غصہ تو آتا ہے.......... سہیل نے کہا.......... کیونکہ امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ
جسکو غصہ کی بات پر غصہ نہ آئے وہ گدھا ہے.......... جو معذرت کرنے پر معاف نہ کرے
وہ شیطان ہے.......... اس لیئے آپ کے غلط سوال پر غصہ آنا فطری بات ہے..........
لیکن آپ حق بات کو تسلیم کر لیتی ہیں.......... تو میں غصہ تھوک دیتا ہوں۔
پہلے آپ تقلید کا معنی بتائیں؟ سہیل نے کہا.......... قرآن وحدیث کے مقابلہ
میں کسی اور کی بات کو ماننا.......... دلہن نے جواب دیا..........
سہیل غصہ سے لعنت اللہ علی الکاذبین.......... جس نے آپ کو یہ تعریف بتلائی
اس پر اللہ کی لعنت.......... پھر تقلید کا معنی آپ بتلائیں.......... دلہن نے کہا.......... پگلی سن
.... کسی بہت بڑے صاحب علم وعمل متقی پرہیز گار کی بات پر اعتماد کرتے ہوئے اس کی
بات کو مان لینا.......... یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ دلیل سے بات کہ رہا ہے.......... لیکن اس
سے دلیل کا مطالبہ نہ کرنا.......... یہی طریقہ دور صحابہ ودور تابعین میں رہا.......... حدیث
کی مشہور کتب.......... مصنف عبدالرزاق.......... مصنف ابن ابی شیبہ.......... موطاء
امام مالک.......... موطاء امام محمد.......... کتاب الآثار لابی حنیفہ بروایت امام محمد و
امام ابو یوسف میں صحابہ وتابعین کے ہزار ہا نہیں بلکہ لاکھوں فتوے موجود ہیں.......... کہ
سائل نے مسئلہ پوچھا.......... صحابی نے جواب دیا.......... سائل نے سوال کیا..........
تابعین نے جواب دیا.......... اور بس.......... نہ سائل نے دلیل کا مطالبہ کیا، اور نہ مفتی
نے دلیل بتلائی.......... امت اس پر عمل کرتے چلی آرہی ہے.......... اس کو تقلید کہتے
ہیں.......... واہ کیا خوب.......... دلہن نے کہا.......... آج حق واضح ہوا کہ تقلید کسے کہتے

www.Ahlehaq.com

ہیں.........دلہن نے کہا.........

لیکن سرتاج لغت میں تو یہ معنی لکھا ہوا نہیں.........لغت میں ہے تقلید کہتے ہیں پٹے کو.........اور پٹا.........کتے کے گلہ میں ڈالا جاتا ہے.........

اپنی لغت کو اپنے پاس رکھ.........سہیل نے غصہ سے کہا.........اگر اعمال صالحہ کی تشریح لغت سے کرنے لگو گے.........تو تمام اعمال غارت ہو جائیں گے.........

دلہن وہ کیسے؟.........

سن جاہل.........جاہلوں کی روحانی اولاد.........

1- نماز جس کو عربی میں صلواۃ کہتے ہیں، لغت میں اس کا معنی تحریک صلوین ہے.........جس کا مطلب سرین یعنی HIPS.........جس میں قبل اور دبر کا سوراخ ہوتا ہے اس کو حرکت دینا.........اس لغوی معنی کے لحاظ سے آج کل کی تمام رقاصائیں یعنی ڈانسر خواہ انکا تعلق.........ہالی وڈ سے ہو.........یا بالی وڈ سے یا لالی وڈ سے.........وہ سب سے بڑی نمازی کہلائیں گی.........اگر نرگس نے یہ چیلنج کر دیا کہ سب سے زیادہ نمازیں میں پڑھتی ہوں.........تو اس کے چیلنج کو توڑنا اہل حدیث کے بس کی بات نہیں رہے گی.........اس لیے آپ کے علماء.........احسان الٰہی ظہیر.........عبداللہ روپڑی.........اثری.........شمشاد سلفی.........بدیع الدین پیر جھنڈا.........نذیر حسین دہلوی.........غزنوی.........وغیرہ کے گھر کی خواتین نے ساری زندگی کبھی نماز نہیں پڑھی.........وہ لوگ جب مسجد سے آ کر پوچھتے.........کہ نماز؟.........انکی عورتیں بیٹھی بیٹھی.........سرین (HIPS) کو ہلا کر کہہ دیتیں کہ پڑھ لی.........سہیل غصہ سے بولتا چلا گیا۔

Www.Ahlehaq.Com

سر مہربانی ہوگی بس کریں .... باقی آئندہ رات گفتگو ہوگی .... رات بہت بیت گئی .... شادی کے مقاصد بھی حاصل کرنے ہیں .... یہ سن کر سہیل کے چہرہ پر مسکراہٹ پھیل گئی .... جلدی سے بولا .... غیر مقلدین کے قابل اعتماد عالم ابن تیمیہ کے شاگرد خاص ابن قیم نے تیسرا طریقہ لکھا ہے وہ آزمائیں گے .... شاید بے نظیر کا متبادل (جو ابھی چھ گھنٹے پہلے دھماکہ میں ہلاک ہوکر شہید بھٹو کی شہید بیٹی کہلائے گی) پیدا ہو جائے .... ویسے بھی واپڈا کی نااہلی ظاہر ہونے میں .... دو منٹ رہ گئے ہیں .... ابھی موضوع قول سے فعل کی طرف منتقل ہو رہا تھا .... کہ لائٹ چلی گئی ....

WWW.Ahlehaq.Com

شادی کی ساتویں رات

سہیل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا.......... واہ ابن قیم.......... دو چار طریقے اور بھی لکھ جاتے.......... تو لوگ دعائیں دیتے۔ خیراب وہی دعائیں آپ کا دوست لے لیگا.......... کیونکہ وہ ساٹھ طریقے بتلا رہا ہے..... دلہن نے کہا .... نماز کا لغوی معنی بڑا خطرناک ہے سرتاج.......... سہیل.......... کیا زکواۃ کا لغوی معنی بھی ایسا ہی ہے؟..........

2- زکواۃ کا لغوی معنی پاکیزگی۔صفائی ہے.......... زکواۃ کو مال کی میل کہا گیا ہے .... اس لیئے سیدوں کو دنیا منع ہے.......... اگر زکواۃ کا لغوی معنی لیا جائے.......... تو کوئی گھر میں جھاڑو دیکر کہے گا میں نے زکواۃ ادا کردی.......... کوئی دکان.......... فیکٹری کی صفائی کر کے کہے گا.......... میں زکواۃ دے چکا.......... کوئی کٹر قسم کا غیر مقلد سرین یعنی (HIPS) دھو کر کہے گا میں نے زکواۃ دے دی.......... اس سے تو سارا اسلام کا نظام باطل ہو کر رہ جائے گا..........

3- روزہ جسے عربی میں صوم کہتے ہیں.......... کا لغوی معنی ہے ایک گھڑی (یعنی بیس منٹ) اکل وشرب جماع سے رک جانا.......... اس طرح تو ہر شخص روزہ نہ رکھ کر بھی اپنے کو روزہ دار ثابت کردیگا.......... بھوکا بھی نہیں رہنا پڑے گا..........

4- حج کا لغوی معنی ارادہ کرنا.......... کوئی غیر مقلد دفتر کا ارادہ کر کے کہے گا میں نے

www.Ahlehaq.Com

کوئی رحیم یار خان سے خانپور جانے کا ارادہ کرکے کہے گا میں نے حج کرلیا...... کوئی دکان کا ارادہ کرکے کہے گا میں نے حج کرلیا...... کوئی محمد جونا ابوالحسن گڑھی جیسا کٹر غیر مقلد منی کھانے کا ارادہ کرکے کہے گا میں نے حج کرلیا'

اف اللہ...... دلہن نے کہا' سہیل آپ مسئلہ سمجھایا کریں یہ لعن وطعن مجھے اچھی نہیں لگتی...... سہیل...... میں نے کوئی بات ایسی نہیں کی...... ابھی محمد جونا ابوالحسن گڑھی کے متعلق آپ نے کیسی غلیظ بات کہی...... بھلا جس چیز کو انسان ہاتھ لگانا نہیں چاہتا...... دیکھنا پسند نہیں کرتا...... اس کو کھانے کا کہنا...... اخ...... اخ تھو...... تھو...... کتنی غلط بات...... دلہن غصہ سے کہتی چلی گئی......

لیڈی سن...... کسی کے مسلک کو بیان کرنا جرم ہے؟ کیا ہم کہتے نہیں یہودی عیسائی' خنزیر کھاتے ہیں...... بعض لوگ کپورے کھاتے ہیں......

یہ سب ٹھیک ہے دلہن سے سخت لہجے میں کہا...... ان میں حرمت وحلت کا مسئلہ ہر مذہب کا اپنا ہے...... لیکن یہ مادہ تو...... یہودیوں...... عیسائیوں کے نزدیک بھی حلال نہیں...... پھر آپ نے ایسی بات کیوں کہی؟......

میں یہی سمجھانا چاہتا ہوں...... غیر مقلدین جیسا غلیظ مسلک یہودیوں و نصاریٰ کا بھی نہیں ابوالحسن محمد جونا گڑھی لکھتا ہے منی پاک ہے...... ایک قول میں اس کا کھانا بھی جائز ہے...... یہ اس نے لکھا...... اب میں ان کو مشورہ نہیں دوں گا...... کہ وہ اس کی قلفی بنا کر کھائیں...... یا آئسکریم بنا کر...... یا کسٹرڈ پوڈر کے اوپر بطور جیلی لگا کر...... یا نمک مرچ سے ریتہ بنا کر...... مجھے یہ حق نہیں پہنچتا...... کیونکہ ان کا مسلک ہے انہے اپنے مسلک کے مطابق اس کو ہر طرح......

www.Ahlehaq.Com

کھانے کا اختیار ہے..........

استغفر اللہ.......... لاحول ولا قوۃ الا باللہ.......... دلہن کی زبان مسلسل استغفار کر رہی تھی.......... اگر یہی کچھ خرافات لکھی ہیں تو میں ان پر اور انکے مسلک پر کروڑ مرتبہ.......... لعنت بھیجتی ہوں.......... ان اباشوں کو چھوڑو...... صرف یہ بتلا کہ قرآن وحدیث میں کہیں تقلید کا لفظ آیا ہے؟...... اور بس بیگم غصہ کی بات نہیں...... مسلک کی بات ہے...... سنو...... جس طرح پورے قرآن میں توحید کا لفظ نہیں آیا..... پھر بھی ہم توحید کو مانتے ہیں...... لوگوں کو توحید کی عوت دیتے ہیں۔..... کیا قرآن میں توحید کا لفظ نہیں ہے؟ دلہن نے شرمندگی کے انداز میں پوچھا..... نہیں...... نہیں...... بالکل نہیں...... پھر ہم توحید کہاں سے ثابت کرتے ہیں؟...... لیڈی سنو...... قرآن میں احد کا لفظ ہے...... واحد کا لفظ ہے...... لفظ احد...... واحد میں جو مادہ ہے لفظ توحید میں بھی وہی مادہ ہے...... اس سے معلوم ہوا کہ لفظ توحید کا اصل قرآن سے ثابت ہے

...... بالکل اسیطرح لفظ قلائد قرآن میں ہے...... اور احادیث میں لفظ قلادہ...... کئی جگہوں پر آیا ہے۔ اسی سے لفظ تقلید نکلا...... تقلید کے دو معنی ہیں 1- پٹہ جو کتے یا کسی جانور کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ 2- ہار جو انسان کے گلے کی زینت بنتا ہے...... ہم چونکہ انسان ہیں اسلئے ہم اسکو انسانوں والے معنی میں لیتے ہیں...... دوسرا فریق چونکہ حیوان ہے اسلئے انہیں کتوں والا معنی پسند ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں حدیث ہے...... نا اہل، کم فہم احمق انسان کو علمی بات بتلانا ایسا ہی ہے۔...... جیسے سونے، چاندی، ہیرے، جواہرات کا ہار خنزیر کے گلے میں ڈالنا..........

اس سے معلوم ہوا کہ تقلید کوئی عام قسم کا ہار نہیں بلکہ وہ سونے، چاندی، ہیرے، جواہرات

Www.Ahlehaq.Com

کا قیمتی ہار ہے ۔ اس لئے وہ قیمتی ہار غیر مقلد خنزیر اور کتے کے گلے میں نہیں ڈالا جاتا......۔

حدیث میں حضرت عائشہ ...... حضرت اسماء ...... و دیگر صحابیات کے ہاروں کو لفظ قلائد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے ...... آپ انکا کیا معنی کریں گی ...... سہیل کہتا چلا گیا...... ۔

واہ کیا بات ہے ...... دلہن نے کہا ...... آپکی باتیں آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں ...... بات کتنی ہی مشکل ہو آپ انتہائی عام فہم ...... صاف ستھرے انداز میں سمجھا دیتے ہیں ...... ورنہ یہ مسئلہ مجھے آج تک کوئی نہ سمجھا سکا......۔

بیگم اسمیں میرا کوئی کمال نہیں ...... یہ حضرت اوکاڑوی اور انکے شاگردوں کی محبت کا اثر ہے ...... صرف تو کیا ...... غیر مقلدین کے نام علماء و مشائخ بھی یہاں لا جواب ہو کر جاتے ہیں ...... ۔

بس بیگم بس ...... اب کوئی نیا مسئلہ نہ چھیڑنا ...... رات بہت بیت چکی ...... ابن قیم کا چوتھا طریقہ میرے دماغ میں گھوم رہا ہے ...... بس کرو سرتاج بڑی زندگی پڑی ہے طریقے آزمانے کو ...... ایک آدھ مسئلہ اور ہو جائے ...... بس کرو یار ...... اگر زندگی پڑی ہے۔ تو میرے دوست کے ساٹھ طریقے بھی پڑے ہیں ...... کیا؟ دلہن نے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا ...... ایسی باتیں نہ کیا کریں ...... میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اگر کوئی ایسا ارادہ ہے تو چار شادیاں کرلو ...... ۔

آپ یہ بتلاؤ کیا یہ بات سچ ہے کہ امام ابو حنیفہ کو صرف سترہ حدیثیں یاد تھیں؟ ...... دلہن نے کہا ...... لیڈی زبان بند کر ...... یہ ایسا جھوٹ ہے کہ اگر سمندر میں ڈالا جائے تو سمندر کڑوا ہو جائے ...... رحمت کے فرشتے جھوٹ کن

www.Ahlehaq.com

کر بھاگ جاتے ہیں......... کم عقل کبھی یہ سوچا، جس کی دنیا بھر میں 55% فی صد مسلمان تقلید کرتے ہوں......... وہ کم علم ہو گا......... غیر مقلدین کے مسلک کی بنیاد جھوٹ پر ہے......... اگر وہ جھوٹ بولنا ترک کردیں تو انکے مسلک کا نام و نشان تک نہ رہے......... اسلئے وہ مجبور ہیں......... جھوٹ پہ جھوٹ بولتے رہتے ہیں.........۔

آپ سے صرف ایک سوال......... سہیل نے کہا......... یہ بتائیں کہ ملک کا چیف جسٹس......... کم علم کو بناتے ہیں یا زیادہ تعلیم یافتہ کو؟.........۔

سب سے بڑے تعلیم یافتہ کو......... دلہن نے کہا......... سن حیوان ناطق کی بٹی......... عہد صحابہ کے بعد بنوامیۃ کا آخری فرمارواؤ اور خلافت عباسیہ کا پہلا حکمران......... دونوں نے اس بات کی کوشش کی کہ امام ابو حنیفہؒ اسلامی حکومت کا عہدہ قاضی القضاءۃ (چیف جسٹس) قبول کرلیں۔......... لیکن امام صاحبؒ نے قبول نہ کیا......... سزاء بھی برداشت کی......... جیل بھی گئے......... اگر اس زمانہ میں کسی دوسرے شخص کو سترہ احادیث یاد ہوتیں تو وہ لوگ امام صاحب کو مجبور نہ کرتے.........۔

بات تو آپکی درست ہے......... دلہن نے کہا......... لیکن یہ لوگ ایسا دعویٰ کیوں کرتے ہیں؟......... دعویٰ نہیں......... جھوٹ بولتے ہیں۔

دراصل محدثین کا اختلاف ہے کہ امام ابو حنیفہؒ نے صحابہ کرام سے بلا واسطہ کتنی روایات نقل کی ہیں اور ایک قول تین کا، پانچ کا، سات کا، زیادہ سے زیادہ کا قول سترہ ہے۔

یہ اختلاف اس بات میں ہے کہ صحابہ سے کتنی روایات نقل کی ہیں......... آپ کے خاندان نے......... ساری بات ہضم کرلی......... یہ جھوٹ بول دیا کہ انکو صرف سترہ احادیث یاد تھیں.........۔

www.Ahlehaq.com

بھلا کسی کو کسی کے بارے فیصلہ کرنے کا کیا اختیار ہے.......... امام ابو حنیفہؒ نے اپنے بیٹے کو پانچ نصیحتیں کی........ پھر فرمایا .... بیٹا میری ان پانچ باتوں کو ہر وقت پیش نظر رکھنا.......... کیونکہ یہ پانچ باتیں ان پانچ لاکھ احادیث کا خلاصہ ہیں جو مجھے یاد ہیں..........

واہ سہیل واہ.......... کیا خواب میں اس مسئلہ کو لاینحل، حل نہ ہونے والا سمجھتی تھی.......... کہ کوئی حنفی اسکا جواب نہیں دے سکتا.......... لیکن آپ نے اتنا آسان کر دیا جیسے ایک اور ایک دو کو سمجھنا.......... یا دو دونی چار کو سمجھایا.......... بس...... بس سرتاج.......... آپ کے علم کی قدر کرتی ہوں.......... خود دکھ سہہ لونگی.......... لیکن آپ کو ساٹھ طریقے آزمانے سے منع نہیں کروں گی..........

یہ کہتے ہوئے دلہن کا ہاتھ لحاف کی طرف اٹھتا گیا.......... دیکھتے ہی دیکھتے.......... دونوں لحاف میں گم ہو گئے..........

www.A...com

شادی کی آٹھویں رات

سہیل خیر تو تھی آج .... آپ کے ابو .... بھائی سب لوگ گاڑی پر جارہے تھے ....

جی ہاں کسی شہید کے غائبانہ نماز جنازہ میں شرکت کیلئے گئے تھے .... دلہن نے کہا .... کیا عیدگاہ میں شہید کی میت تھی؟ .... سہیل بولا .... نہیں .... دلہن نے کہا .... پھر ادھر گھر میں ہی پڑھ لیتے .... سہیل نے کہا ....

کیا جواب دوں آپ کو .... آپ تو بندہ کو ایک منٹ میں لاجواب کر دیتے ہیں .... دلہن نے کہا .... اس میں لاجواب کرنے والی تو بات ہی نہیں .... جب غائبانہ ہی پڑھنا تھا تو سفر کرنے کی کیا ضرورت پیش آئی؟ سہیل نے کہا ویسے حضورؐ کے زمانہ میں بیر معونہ کی لڑائی میں ستر صحابہ کرام شہید ہوئے .... آپ نے کسی کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ .... نہیں .... حضور ﷺ کے زمانہ میں .... یمن، مکہ بحرین .... میں کتنے مسلمان فوت ہوئے کیا آپؐ نے انکا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

نہیں دلہن نے کہا ....

حضرت خبیبؓ حضرت زید بن دثنہؓ حضرت عاصمؓ انکے دیگر ساتھیوں کو مکہ میں .... اور مکۃ کے راستہ میں شہید کر دیا گیا .... کیا آپؐ نے انکی غائبانہ جنازہ پڑھی؟

نہیں دلہن نے کہا ....

صلح حدیبیہ میں جن دو صحابہ ابو جندلؓ ابو بصیرؓ کو واپس کیا گیا تھا ۔ ابو بصیرؓ نے ساحل کے کنارے جان دے دی ...... کیا حضور ﷺ نے اس کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ ...... نہیں دلہن نے جواب دیا ...... غزوہ موتہ میں لشکر کے امیر اول زید بن حارثہؓ شہید ہو گئے ...... امیر دوم جعفر بن ابی طالبؓ شہید ہوئے ...... امیر سوم حضرت عبداللہ بن رواحہ ...... شہید ہوئے ...... ان کے ساتھ اور مسلمان بھی شہید ہوئے ...... کیا حضرت پاک نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھایا؟ دلہن نے شرمندگی سے ...... دھیمی آواز میں کہا ...... نہیں ...... نہیں ...... حضرت ابو بکرؓ کے زمانہ میں روم سے لڑائی ہوئی ...... جس میں حضرت عکرمہ بھی شہید ہوئے ...... دیگر مسلمان بھی ...... کیا خلیفہ اول نے یا دوسرے صحابہ نے ...... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟ ...... دلہن بولتی کیوں نہیں ......

حضرت ابو بکرؓ کے دور خلافت میں ...... مختلف شہروں میں بے شمار مسلمان فوت ہوئے ...... بہت سی لڑائیوں میں ...... بے شمار مسلمان شہید ہوئے ...... خصوصاً مسیلمہ کذاب کی لڑائی میں ...... کیا خلیفہ وقت نے ...... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

خلیفہ وقت حضرت ابو بکرؓ خود فوت ہوئے ...... کیا ...... اہل مکہ نے ...... اہل یمن نے ...... اہل بحرین نے ...... یا کسی بھی شہر کے مسلمانوں نے خلیفہ کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟

نہیں ...... دلہن نے آنکھیں جھکاتے ہوئے کہا ...... حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں صرف ...... 25 یا 27 غزاوں میں شرکت کی ...... جن غزوات میں

www.Ahlehaq.Com

آپ نے شرکت نہیں کی .... ان میں شہید ہونے والوں کا غائبانہ جنازہ آپؐ نے پڑھا؟......... نہیں جناب نہیں .... بس کریں .... مسئلہ سمجھ میں آ گیا .... بات واضح ہوگئی .... دلہن نے سڑے لہجے میں کہا ....

ابھی بس نہیں .... سہیل نے کہا .... خلیفہ دوم حضرت عمرؓ .... خلیفہ سوم حضرت عثمانؓ .... خلیفہ چہارم حضرت علیؓ .... کاتب وحی حضرت معاویہؓ کے .... ادوار خلافت میں بے شمار جنگیں ہوئیں .... اسلامی حکومت کی سرحدیں .... زمین کے کناروں سے ٹکرانے لگیں .... ان غزوات میں .... بے شمار مسلمان شہید ہوئے .... کیا خلفاء وقت نے .... ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟.........

نہیں .... نہیں .... سر نہیں .... غیر مقلدین کا جھوٹ واضح ہو گیا.........

صرف آخری بات .... سہیل نے کہا .... حضرت عمرؓ شہید ہوئے .... حضرت عثمانؓ شہید ہوئے .... حضرت علیؓ شہید ہوئے .... حضرت حسن وحضرت حسینؓ اپنے پورے خاندان سمیت شہید ہوئے .... کیا مسلمانوں نے ان کا غائبانہ جنازہ پڑھا؟......... نہیں دلہن نے کہا .... پھر آپ کا باپ بھائی کیوں گئے تھے؟......... بس سر ان کا مسلک ہے .... وہ جانے ان کا کام .... مسلک کی کوئی بنیاد ہوتی ہے .... یہاں تو کوئی بنیاد ہی نہیں .... ہر بات کی بنیاد جھوٹ پر ہے .... تھوڑی دیر خاموشی چھائی رہی .... پھر دلہن بولی سر وہ کہتے ہیں حضور ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا .... اور معاویہ بن معاویہ مزنی کا غائبانہ جنازہ پڑھا تھا .... اور امام شافعیؒ بھی غائبانہ جنازہ کے قائل ہیں .... سہیل غصہ سے ....

www.Allehaq.com

بد بخت لوگ .... منافق لوگ .... صحابہ کرام کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں .... عقل سے سوچ .... اگر غائبانہ جنازہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہوتا .... یا پڑھایا ہوتا .... کیا صحابہ کرام اس سنت کو ترک کر دیتے؟ .... ہرگز نہیں .... ہرگز نہیں .... یہ ان احمقوں کا فیصلہ ہے .... جن میں عقل و فہم نام کی کوئی چیز نہیں .... علم سے تو وہ ویسے ہی تہی دامن ہیں .... آپ فیصلہ کریں .... یہ سچے ہیں یا صحابہ کرام .... اگر ان کو سچا مانے تو صحابہ کرام پر الزام عائد ہوتا ہے .... حاشا وکلا .... کوئی مسلمان صحابہ کرام پر الزام لگائے .... یہ صرف ان کی عقل کا فطور ہے جو سنت کا معنی سمجھنے سے بھی قاصر ہیں .... ورنہ صحابہ کرام تو مسواک جیسی سنت ترک کرنے کو تیار نہیں .... چہ جائے کہ اتنا بڑا عمل ترک کر دیں .... یہ نہیں ہو سکتا .... ان سب کو پاگل خانہ میں داخل کراؤ .... گھوڑے کا گوشت کھا کر .... اونٹوں کا پیشاب پی پی کر .... منی کی قلفیاں .... چوس چوس کر .... ان کی زبانوں سے صحابہ بھی محفوظ نہ رہے .... یہ تو رافضیوں شیعوں کی دوسری قسم معلوم ہوتی ہے .... سہیل غصہ سے کہتا چلا گیا .... سرتاج غصہ کی بات نہیں .... دلیل کی بات ہے .... پہلے آپ نے کبھی ایسا نہیں کیا .... بلکہ فوراً دلیل سے مجھے خاموش کروا دیتے تھے .... اب لگتا ہے تمہارے پاس ان کی دلیل کا کوئی جواب نہیں ....

سہیل بس کر .... بس کر لیڈی .... ان کے پاس کسی بھی مسئلہ کی دلیل نہیں .... کیا اس مسئلہ کی دلیل ہوگی؟ .... جس کو صحابہ کرام نے ساری زندگی نہ کیا .... غور سے سن .... حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری زندگی میں .... کبھی کسی کا

www.Ahlehaq.com

........غائبانہ جنازہ نہیں پڑھا اور نہ اس کا حکم دیا۔

نجاشی کے جنازہ والی روایت کو نقل کرنے والے تین صحابی ہیں

(1) حضرت ابو ہریرہؓ جن کا وصال 59ھ میں ہوا گویا وہ اس واقعہ کے بعد پچاس سال تک زندہ رہے........

(2) حضرت جابرؓ........ ان کی وفات 79ء میں ہوئی گویا وہ واقعہ کے بعد ستر سال زندہ رہے........

(3) حضرت عمران بن حصین........ ان کی وفات 52ھ میں ہوئی........ گویا وہ اس واقعہ کے بعد 37 سال زندہ رہے........

کسی صحیح سند سے ثابت کریں........ کہ ان حضرات میں سے کسی ایک نے........ اپنی ساری زندگی میں ایک مرتبہ بھی کسی کا غائبانہ جنازہ پڑھا ہو........ اور پھر یہ غائبانہ بھی نہیں تھا........ بلکہ نجاشی شاہ حبشہ کی خصوصیت تھی........ علامہ واحدی اسباب النزول میں لکھتے ہیں........ کشف لنبی ﷺ عن سریرا لنجاشی حتی راہ وصلی علیہ........ زمین کے پردے حضور ﷺ کیلئے ہٹا دیئے گئے تھے........ آپ کو نجاشی کی چار پائی (یعنی جنازہ) نظر آرہی تھی........ تب آپ نے جنازہ پڑھا........

صحیح ابن حبان........ وصحیح ابوعوانہ........ میں ہے صحابہ کہتے ہیں ہم میں سے ہر شخص یہی سمجھتا تھا کہ جنازہ........ سامنے رکھا ہوا ہے........

یہ غائبانہ تھا؟........ یہ غائبانہ تھا؟........ کیا یہ غائبانہ تھا؟........ سہیل غصہ سے بار بار کہہ رہا تھا

Www.Ahlehaq.Com

سروہ کہتے تھے ہماری یہ دلیل کوہ ہمالیہ سے .... بھی زیادہ مضبوط ہے .... دنیا کے کسی حنفی کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں .... لیکن آپ نے ایک ہی ضرب سے .... اس کا .... سرمہ بنا دیا ....

لیکن حضور ﷺ نے حضرت معاویہ بن معاویہ مزنی کا جنازہ پڑھایا .... حالانکہ انکی وفات مدینہ میں ہوئی .... آپ اس وقت سفر تبوک میں تھے .... کیا یہ دلیل واضح نہیں؟ .... دلہن نے کہا .... سہیل .... بیگم تمہاری عقل کیوں کام نہیں کرتی .... جن صحابہ کرام نے تبوک میں حضور ﷺ .... کے اس فعل کو دیکھا .... انہوں نے بعد میں اس پر عمل کیا؟ .... نہیں دلہن نے کہا .... آخر کیوں؟ سہیل نے کہا .... اس واقعے کے راوی حضرت انس ہیں ان کی وفات 93ھ میں ہوئی .... یہ واقعہ 9ھ میں پیش آیا .... گویا وہ اس واقعہ کے بعد 84 سال زندہ رہے .... انہوں نے 84 سال میں کسی صحابی یا غیر صحابی کا .... غائبانہ جنازہ نہیں پڑھا ....

پھر یہ غائبانہ بھی نہ تھا .... روایات میں وضاحت ہے .... جبرائیل نے اپنا پر زمین پر مارا تمام پہاڑ .... ٹیلے .... درخت .... زمین کے برابر ہو گئے مدینہ نظر آنے لگا .... فرفع سریره حتی نظر الیه فصلی .... چارپائی سامنے تھی .... نظر آ رہی تھی .... اس کو دیکھ کر جنازہ پڑھا گیا .... ایک روایت میں ہے زمین لپیٹ دی گئی ....

کیا اس کو غائبانہ کہتے ہیں؟ .... کیا اس کو غائبانہ کہتے ہیں .... کیا اسکو غائبانہ کہتے ہیں؟ .... باقی امام شافعیؒ شہید کے جنازہ کے ہی قائل نہیں ....

Www.Ahlehaq.Com

جنازہ سامنے ہوتب بھی نہیں پڑھتے .... چہ جائے کہ وہ نظروں سے غائب ہو۔ یہ ان پر بہتان ہے .... لعنت اللہ علی الکاذبین .... جھوٹوں پر .... اللہ کی لعنت .... بس جناب بس مسئلہ حل ہوگیا۔ .... نہیں .... تحمل نے کیا .... یہ بھی سن لو.........۔

پھر پوچھو گی .... یہ کیوں پڑھتے ہیں؟......... انکا کام ہے جو کام یہاں اہل سنت نہیں کرتے .... انہوں نے کرنا ہے .... مثلاً ....۔

1- اہل سنت گھوڑے کا گوشت نہیں کھاتے .... اسکی قربانی نہیں کرتے .... غیر مقلدین کرتے ہیں.........۔

2- اہل سنت کے نزدیک مرغی کی قربانی جائز نہیں غیر مقلدین کے نزدیک جائز ہے.........۔

3- اہل سنت انڈے کی قربانی نہیں کرتے اور نہ ہی .... جائز کہتے ہیں .... یہ کہتے ہیں جائز ہے۔

4- اہل سنت منی کو ناپاک .... حرام کہتے ہیں......... انکے نزدیک پاک بھی ہے......... حلال بھی۔

5- اہل سنت اونٹوں کا پیشاب نہیں پیتے .... انکے نزدیک جائز ہے کیونکہ بخاری میں روایت موجود ہے۔

6- اہل سنت ناف سے گھٹنے تک کو ستر (پردہ کی جگہ) کہتے ہیں انکے نزدیک صرف سوراخ چھپانا کافی ہے.........۔

7- اہل سنت کی مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق ہے .... انکے نزدیک کوئی

Www.Ahlehaq.Com

فرق نہیں ....

8- اہل سنت تقلید کو جائز کہتے ہیں .... یہ اسے حرام کہتے ہیں ....

9- اہل سنت جماع فی الدبر کو حرام کہتے ہیں .... انکے نزدیک یہ پسندیدہ عمل ہے .... کیونکہ بخاری میں روایت موجود ہے ....

10- اہل سنت تین طلاق کو تین کہتے ہیں .... لیکن یہ یہودیوں .... اور شیعوں کیطرح تین کو ایک کہتے ہیں۔ یہ کیوں کرتے ہیں .... اسکا کوئی جواب نہیں ....

آئندہ میری نیند خراب نہ کیا کرو .... یہ جاہل ہیں قرآن انکے جواب دینے کا حکم نہیں دیا .... بلکہ قرآن نے ایک نسخہ بتلایا ہے اذا خاطبھم الجاھلون قالوا سلماً .... جواب تو اہل علم کو دیا جاتا ہے .... ماہر فن، ماہر فن سے بحث کرے تو اچھا لگتا ہے .... کوئی تیلی .... موچی .... لوہار .... اگر ایم بی ایس ڈاکٹر سے بحث کرے .... اسکو لوگ احمق کہتے ہیں .... اسی طرح .... مجتہد غیر مجتہد .... ٹکرائے .... یا مقلد سے .... غیر مقلد ٹکرائے اسے دنیا کا سب سے بڑا احمق کہتے ہیں۔ کیا بات ہے یار آپکے علم کی .... دلہن نے کہا .... مجھے آپکے علم نے حیرت میں ڈال دیا ہے .... میں سوچتی ہوں .... تمہارے حضرت اوکاڑوی کا علم کیا ہوگا .... اگر چودہوی صدی میں .... حضرت اوکاڑوی کا علم اتنا مضبوط تھا .... تو خیر القرآن میں ہمارے امام ابوحنیفہؒ کا علم کتنا مضبوط ہوگا۔ واقعی انکا حق بنتا ہے .... کہ لوگ انکی تقلید کریں .... ہم ایسے بھی بلاوجہ حنفی نہیں بنے سہیل نے کہا .... امام صاحب کا علم قوت دلائل .... تقویٰ .... پرہیز گاری

Www.Ahlehaq.Com

......عقل فہم میں کمال ......علوم قرآن وحدیث میں مہارت ......ناسخ ومنسوخ کا علم ......صحابہ کا دیدار ......اور ان سے روایت ......سب کو دیکھ کر حنفی بنے ہیں ......بفضل اللہ ہمارے دلائل کو قیامت تک کوئی نہیں توڑ سکتا......۔

بس کرو سہیل ......بہت ہو گیا ......یہ کہتے ہوئے دلہن نے سہیل کو اپنے سینے پر گرایا...... لائٹ اوف کرتے ہوئے بولی ......سرتاج آج کونسا طریقہ ہو گا......۔

ابن قیم کا آخری طریقہ...... سہیل نے کہا......پھر دونوں قہقہے لگا کر ہنسے......ہنستے ہنستے ایک دوسرا مرکوب ہو گیا۔

Www.Ahlehaq.Com

شادی کی نویں رات

سہیل .... کمرے میں داخل ہوا .... تو دلہن نے کہا خیر ہی آج .... اتنی دیر سے .... کیوں آئے ...... بس چھوڑو .... دنیا میں صرف تو اکیلی پاگل نہیں .... اور بھی بہت سے ہیں ....۔

وہ سکندر کا حال دیکھا؟ .... کون سکندر؟ دلہن نے پوچھا .... آپکا بھائی .... اور کون .... وہ جاہل بھی امام ابوحنیفہؒ پر اعتراض کرتا ہے .... اگر آپ سے رشتہ نہ ہوا ہوتا .... میں اسکے دانت توڑ دیتا .... اتنا غصہ .... دلہن نے کہا ....۔

غصہ تو آنا ہی ہے .... جب ایسا شخص جو عربی زبان کی الف ب .... سے واقف نہیں .... استنجاء کرنا نہیں جانتا .... شکل یہودیوں جیسی .... لباس عیسائیوں جیسا' مصافحہ یوں کرتا ہے جیسے امریکہ کے سابقہ صدر بل کلنٹن نے صدر پاکستان رفیق تارڑ سے کیا (یعنی ایک ہاتھ سے)' نام تک لکھنا نہیں جانتا .... کیا میرا بھائی نام تک لکھنا نہیں جانتا؟ دلہن نے کہا .... جی ہاں .... میں نے کہا حسن و حسین لکھو ...... جناب کے بھائی نے حسن و حسین لکھ دیا .... مَحرم .... اور مُحرم .... کا فرق نہیں جانتا۔

سارا دن لشکر نجس کے آوارہ لڑکوں کے ساتھ پھرتا ہے۔ .... فرحت ہاشمی کی

www.Ahlehaq.Com

تعریفیں اس طرح کرتا ہے جیسے اسکی ماں لگتی ہو........ حالانکہ وہ بھی تم جیسی جاہل بلکہ اجہل ہے........ آداب قرآن تک سے ناواقف ہے........۔

ہوا کیا؟ دلہن نے کہا........ اور ہاتھ کمر کے پیچھے سے موڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا........ چھوڑو مجھے........ سہیل نے کہا........ میری محنت سے تجھے ہدایت مل گئی........ یہی کافی ہے........ تو جان اور تیرا خاندان........ جہنم میں جائیں سارے........ ان سے کہہ دو مجھ سے بحث نہ کیا کریں........۔

اگر بحث کا شوق ہو........ تو پہلے علم حاصل کریں........ ڈیڑھ ہزار کتب کے اندر........ علم حدیث پھیلا ہوا ہے........ پہلے اسکو دیکھیں........ صرف بخاری........ کا نام لینے سے کام نہیں چلے گا۔

اسلئے کہ بخاری پر تم لوگ خود عمل نہیں کرتے‘........ دلہن........ کیا سکندر نے؟ کہ تم آپے سے باہر ہو رہے ہو........۔ سنو اسکی بکواس........ کہتا ہے ابو حنیفہؒ کو عربی نہیں آتی تھی........ انکو حدیث کا علم کم تھا........ وہ حلال کو حرام........ حرام کو حلال قرار دے دیتے تھے........ انکی فقہ میں گندے مسائل لکھے ہیں........ ان سے تو انکے شاگردوں نے بھی اختلاف کیا........ فقہ کی کتابیں........ ہدایہ........ قدوری........ بے سند ہیں........ ابو حنیفہؒ نے بیوی کے حقوق اداء نہیں کیے ابو حنیفہؒ حیلے کیا کرتے تھے........ ایسی بکواسات کبھی شیطان نے بھی نہیں کیں........۔

بلواؤ اسکو........ سہیل نے غصہ سے کہا........ جی سر........ ابھی حاضر کرتی ہوں........ لو آ گیا سکندر........ آپ نے کبھی اپنی فقہ پر بھی غور کیا........ اور

Www.Ahlehaq.com

دیکھا اسکے مسائل کیسے ہیں۔ اور کہاں سے آئے؟ ......در مختار کے مقابلہ میں نزل الا برار من فقہ نبی المختار لکھی ...... لوگوں کو یہ دھوکہ دیا کہ وہ امتی کی فقہ ہے یہ نبی کی فقہ ہے...... امتی کی فقہ میں غلطی کا احتمال ہے نبی کی فقہ میں غلطی نہیں ہو سکتی۔

کیا علامہ وحید الزمان نبی ہے؟ بولو...... سہیل غصہ سے ...... نہیں جناب ...... پھر اسکو نبی کی فقہ کیوں کہا گیا ...... مجھے کیا پتہ ...... میں تو اسوقت نہیں تھا...... سکندر نے کہا ...... واہ تم تو اسوقت بھی نہیں تھے جب تمہاری ماں اور باپ پیداء ہوئے ...... لیکن تم پھر بھی انکو باپ کہتے ہو...... سہیل نے کہا ...... لوگ کہتے ہیں کہ یہ تمہارے والدین ہیں ...... سکندر نے کہا...... لوگ ہی کہتے ہیں کہ یہ کتاب وحید الزمان نے لکھ کر نبی کی طرف منسوب کی ہے...... جناب اسکا مطلب یہ ہے کہ کتاب تو علامہ وحید الزماں نے لکھی ہے...... لیکن اسمیں جو مسائل ہیں وہ حضور ﷺ کے ہیں......۔

انا للہ وانا الیہ راجعون، سہیل نے کہا...... پتہ بھی ہے کیا لکھا ہے وحید الزماں نے؟......

1- (خمر) شراب ناپاک نہیں۔

2- مرد عورتیں ننگے ہو کر شرم گاہیں ملائیں تو وضوء نہیں ٹوٹتا۔

3- اگر انگلی دبر میں داخل کی تو وضوء ٹوٹ جاتا ہے۔

4- اگر قبل میں لکڑی داخل کی خشک نکل آئی تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

5- اگر لوہے یا لکڑی کا ذکر اندر غائب ہو جائے تو وضوء ٹوٹ جائیگا۔

6- عورت کی شرم گاہ کا بیرونی حصہ (فرج خارج) مثل انسان کے منہ کے ہے۔

Www.Ahlehaq.Com

7- غسل فرض ہے لیکن پردہ کی جگہ نہیں تو مرد مردوں کے سامنے عورت عورتوں کے سامنے ننگے غسل کریں۔

8- غیر مکلّف (نابالغ + دیوانہ) نے بالغ یا عاقل سے صحبت کی یا کروائی تو اس پر غسل واجب نہیں۔

9- جانور کی شرمگاہ میں جماع کیا تو غسل واجب نہیں۔

10- آدمی کی دبر میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

11- مردہ عورت سے جماع کیا تو غسل فرض نہیں۔

12- کسی نے اپنا آلہ اپنی دبر میں داخل کیا تو غسل فرض نہیں۔ (یہ کیسے ہوگا آپکا بھائی ہی بتا سکتا ہے)

13- خنثیٰ مشکل نے کسی سے جماع کیا تو دونوں پر غسل فرض نہیں۔

14- قرآن کا غلاف ہو تو سر کے نیچے یا پیٹھ کے پیچھے رکھ لینا مکروہ نہیں۔

15- فلسفہ۔ منطق۔ کلام۔ کی کتابوں سے استنجاء کرنا جائز ہے۔

16- انسان۔ خنزیر ہر جاندار کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

17- مردہ جانور اور خنزیر کے بال، ہڈیاں، پٹھے، کھر، اور سینگ پاک ہیں۔

18- کتا اور اسکا لعاب پاک ہے۔

19- کتے اور خنزیر کا جھوٹا پانی، دودھ وغیرہ بھی پاک ہے۔

20- کتے کا پیشاب اور پاخانہ پاک ہے۔

21- منی پاک ہے، خشک ہو یا تر ہو۔

22- استنجاء کرتے وقت قبلہ کیطرف منہ یا پشت کرنا مکروہ نہیں۔

23- عورت کی شرمگاہ کی رطوبت پاک ہے۔

www.Ahlehaq.Com

24- امام نے نماز پڑھا کر کہا میں بے وضوء تھا یا بے غسل ہوں یا کہا میں کافر ہوں+تو
مقتدیوں کی نمازیں درست ہیں۔

25- اگر ایک ہزار رکعت ایک سلام سے پڑھے تو جائز ہے۔

26- بوقت نکاح باجے بجانا واجب ہے .... سہیل ایک ہی سانس میں کہتا چلا گیا......... سکندر اور اسکی بہن آنکھیں پھاڑے سہیل کو تکتے رہے''۔

یہ نبی کی فقہ ہے .... بولو یہ نبی کی فقہ ہے ہر مسئلہ پر ایک حدیث صحیح پیش کرو......... ورنہ دل سے فتوی لیکر سچ سچ کہو یہ کوئی مذہب ہے یا مجموعۃ غلاظت ہے.........۔

بھائی جان .... سکندر بولا......... ان سب مسائل کی احادیث کل آپکو پیش کرونگا......... پھر تو مان جاؤ گے نا کہ مسلک اہل حدیث حق ہے؟......... مان جاؤنگا......... مان جاؤنگا......... لیکن آج دلیل کیوں پیش نہیں کرتے .... اپنے عالم سے پوچھ کر اسکی اندھی تقلید کرو گے؟......... وہ بھی تمہارے نزدیک شرک ہے.........۔

چلو جاؤ......... تمہیں ایک دن نہیں ایک کروڑ دن کی مہلت ہے کہ ان مسائل کی واضح اور صحیح حدیث پیش کردو......... ورنہ مرنے سے قبل توبہ کر لینا......... بزرگوں پر بداعتمادی......... بدزبانی ہے......... ایمان چھن جاتا ہے......... یہ کہتے کہتے سہیل اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا.........۔

دلہن بھائی سے کیا تم احادیث لے آؤ گے؟ کیوں نہیں سکندر بولا......... دیکھ لینا کہیں .... بے عزتی نہ ہوجائے .... کیونکہ اسکے پاس ہمارے ہر سوال کا جواب ہے .... اور ہمارے پاس اسکے کسی سوال کا کوئی جواب نہیں۔

Www.Ahlehaq.com

شادی کی دسویں رات

سکندر نے بل بجائی دلہن نے گیٹ کھولا .... تشریف لائیں .... بھائی جان .... سہیل ابھی تک گھر نہیں پہنچا .... کیوں؟

پتہ نہیں .... لیکن تم بتلاؤ احادیث لائے ہو یا نہیں .... ہمارے علامہ صاحب کہتے ہیں کہ ان مسائل کی احادیث نہیں ہیں .... پھر؟ .... پھر کیا سکندر نے کہا .... اتنی بات تمہیں معلوم ہوگئی کہ ہم بے دلیل ہیں .... ہمارا یہ دعویٰ کہ ہم ہر کام حدیث کے مطابق کرتے ہیں جھوٹا نکلا .... حق بات کو ماننا چاہیئے .... کیا اب تم اپنا مسلک ترک کردوگے؟ .... کیوں نہیں .... لیکن اس سے پہلے میں ایک ایسا حملہ کرونگا کہ وہ ساری پرانی باتیں بھول جائے گا .... سکندر نے پراعتماد لہجے میں کہا

.... تم جیسا بھی حملہ کرو لیکن تمہیں دندان شکن جواب ملے گا .... دلہن نے کہا

.... اتنے میں گاڑی نے ہارن بجایا .... لو سہیل آ گیا .... دلہن نے یہ کہا اور گیٹ کھولنے اٹھ گئی .... سہیل کار سے اترتے ہی بولا .... مقلد آیا؟

.... جی ہاں دلہن نے جواب دیا .... لایا احادیث؟ ....

جانو وہ جانے .... میں تو پہلے ہی اس غلیظ مسلک سے توبہ کرچکی ہوں .... مجھے خوامخواہ درمیان میں مت لاؤ ....

سہیل نے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھا .... جی جناب نکالیں وہ پرچہ

www.Ahlehaq.com

جس میں احادیث لکھ کر لائیں، ہیں .... بھائی جان .... سکندر کہتے کہتے رک گیا .... کیا بھائی جان .... بھائی جان لگا رکھی ہے .... احادیث لاؤ .... یا اپنے جھوٹے ہونے کا اقرار کرو ....

یہ بات بالکل درست ہے کہ دنیا میں صرف دو ہی طبقے جھوٹ کو عبادت سمجھتے ہیں (1) شیعہ وہ اسے تقیہ کا نام دیتے ہیں .... ان کی کتب میں لکھا ہے .... التقیۃ من دینی ودین آبائی .... (2) غیر مقلد یہ اپنے جھوٹ کو حدیث کا نام دیتے ہیں .... اور یہ انکے جھوٹ سے بڑا جھوٹ ہے .... جھوٹ خود لکھتے ہیں .... خود بولتے ہیں .... لیکن کہتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا ہے .... ان میں خدا کا خوف نہیں رہا ہے .... اور نہ ہی ان کو حدیث رسول یاد ہے .... من کذب علی متعمداً فلیتبوا مقعدہ' من النار .... سکندر کہتا چلا گیا ....

سہیل کے چہرہ پر مسکراہٹ چھا گئی .... وہ دل ہی دل میں سوچ رہا تھا .... کہ لو ایک اور سرالی کو ہدایت ملی .... لیکن بھائی جان .... سکندر نے سخت حملہ کرتے ہوئے کہا .... یہ جو تمہارے گھر میں فضائل اعمال پڑی ہے اس میں بے سند باتیں ہیں .... ضعیف روایات ہیں .... متضاد واقعات ہیں .... غیر شرعی کام صحابہ کی طرف منسوب ہیں .... تم ساری دنیا کو اس کے پڑھنے کی دعوت دیتے ہو .... اس سے تو گمراہی پھیل رہی ہے .... یہ کہتے ہوئے سکندر فاتحانہ نظروں سے سہیل کو دیکھ رہا تھا۔

سہیل بولا .... اگر کوئی اور سوال کرنا ہے تو وہ بھی ابھی کرلو .... بعد میں جواب نہیں دوں گا .... نہیں بھائی جان .... یہ آخری سوال ہے .... اس

Www.Ahlehaq.Com

کے بعد میں اہل سنت والجماعت میں شامل ہو جاؤنگا یا آپ اہل حدیث بن جانا ....

جھوٹ مت بولو .... سہیل نے غصہ سے کہا .... کونسا جھوٹ؟ ....

سکندر نے پوچھا .... یہی کہ تم اپنے آپکو اہل حدیث کہتے ہو .... دلیل تمہارے پاس ایک بھی نہیں .... پھر کیسے اہل حدیث ہو .... کذاب ہو تم .... نہ صحابہ کو مانتے ہو .... نہ اولیاء کرام کو .... کل بھی تم نے کہا تھا کہ اگر جواب نہ ملا تو مسلک ترک کر دونگا .... آج پھر نیا سوال؟ جواب تمہارے بڑوں کو نہیں آتا .... صرف سوال کرنا آتا ہے .... جواب تمہارا باپ دیگا ....

بھائی جان غصہ تھوک دیں .... اگر بہن کی طرح میں بھی صحیح ہو گیا تو سارے گھر کو صحیح کرنا میرے الٹے ہاتھ کا کام ہے .... کیونکہ ان سب کو اس مسلک پر میں نے ہی لگایا تھا .... سکندر نے کہا .... سہیل نے کہا یہ قیامت کی نشانیاں ہیں کہ انسان خود بھی گمراہ ہوگا .... دوسروں کو بھی گمراہ کرے گا .... بیگم اس کے سوال تم دھراتی جاؤ میں جواب دیتا جاؤں ....

1- فضائل اعمال میں بے سند باتیں ہیں .... حوالا جات موجود نہیں ....

دلہن نے سکندر کی ترجمانی کرتے ہوئے کہا .... الحمد للہ فضائل اعمال میں ایک بھی بات بے سند نہیں کیونکہ حضرت شیخ الحدیثؒ نے فضائل قرآن میں لکھ دیا ہے .... اس جگہ ایک ضروری امر پر متنبہ کرنا بھی لابدی ہے وہ یہ کہ میں نے احادیث کا حوالا دینے میں .... مشکواۃ .... تنقیح الرواۃ .... مرقاۃ .... احیاء العلوم کی شرح .... اور منذری کی ترغیب وترہیب پر اعتماد کیا ہے اور کثرت سے ان سے لیا ہے .... اس لیے ان کے حوالہ کی ضرورت نہیں تھی .... البتہ ان کے علاوہ کہیں سے لیا ہے تو اس کا حوالہ

Www.Ahlehaq.Com

نقل کر دیا ہے.........

لیکن آپ کے گھر میں جو صلوٰۃ الرسول رکھی ہے جو سیالکوٹی نے لکھ کر .... رسول اللہ کی طرف منسوب کر دی .... اس میں کتنی باتیں بے دھڑک اور غلط حوالہ سے ہیں؟ کبھی غور کیا آپ نے؟ .... صلوٰۃ الرسول ۴۴۹ تا ۴۵۴ پر جو اذکار اور اعمال درج کئے ہیں وہ سب بلا حوالہ ہیں......... پھر سیالکوٹی نے .... زیر عنوان نماز کے ۱۱ مثال محاسن فضائل کی ۲۴ احادیث نقل کی ہیں .... حوالہ صحاح ستہ کا دیا ہے .... مگر ان میں ۱۴ .... احادیث ۱، ۵، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۰ کا نشان تک صحاح ستہ میں نہیں ہے .... محشی صلوٰۃ الرسول نے یہ بات واضح کی ہے اس میں روایت .... ۲۷۸، ۲۸۳، ۳۱۱، ۳۴۳، ۳۵۸، ۵۰۹، ۵۷۱، ۶۲۰، ۶۳۹، ۶۲۵، ۶۴۷، ۶۷۷، کو جن کتب کی طرف منسوب کیا ہے ان میں یہ نہیں ہیں .... اب بولو ہماری کتاب بے سند بے حوالہ ہے یا تمہاری؟

سکندر اور اس کی بہن .... دانتوں سے انگلی کاٹتے ہوئے گم سم بیٹھے تھے .... سہیل نے کہا دوسرا سوال کریں.........

2- فضائل اعمال میں ضعیف روایات ہیں .... دلہن نے دھیمی آواز میں کہا.........

آپ کا اور آپ کے جاہل مصنف کا یہ اعتراض محدثین کے اصول کے خلاف ہے .... کیونکہ محدثین کا اصول ہے کہ فضائل میں اور ترغیب و ترہیب میں ضعیف احادیث مقبول ہیں، علامہ نووی نے شرح مسلم جلد اول صفحہ ۲۱ فتاویٰ ابن تیمیہ ۵۶ تا ۸۶/ جلد ۱۸ پر تصریح فرمائی ہے کہ فضائل میں ضعاف مقبول ہیں.........

لیکن آپ نے سیالکوٹی کی صلوٰۃ الرسول کی احادیث پر غور کیا جو صرف فضائل نہیں بلکہ مسائل میں بھی اس نے ضعیف احادیث کی بھرمار کر دی .... نہ کہ اصول

www.Ahlehaq.com

محدثین کے خلاف ہے مسائل میں ضعیف احادیث مقبول نہیں ہوتیں .... محشی نے ۸۴

احادیث کی نشاندھی کی ہے جو انتہائی ضعیف ہے .... ایک نظر ان پر بھی ....

703, 699, 695, 694, 683, 679, 673, 666, 665, 664,
660, 654, 630, 626, 586, 584, 578, 565, 557, 551,
545, 544, 541, 485, 473, 472, 471, 470, 461, 459,
448, 444, 419, 415, 414, 383, 363, 278, 266, 265,
249, 248, 241, 239, 236, 234, 233, 231, 226, 224,
214, 209, 206, 205, 204, 173, 172, 169, 168, 167,
166, 165, 164, 163, 161, 160, 159, 153, 110, 109,
107, 88, 85, 73, 66, 56, 53, 34, 22, 16, 14, 13, 6

.... یہ سب دیکھ کر سکندر انتہائی شرمندہ و پریشان تھا .... پھر کہنے لگا .... یہ تو ہاتھی کے دانت والا معاملہ ہوا .... کہ کھانے کے اور دکھانے کے اور ....

سہیل نے کہا صرف یہی نہیں .... تمہاری تمام کتابوں کا یہی حال ہے .... جن سے تم چندہ لاکر یہاں مساجد بنا کر لوگوں کو گمراہ کرتے ہو .... جس مسلک پر وہ ہیں .... ان کی کتب کا بھی یہی حال ہے .... اسی کو کہتے ہیں .... دیگر اں را نصیحت خود میاں فضیحت ....

اب تو یقین ہو رہا ہے کہ یہ لوگ جاہل بھی ہیں .... جھوٹے بھی ہیں

سکندر نے کہا .... ابھی بقیہ سوالات کا جواب بھی سن لیں .... انشاء اللہ عین الیقین بھی ہو جائے گا .... بلکہ حق الیقین بھی ....

3- دلہن نے کہا ان متضاد واقعوں کا کیا ہو گا؟ .... کونسے متضاد واقعے؟ ....

سہیل نے کہا .... وہی حکایات صحابہ میں ایک جگہ لکھا ہے حضرت حنظلہ فرماتے ہیں کہ

www.Ahlehaq.com

جب بیوی بچوں میں مشغول ہوتے ہیں تو وہ حالت باقی نہیں رہتی جو حضور ﷺ کی مجلس میں ہوتی ہے .... چند اوراق کے بعد لکھا ہے کہ حضرت حنظلہ کی نئی شادی ہوئی تھی وہ بلا غسل میدان جہاد میں تشریف لے گئے تھے اور شہید ہو گئے ....

واہ واہ سہیل نے نعرہ لگایا .... جاہل جاہلوں جیسے ہی سوال کرتے ہیں .... کبھی آپ نے کتابیں اٹھا کر نہیں دیکھیں .... کیونکہ عربی آپ کو آتی نہیں .... مطالعہ آپ نہ کریں .... اعتراض ہمارے اوپر .... سنو سنو .... شاید یہی جواب تمہاری ہدایت کا سبب بن جائے .... جن حضرت حنظلہ نے نفاق کا ڈر ظاہر کیا تھا .... وہ حنظلہ بن الربیع کاتب رسول ہیں .... اور جو حنظلہ غسیل ملائکہ ہیں وہ حنظلہ بن مالک ہیں .... تفصیل درکار ہو تو مرقاۃ شرح مشکواۃ، اسد الغابہ، الاصابہ دیکھیں .... لیکن آپ ان کتب کو اپنی جہالت کیوجہ سے پڑھ بھی نہیں سکتے ....

کیا؟ سکندر نے تعجب سے پوچھا کیا یہ دونوں واقعات الگ الگ ہیں؟ ....

جی ہاں سہیل نے کہا .... اب سکندر توبہ توبہ کرتے ہوئے کہہ رہا تھا .... خدا ان جھوٹوں کو برباد کرے .... انہوں نے ہم سے کہا ہوا تھا .... کہ اس اعتراض کا دنیا میں کسی حنفی کے پاس کوئی حل نہیں .... خدا برباد کرے .... خدا ہلاک کرے .... خدا ان کو جہنم میں ڈالے .... سکندر غصہ سے کہتا جا رہا تھا .... سہیل نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا .... بد دعائیں نہ دیں .... بلکہ ان کی ہدایت کی کوشش کریں .... شاید کسی کو آپ کی طرح ہدایت مل جائے .... اور پوچھو سہیل نے کہا .... بس جناب بس .... بقیہ اعتراض بھی ان کے جھوٹ پر مبنی ہونگے

Www.Ahlehaq.Com

.... یہ کہتے ہوئے سکندر کھڑا ہو گیا اور سہیل سے گلے ملنے لگا .... کہہ رہا تھا مبارک .... آپ کا تصور درست ثابت ہوا .... کہ آپ کے ایک دوسرے سسرالی کو رب نے ہدایت دے دی .... سہیل کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگا .... سکندر سہیل نے کہا .... اب آپ تجلیات صفدر اور مجموعہ رسائل مولنا محمد امین صفدر اوکاڑوی کا مطالعہ کرو .... تا کہ تمہیں علم کی ہوا لگے ....

اتنے میں دلہن کی آواز گونجی .... تشریف لائیں .... جناب .... اس خوشی میں .... میں نے اچار گوشت .... شامی کباب .... چکن بریانی .... فیرنی تیار کر کے ٹیبل پر لگا دی ہے .... سب کھانے میں مصروف ہو گئے .... دلہن نے سہیل سے مطالعہ کی کتب کے نام پوچھے .... سہیل نے کہا .... حضرت مولنا محمد امین صفدر اوکاڑوی .... مولنا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ مولنا ابو بکر غازی پوری مدظلہ حضرت مولانا نور محمد صاحب تونسوی مدظلہ کی کتب کا مطالعہ کیا کریں .... اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفاء عطاء فرمائیں گے .... یہ جملہ سن کر سب ہنس پڑے ....۔

www.Ahlehaq.com

شیطان کے دوست

تالیف

حضرت مولانا عبد الغنی طارق لدھیانوی
فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور
رئیس مجلس تحقیقات علمیہ
مہتمم جامعہ حمیرا للبنات

ناشر
مکتبۃ الحمیرا
متصل جامعہ حمیرا للبنات علامہ اقبال ٹاؤن رحیم یار خان
فون: 068-5886715 فیکس: 068-886315

اغراض ومقاصد

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

☆ فقہاء احناف کی تشریحات کے مطابق قرآن وسنت کی تعلیمات کو عام کرنا۔

☆ اہل السنۃ والجماعۃ کے عقائد اور مسائل کی اشاعت کرنا۔

☆ امت مسلمہ سے فرقہ واریت کو ختم کرنا اور اس کو متحد رکھنے کیلئے اکابرین امت پر اعتماد کی فضاء قائم کرنا۔

☆ تمام شعبہ ہائے زندگی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنا اور جاری وساری رکھنا۔

☆ پاکستان کے استحکام، سالمیت اور یکجہتی کیلئے بھرپور کوشش کرنا۔

ملنے کا پتہ

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا۔ فون: 048-3881487

موبائل: 0307-8156847

ترجمان فکر امین ملت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

سہ ماہی

قافلہ حق

سرگودھا

کے خریدار بنیے

موبائل: 0307-8156847

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Shadi Ke Pehli Rat

شادی کی پہلی رات

تالیف

داماد عبدالغنی طارق لدھیانوی

Islamic Research centre Rawalpindi

ناشر

تحفظ اہل سنت پاکستان

Hadees E Rasool Par Aiterazat Aur Ghair Ahle Hadees Ki Gaalio k Jawabat

مدرسہ نصرۃ العلوم کے ایک ہونہار مدرس جناب حافظ حبیب اللہ ڈیروی صاحب نے ایک کتاب لکھی ہے "ہدایہ علماء کی عدالت میں" جسمیں لکھتے ہیں:۔ ایک واقعہ (غالباً نصرۃ العلوم والوں کے ہاں) مشہور ہے کہ ایک حنفی نے اہلحدیث لڑکی سے نکاح کیا وہ لڑکی ہر وقت خاوند کو بخاری شریف پر عمل کرنے کی ترغیب دیتی رہتی تھی ایک دفعہ خاوند نے اس لڑکی کو کہا کہ آج اُلٹی لیٹ جا میں نے تیری دبر زنی کر کے بخاری شریف پر عمل کرنا ہے۔ اس عورت نے کہا کیا یہ بات بخاری میں موجود ہے؟ تو خاوند نے بخاری کا یہ صفحہ (تفسیر نساء و کم حرث لکم) کھول کر علامہ وحید الزمان غیر مقلد کا ترجمہ اردو بخاری پڑھ کر سنایا۔ عورت کہنے لگی مجھے معاف کرو۔ آئندہ بخاری پر عمل کرنے کے لئے تجھے تنگ نہیں کرونگی۔ صفحہ ۹۶ تا ۹۷

Ref: Hadees E Rasool Par Aiterazat Aur Ghair Ahle Hadees Ki Gaalio k Jawabat.pdf

صحیح بخاری پر حملے صحیح بخاری پر منکرین حدیث کے حملے اور ان کا مدلل جواب

مسلمانوں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ صحیح بخاری اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی اللہ کی کتاب قرآن کے بعد سب سے زیادہ صحیح ترین کتاب ہے بخاری و مسلم ان دونوں کتابوں کو ساری امت نے قبول کر لیا ہے سوائے تھوڑے حروف کے جن پر بعض حفاظ مثلاً دار قطنی نے تنقید کی ہے لیکن ان دونوں کی صحت پر امت کا اجماع ہے اور اجماع امت اس پر عمل کرنے کو واجب کرتا ہے اس کتاب میں مصنف نے بخاری کی چند احادیث پر دور حاضر کے منکرین حدیث نے جو اعتراضات کئے ہیں ان کا باالتفصیل جواب دیا ہے جس کے مطالعہ سے ان حضرات کی علمی قابلیت اور دیانت و امانت کا خوب نظارہ کیا جا سکتا ہے۔

http://kitabosunnat.com/kutub-library/article/urdu-islami-kutub/4-radd-fitna-inkar-e-hadees/260-sahee-bukhari-par-munkirin-e-hadeeth-k-hamlay-aur-un-ka-mudallil-jawab.html

The compiler is not rejecting Ahadith, but waiting for point to point reply by producing a Sahih Hadith from Sahih Bukhari (not other books) prohibiting Anal Sex.

تقدیم

مولوی الیاس گھمن دیوبندی کی سرپرستی میں عبدالغنی طارق لدھیانوی دیوبندی نے اہل حدیث کے خلاف ایک کتاب بنام ''شادی کی پہلی دس راتیں'' لکھی ہے جس میں الزام تراشی اور دشنام طرازی کی حد کر دی ہے لیکن محمد عطاء المنعم دیوبندی نائب مدیر جامع حمیرا للبنات رحیم یار خان نے عبدالغنی طارق کی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں) کے متعلق لکھا ہے کہ ''یہ رسالہ ایسے ہی سیدھے سادھے مومن اور مومنات کے لئے مرتب کیا ہے''

(دس راتیں ص ۴)

قارئین کرام! مومن اور مومنات کیلئے لکھے گئے رسالے کے چند نمونے آپ بھی ملاحظہ کریں:
عبدالغنی طارق دیوبندی صدق وحیا سے عاری ہو کر صحیح بخاری کا مذاق اڑاتے ہوئے اہل حدیث کی بیٹی سے یوں مخاطب ہے: ''آپ اور آپ کی سہیلیاں کتنی مرتبہ چڈی...... یا سکیسی انڈر ویر پہن کر بازار...... کالج...... مسجد میں نماز جمعہ... عید گاہ میں...... عید پڑھنے گئی ہو؟''

(دس راتیں ص ۲۷، ۲۸)

''بخاری میں وطی فی الدبر کا ذکر ہے...... کیا آپ کو اس کی عادت ہے؟'' (دس راتیں ص ۲۸)

''سن جاہل...... جاہلوں کی روحانی...... اولاد'' (دس راتیں ۲۸)

عبدالغنی طارق دیوبندی نے ایک اہل حدیث عالم محمد جونا گڑھی کے متعلق لکھا: ''کوئی محمد جونا گڑھی جیسا کٹر غیر مقلد منی کھانے کا ارادہ کر کے کہے گا میں نے حج کر لیا'' (دس راتیں ص ۵۱)

عبدالغنی طارق جھوٹ بولتے ہوئے مولانا جونا گڑھی رحمہ اللہ کے متعلق لکھتا ہے کہ ''محمد جونا گڑھی لکھتا ہے منی پاک ہے...... ایک قول میں اس کا کھانا بھی جائز ہے...... یہ اس نے لکھا...... اب میں ان کو مشورہ نہیں دوں گا...... کہ وہ اس کی قلفی بنا کر کھائیں...... یا آئسکریم بنا

کر..... یا کسٹرڈ پوڈر کے اوپر بطور جیلی لگا کر..... یا نمک مرچ سے رىتہ بنا کر..... مجھے یہ حق نہیں پہنچتا..... کیونکہ ان کا مسلک ہے انہیں اپنے مسلک کے مطابق اس کو ہر طرح..... کھانے کا اختیار ہے'' (دس راتیں ص ۵۱-۵۲)

عبدالغنی طارق نے اہل حدیث کے متعلق کہا: ''ان اباشوں کو چھوڑو'' (دس راتیں ص ۵۲)

دوسری جگہ کہا: ''بد بخت لوگ..... منافق لوگ'' (دس راتیں ص ۵۹)

ایک اور جگہ اہل حدیث کے متعلق یوں لکھا: ''..... ان سب کو پاگل خانہ میں داخل کراؤ..... گھوڑے کا گوشت کھا کر..... اونٹوں کا پیشاب پی پی کر..... منی کی قلفیاں..... چوس چوس کر..... ان کی زبانوں سے صحابہ بھی محفوظ نہ رہے.....'' (دس راتیں ص ۵۹)

لشکر طیبہ کے متعلق عبدالغنی نے لکھا: ''لشکر نجس'' (دس راتیں ص ۶۵)

اہل حدیث کو ''شیطان کی اولاد'' کہا۔ (دس راتیں ص ۷)

عبدالغنی طارق دیوبندی چونکہ امین اوکاڑوی کا شاگرد ہے اور ماسٹر سے جیسی تربیت ملی تھی اسکا اس نے اظہار کیا بلکہ خود ماسٹر اوکاڑوی اہل حدیث کے متعلق لکھتا ہے کہ

''اس لئے سب سے پہلے تو غیر مقلد کی پہچان یہ ہے کہ وہ پہلے بجو کے کباب، مینڈک کا اچار، گوہ کا قیمہ، خارپشت کا شوربا، منی کا کسٹرڈ استعمال کرے تو اس دلیل سے اسکا غیر مقلد ہونا معلوم ہو جائے گا.....'' (تجلیات صفدر جلد ۲ ص ۱۹۳-۱۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان)

تنبیہ: اشرف علی تھانوی دیوبندی نے کہا: ''امام ابوحنیفہ کا غیر مقلد ہونا یقینی ہے''

(مجالس حکیم الامت ص ۳۴۵)

ایک دوسری جگہ ماسٹر امین اوکاڑوی جھوٹ بولتے ہوئے اہل حدیث کی بیوی (شاید دیوبندیہ ہو) کے متعلق لکھتا ہے کہ ''پھر اس نے اپنے غیر مقلد خاوند سے کہا کہ آپ کے مذہب کے مطابق متعہ کرنا کرانا اہل مکہ کا پاک عمل ہے اس لئے آپ کی باری میں اگر میں متعہ کرالیا کروں تو آپکو انکار جائز نہیں ہوگا اور یہ بھی کہا کہ آپ کے مذہب میں چونکہ غیر فطری مقام کا استعمال جائز ہے اس لئے فطری مقام مذاہب اربعہ اور اہل متعہ کے لئے اور غیر فطری

مقام آپ کیلئے ریزرو ہے۔

اس لڑکی کا کہنا ہے کہ اس طریق میں اگرچہ جسمانی اور روحانی تکالیف ہیں مگر مکمل دین پر عمل کرنے کی وجہ سے دوزخ کے عذاب سے چھٹکارا یقینی ہے۔ قیامت کے دن ساری عورتیں مجھے دیکھ کر رورہی ہونگی کہ کاش ہم بھی اس طرح پورے دین پر عمل کرلیتیں تو آج دوزخ کا ایندھن نہ بنتیں اور میں خوشی سے یہ نعرہ لگاتی ہوئی جنت میں جاؤں گی۔ مسلک اہل حدیث زندہ باد'' (تجلیات صفدر جلد ۷ ص ۳۷۴)

ماسٹر امین نے مزید لکھا ہے: ''گویا ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ حیض کے خون کا ملالیں۔ ایک قطرہ پیشاب کا، تھوڑا سا پاخانہ تو مزے سے پئیں۔ شوربا بنائیں، وضو کریں اور مسلک اہل حدیث کے نعرے لگائیں'' (تجلیات جلد ۷ ص ۴۴۶)

ماسٹر امین اوکاڑوی نے صدق وحیا سے عاری ہوکر مزید لکھا ہے: ''نوجوان وہابن کا دودھ جب ایک ہاتھ لمبی داڑھی والا پئے گا تو داڑھی کہاں تک پہنچے گی پردے کا کام بھی دے گی، سنت کا ثواب علیحدہ ملا، ہم خرما ہم ثواب۔ ادھر بابا دودھ پی رہا ہے ادھر فرج کی رطوبت داڑھی کو لگ رہی ہے وہ وہابن چاٹ لے گی، یہ بھی قید نہیں کہ دن میں کتنی بار پئے''

(تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۳۶)

قارئین کرام! ان کذاب دیوبندیوں کی ایسی بیہودہ بکواس کا جواب دینے کی ضرورت اس لیے محسوس ہوئی کہ یہ کذاب ٹولہ عوام الناس میں پروپیگنڈا کرتا ہے کہ ہماری باتیں درست ہیں جبھی تو اہل حدیث کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا لہٰذا قارئین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اہل حدیث کی کارروائی جواب ہے اور صرف ایسے دیوبندیوں کیلئے ہے جو ماسٹر امین اوکاڑوی کے ہمنوا اور معتقد ہیں۔

خادم اہل سنت والجماعت

ابوحذیفہ جالندھری

Sahih Bukhari Says on Anal Sex Matters Dash Dash Dash

۱۶۲۲ حدثنا ابراهیم بن موسی اخبرنا
هشام عن ابن جریج قال سمعت ابن ابی
ملیکة یقول قال ابن عباس رض حتی اذا...
استیأس الرسل وظنوا انهم قد کذبوا
خفیفة ذهب بها هناك وتلا حتی یقول
الرسول والذین امنوا معه متی نصر الله الا
ان نصر الله قریب فلقیت عروة بن الزبیر
فذكرت له ذلك فقال قالت عائشة معاذ الله
والله ما وعد الله رسوله من شیء قط الا
علم انه كائن قبل ان یموت ولكن لم
یزل البلاء بالرسل حتی خافوا ان یكون
من معهم یكذبونهم فكانت تقرؤها وظنوا
انهم قد كذبوا مثقلة۔

باب ۶۰۰ قوله تعالى نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم انی شئتم وقدموا لانفسكم

۱۶۲۳۔ حدثنا اسحٰق اخبرنا النضر بن شمیل
اخبرنا ابن عون عن نافع قال كان ابن
عمر رض اذا قرأ القرآن لم یتكلم حتی
یفرغ منه فاخذت علیه یوما فقرأ
سورة البقرة حتی انتهی الی مكان
قال تدری فیما انزلت قلت لا قال
انزلت فی كذا وكذا ثم مضی +
وعن عبد الصمد حدثنی ابی حدثنی
ایوب عن نافع عن ابن عمر
فأتوا حرثكم انی شئتم قال یأتیها
فی + رواه محمد بن یحیی بن سعید
عن ابیه عن عبید الله......
عن نافع عن ابن عمر رضی الله عنه

۱۶۲۵۔ حدثنا ابو نعیم حدثنا سفیان عن
ابن المنكدر سمعت جابرا رض قال كانت

مجھ سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا کہا ہم کو ہشام نے خبر دی انہوں نے ابن جریج سے کہا میں نے ابن ابی ملیکہ سے سنا وہ کہتے تھے۔ ابن عباسؓ نے (سورۂ یوسف میں) یوں پڑھا۔ حتّی اذا استیئس الرسل وظنوا انهم قد كذبوا تخفیف کے ساتھ اور اس کا مطلب وہی سمجھے جو اس آیت کا ہے۔ یہ آیت (سورۂ بقرہ کی) پڑھی حتّی یقول الرسول والذین امنوا معه متی نصر الله الا ان نصر الله قریب ۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں پھر میں عروہ بن زبیرؓ سے ملا۔ میں نے ان سے ابن عباس کی یہ تفسیر بیان کی۔ انہوں نے کہا حضرت عائشہؓ تو کہتی تھیں اللہ کی پناہ پیغمبر تو جو وعدہ اللہ نے ان سے کیا ہے اسکو سمجھتے ہیں کہ وہ مرنے سے پہلے پورا ہوگا۔ بات یہ ہے کہ پیغمبروں کی آزمائش برابر ہوتی رہتی ہے (مدد آنے میں اتنی دیر ہوئی) کہ پیغمبر ڈر گئے ایسا نہ ہو ان کی امت کے لوگ ان کو جھوٹا سمجھ لیں تو حضرت عائشہ اس آیت کو (سورۂ یوسف کی) یوں پڑھتی تھیں وظنوا انهم قد كذبوا تشدید سے

باب نساؤکم حرث لکم فأتوا حرثكم انی شئتم وقدموا لانفسکم ...... کی تفسیر

ہم سے اسحاق بن راہویہ نے بیان کیا کہا ہم کو نضر بن شمیل نے خبر دی کہا ہم کو عبداللہ بن عون نے انہوں نے نافع سے انہوں نے کہا ابن عمرؓ جب قرآن کی تلاوت کرتے تو تلاوت سے فارغ ہونے تک بات نہ کرتے۔ ایک دن قرآن میں نے پکڑ لیا وہ سورۂ بقرہ (یاد سے) پڑھ رہے تھے۔ جب اس آیت پر پہنچے نساؤکم حرث لکم۔ تو مجھ سے کہنے لگے تو جانتا ہے۔ یہ آیت کس باب میں اتری۔ میں نے کہا نہیں۔ ابن عمرؓ نے کہا فلاں فلاں باب میں۔ پھر تلاوت کرنے لگے اور عبدالصمد بن عبدالوارث سے روایت ہے۔ کہا مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہا مجھ سے ایوب نے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمرؓ سے انہوں نے کہا۔ فأتوا حرثكم سے یہ مراد ہے کہ مرد عورت سے (دبر میں) جماع کرے۔ اور اس حدیث کو محمد بن یحیٰی بن سعید قطان نے بھی اپنے والد سے انہوں نے عبیداللہ سے انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے۔

ہم سے ابو نعیم نے بیان کیا کہا ہم سے سفیان ثوری نے انہوں نے محمد بن منکدر سے کہا میں نے جابر سے سنا وہ کہتے تھے یہودیوں کا

(يَأْتِيهَا فِي___)___" (Volume 6, Book 60, Number 50, # 4253)

عرضِ مؤلف

الیاس گھمن دیو بندی کی سرپرستی میں اس کی ٹیم کے ایک ''مولوی'' عبدالغنی طارق لدھیانوی دیو بندی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، نے ایک کتاب لکھی جس کا نام ''شادی کی پہلی دس راتیں'' رکھا۔ نام سے ظاہر ہوتا تھا کہ میاں بیوی کے ازدواجی تعلقات کے بارے میں اسلامی طرز کے مطابق معلومات ہوں گی لیکن کتاب میں اہل حدیث اور آلِ دیو بند کے مابین بعض اختلافی مسائل مثلاً رفع یدین، غائبانہ نماز جنازہ وغیرہ کے موضوع پر گفتگو کی گئی ہے۔ کتاب کے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور امام بخاری رحمہ اللہ کا خوب مذاق اڑایا گیا ہے۔ اہل حدیث علماء کی پاک دامن ازواج پر اپنی خباثت کے تیر چلائے ہیں۔ عبدالغنی طارق دیو بندی کی کتاب کے دو بہترین جواب شائع ہو چکے ہیں: ایک جواب حافظ عمر فاروق قدوسی حفظہ اللہ نے دیا ہے جو ماہنامہ ''الاخوہ'' رسالہ میں شائع ہوا ہے جبکہ دوسرا جواب ابو اسامہ گوندلوی حفظہ اللہ نے دیا ہے۔ ان دونوں کتابوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور امام بخاری رحمہ اللہ پر کیے گئے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دیے گئے ہیں۔ قارئین ان دونوں کتابوں کا مطالعہ کریں، ان شاء اللہ حق واضح ہو جائے گا۔ ہم نے عبدالغنی طارق دیو بندی کی کتاب کے متعلق کچھ لکھنے کا پروگرام اس وجہ سے نہیں بنایا کہ عبدالغنی کی کتاب کے جواب میں لکھی گئی دونوں کتابیں ناقص یا نامکمل ہیں بلکہ اس لئے بنایا ہے کہ بعض خبیث الفطرت لوگ دلائل سے نہیں سمجھتے، اُن کو اُن کی روش کے مطابق جواب دیا جائے تو ان کی طبیعت صاف ہوتی ہے، الغرض لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ ہم نے اپنی کتاب کو مکالمے کی شکل میں لکھا ہے اور دلہن کے کردار کے لئے عبدالغنی طارق دیو بندی کی بیٹی کو منتخب کیا ہے۔ ہمارا مکالمہ فرضی ہو گا جیسا کہ عبدالغنی دیو بندی کا مکالمہ بھی فرضی ہے۔ اگر

عبدالغنی طارق کی کوئی حقیقی بیٹی ہے تو وہ ہمارے لئے قابل صد احترام ہے۔ ہم ان سے ہرگز ہرگز مخاطب نہیں جیسا کہ ہم نے صراحت کردی ہے کہ ہمارا مکالمہ فرضی ہے۔

نوٹ: عبدالغنی طارق اور سیف اللہ سیفی دو متعصب دیوبندی مولوی ہیں جو کہ رحیم یار خان میں لڑکیوں کا ایک مدرسہ چلا رہے ہیں اور دونوں ماسٹر امین اوکاڑوی کے شاگرد ہیں۔ ان دونوں نے اہل حدیث کے خلاف انتہائی گندا لٹریچر شائع کیا ہے لہٰذا ہماری کارروائی جوابی ہے۔ والسلام

داماد: عبدالغنی طارق لدھیانوی

Islamic Research Centre Rawalpindi

شادی کی پہلی رات

دولہا (مسنون سلام کے بعد): بیگم! میں بہت خوش قسمت ہوں کہ آپ کی صورت میں مجھے میری محبت مل گئی ورنہ آپ کے والد جناب عبدالغنی طارق جیسے متعصب دیوبندی سے مجھے تو کوئی امید نظر نہیں آرہی تھی کہ وہ میرے جیسے اہل حدیث لڑکے کو اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیں گے جیسا کہ انہوں نے اپنی کتاب ''شادی کی پہلی دس راتیں'' لکھ کر اہل حدیث کے خلاف اپنے بغض کا اظہار کیا ہے۔

دلہن: میرے سرتاج! میرے ڈیڈی کی یہ ساری کارروائیاں دنیاوی مفاد اور شہرت کے لئے ہیں ورنہ ہمارے دیوبندی مذہب میں اہل حدیث کو رشتہ دینا، انکو اہل سنت والجماعت میں شامل ماننا ایک تسلیم شدہ مسئلہ ہے، اسی لیے تو میں نے آپ سے تعلقات استوار کیے تھے۔

دولہا: میں نہیں مانتا کہ آپکی یہ بات درست ہے کیونکہ آپکے ڈیڈی کی کتاب آپکی بات کی تکذیب کرتی ہے بلکہ میرا خیال ہے کہ آپکے ڈیڈی نے صرف اور صرف میری جائیداد کی وجہ سے مجھے رشتہ دیا ہے۔

دلہن: نہیں میرے سرتاج! میرے ڈیڈی اچھی طرح جانتے ہیں کہ دیوبندیوں میں انکی بھلا حیثیت ہی کیا ہے جبکہ ہمارے بہت بڑے مفتی صاحب کا فتویٰ اسی پر ہے کہ اہل حدیث مسلمان ہیں، اہل سنت میں شامل ہیں، ان سے شادی بیاہ کا معاملہ درست ہے، میں اپنے ساتھ کتابیں بھی لائی ہوں ابھی آپکو فتویٰ دکھادیتی ہوں۔

دولہا: کس مفتی صاحب کا فتویٰ ہے؟

دلہن: حضرت مفتی کفایت اللہ مفتی اعظم ہند کا فتویٰ ملاحظہ کریں، مفتی صاحب فرماتے ہیں: ''جواب: ہاں اہل حدیث مسلمان ہیں اور اہل سنت والجماعت میں داخل ہیں ان سے

شادی بیاہ کا معاملہ کرنا درست ہے محض ترک تقلید سے اسلام میں فرق نہیں پڑتا نہ اہل سنت والجماعت سے تارک تقلید باہر ہوتا ہے'' (کفایت المفتی ۱/۳۲۵ جواب نمبر ۳۷۰)

دولہا: مجھے تو آج تک اس بات کا علم ہی نہیں تھا۔

دلہن: میرے سرتاج! آپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں؟ یہ جو آپ لوگ نماز میں رفع یدین کرتے ہیں اس کی کوئی دلیل ہے آپکے پاس؟

دولہا: جی ہاں! حدیث کی تقریباً تمام کتابوں میں اس فعل مبارک کا ثبوت ہے البتہ جو رفع یدین دیوبندی نماز وتر اور نماز عیدین کی زائد تکبیرات میں کرتے ہیں اس کا صریح ثبوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بھی حدیث میں نہیں۔

دلہن: مگر میرے ڈیڈی تو کہا کرتے ہیں کہ قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت ثابت ہے۔

دولہا: کون سی سورت میں لکھا ہوا ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہئے؟ آپکے ڈیڈی تو خود نماز وتر اور نماز عیدین کی زائد تکبیرات میں چھ دفعہ رفع یدین کرتے ہیں تو کیا وہ قرآن مجید کی مخالفت کرتے ہیں؟

دلہن: ویسے میں نے تو آج تک قرآن مجید میں رفع یدین کی ممانعت نہیں پڑھی۔ البتہ میں ڈیڈی کو فون کر کے ابھی پوچھتی ہوں، کچھ تو بتائیں گے نا وہ؟

(دلہن اپنے ڈیڈی عبدالغنی طارق کو فون کرتی ہے لیکن فون دلہن کے ڈیڈی کی بجائے عبدالغنی طارق کا چچا سیف اللہ سیفی دیوبندی ریسیو کرتا ہے۔ شوہر آواز سننے کیلئے فون کی آواز بلند کر دیتا ہے)

دلہن: انکل سیفی میری جلدی جلدی ڈیڈی سے بات کروائیں ایک اہم مسئلہ پوچھنا ہے ان سے۔

سیفی: تھوڑی دیر بعد فون کرنا وہ تو اس وقت گوہ (پاخانہ) کھا رہے ہیں۔

دلہن: کیا بکواس کر رہے ہو تم؟ تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟

سیفی: اسی لیے تو میں تم سے کہتا تھا کہ تصوف کی کتابیں پڑھ لو۔

ہماری کتابوں میں یہ مسئلہ صراحت کے ساتھ لکھا ہوا ہے، یہ دیکھو میں آپکو اپنے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی کتاب سے ہمارے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ کا بیان کردہ یہ اہم مسئلہ پڑھ کر سناتا ہوں مسئلہ نمبر۲۲۳ ہے:

''فرمایا کہ ایک دفعہ ایک موحد (دیوبندی) سے لوگوں نے کہا کہ اگر حلوا و غلیظ (پاخانہ) ایک ہی ہیں تو دونوں کو کھاؤ انہوں نے بشکل خنزیر ہو کر گوہ (پاخانہ) کھالیا پھر بصورت آدمی ہو کر حلوا کھایا اس کو حفظ مراتب کہتے ہیں جو واجب ہے'' (امداد المشتاق ص ۱۰۱)

اصل میں غیر مقلدین نے آپ کے ڈیڈی کو ایسا کرنے کو کہا تھا لہذا ان پر ایسا کرنا واجب ہو گیا تھا جیسا کہ تم نے فتوٰی کی عبارت ابھی سن لی ہے ویسے تھوڑی دیر ٹھہر کر فون کرنا ابھی تو ان کی شکل بھی خنزیر جیسی ہے۔

دلہن: ٹھیک ہے! میں پھر فون کرونگی۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی گوہ (پاخانہ) کھانے سے فارغ نہیں ہوتے کوئی اور بات کرتے ہیں۔

دلہن: ہاں میں آپکو ایک بات اور بتاتی ہوں یہ جو عام طور پر میرے ڈیڈی سمیت اکثر جاہل دیوبندیوں نے مشہور کر رکھا ہے کہ اہل حدیث انگریز کے زمانے کی پیداوار ہیں یہ بھی جھوٹ ہے کیونکہ ہماری جماعت کے بہت بڑے مفتی رشید احمد لدھیانوی نے لکھا ہے کہ ''تقریباً دوسری تیسری صدی ہجری میں اہل حق میں فروعی اور جزوی مسائل کے حل کرنے میں اختلاف انظار کے پیش نظر پانچ مکاتب فکر قائم ہو گئے یعنی مذاہب اربعہ اور اہل حدیث اس زمانے سے لے کر آج تک انہی پانچ طریقوں میں حق کو منحصر سمجھا جاتا رہا''

(احسن الفتاوی ۱/۳۱۶)

دولہا: واہ بھئی یہ تو بڑا زبردست حوالہ ہے اوکاڑوی اور گھمن پارٹی کی تو اس میں موت ہے۔ اچھا اب اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل

پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(دلہن اپنے ڈیڈی عبدالغنی طارق کو فون کرتی ہے لیکن فون پھر سیف اللہ سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: جی بیٹی کیا پریشانی ہوگئی آپکے ڈیڈی ابھی مصروف ہیں، انکے ہاتھ میں چھری پکڑی ہوئی ہے وہ تھوڑی دیر میں ایک کتا ذبح کرنے والے ہیں چھری پر گندگی لگی ہوئی تھی وہ اس کو تین دفعہ چاٹ کر پہلے پاک کریں گے پھر کتا ذبح کریں گے۔ آج دراصل ہمارے مدرسے میں غیر مقلدین آئے ہوئے ہیں وہ فقہ حنفی پر اعتراضات کر رہے ہیں اور آپکے ڈیڈی نے ان کو لاجواب کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔

دلہن: انکل سیفی گندگی چاٹنے سے چھری پاک ہو جاتی ہے یہ مسئلہ ہماری کونسا کتاب میں لکھا ہوا ہے؟

سیفی: آپنے تو غیر مقلدین کے حق میں حوالے تلاش کرنے میں عمر برباد کردی تھی یہ مسئلہ تو بہشتی زیور حصہ دوم مسئلہ نمبر ۲۵ ص ۵ پر لکھا ہوا ہے اور کتے کو بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کرنے کا مسئلہ بہشتی زیور حصہ اول مسئلہ نمبر ۲۳ ص ۵۴ پر لکھا ہوا ہے۔

دلہن: ٹھیک ہے میں کچھ دیر بعد فون کرلوں گی۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی کتے کی کھال اتاریں گے اتنی دیر تک کوئی اور حوالہ ہی بتاؤ جو اہل حدیث کے حق میں ہو۔

دلہن: جی ہاں! ضرور یہ میرے ہاتھ میں کتاب ہے: مجالس حکیم الامت ص ۳۴۵، پر لکھا ہوا ہے: "امام ابو حنیفہ کا غیر مقلد ہونا یقینی ہے"

دولہا: بیگم! جب آپکے حکیم الامت، امام ابو حنیفہ کو غیر مقلد کہہ رہے ہیں تو آج کل گھسن ...تی کیوں کہتی پھرتی ہے کہ غیر مقلد جاہل ہوتا ہے۔

دلہن: میرے سرتاج یہ تو ساری نیم جاہلوں کا ٹولہ ہے بلکہ ہمارے تو بہت بڑے امام سرفراز

صفدر نے الکلام المفید ص ۲۳۵ پر لکھا ہے کہ "تقلید جاہل کیلئے ہے"

دولہا: انکی یہ بات بالکل ٹھیک ہے مقلد ہوتا ہی جاہل ہے۔ اور ہاں اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل طلب کرو۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کروائیں۔

سیفی: بیٹی میں نے آپکو بتایا تھا کہ آج غیر مقلدین ہمارے مدرسے میں آئے ہوئے ہیں، وہ ہماری فقہ پر اعتراض کر رہے ہیں اور آپکے ڈیڈی ان کے اعتراضات کا جواب دے رہے ہیں ابھی انہوں نے ایک اور اعتراض کیا ہے کہ تمہارے تخطی ابراہیم نے چار سو اہم مسائل ص ۲۰۲، پر جو لکھا ہے کہ جانور سے بدفعلی کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک انزال نہ ہو اور کتاب کے ٹائٹل پر لکھا ہوا ہے: "ہر بات باحوالہ طویل تجربات کا نچوڑ" تو غیر مقلدین کے اعتراض کو دور کرنے کیلئے میں ایک گدھی ابھی ابھی لے کر آیا ہوں۔

دلہن: انکل سیفی آپ گدھی کو کیا کریں گے۔

سیفی: آپکے ڈیڈی تخطی ابراہیم والے مسئلہ پر تجربہ کر کے دکھائیں گے۔ یہ تجربہ ویسے تو دن کو یعنی روزے کے وقت کرنا تھا لیکن رات کو اس لیے کر رہے ہیں کہ اگر دن کے وقت ایسا تجربہ کیا تو لوگ انکا منہ کالا کر کے پورے شہر کا چکر لگوائیں گے۔

دلہن: سارے اعتراضات کا جواب میرے ڈیڈی ہی نے دینا ہے، آخر تم کس مرض کی دوا ہو؟ جو مدرسے کی روٹیاں مفت میں توڑتے ہو؟

سیفی: بیٹی! غیر مقلدین کے سب سے بڑے اعتراض کو دور کرنے کی ڈیوٹی تو گھمن صاحب نے میری ہی لگائی ہوئی ہے۔

دلہن: وہ کونسا اعتراض ہے؟

سیفی: اصل میں ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۹۳ پر در مختار ص ۵۰ جلد ۱ کے حوالہ سے ایک مسئلہ لکھا ہوا ہے کہ "اگر کوئی شخص اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کرے تو جب تک

انزال نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا'' اس اعتراض کا جواب تو میں نے ہی رفع کرنا ہے۔

دلہن: اس وقت میرے ڈیڈی کیا کر رہے ہیں؟

سیفی: کتے کو اٹھا کر نماز پڑھ رہے ہیں کیونکہ یہ مسئلہ ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۹۹ پر در مختار جلد ۱ ص ۱۹۲ کے حوالہ سے لکھا ہوا ہے۔

دولہا: بیگم! ابھی تک آپکے ڈیڈی کی طرف سے رفع یدین کی ممانعت کا حوالہ نہیں آیا۔

دلہن: میرے سرتاج! دراصل بات یہ ہے کہ میرے ڈیڈی فقہ حنفی پر عمل کر کے اہل حدیث نوجوانوں کو دکھا رہے ہیں۔

دولہا: بیگم! آپکے ڈیڈی کتے کو اٹھا کر نماز پڑھ چکے ہونگے انہیں پھر فون کرو۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

دلہن: جی انکل سیفی ابھی کوئی اور تجربہ باقی ہے یا میرے ڈیڈی فارغ ہو چکے ہیں؟

سیفی: بیٹی غیر مقلدین کا سب سے بڑا اعتراض بھی ہم نے دور کر ہی دیا لیکن اسکے لیے ہمیں ایک حیلہ کرنا پڑا تھا وہ یہ کہ جس طرح ہمارے نزدیک حلوا و غلیظ ایک ہی چیز ہے تو یہ ہمارا حلولی عقیدہ ہے۔ جس سے ثابت ہوا کہ دو چیزیں ایک ہو سکتی ہیں اس لیے میں اور تمہارے ڈیڈی ایک دوسرے میں حلول ہو کر ایک ہی ہو گئے تھے پھر میں نے تمہارے ڈیڈی کی دبر میں اپنا آلہ تناسل داخل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ فقہ حنفی کا یہ مسئلہ: ''اگر کوئی شخص اپنی دبر میں اپنا آلہ تناسل داخل کرے تو جب تک انزال نہ ہو وضو نہیں ٹوٹتا'' بالکل صحیح مسئلہ ہے۔

دلہن: بے غیرت انسان! تم پر تو حد لگے گی جلدی کرو میری ڈیڈی سے بات کرواؤ۔

سیفی: مجھے حد کیسے لگے گی جبکہ ہمارے امام کا اس مسئلہ پر قول موجود ہے: فلاحد علیه در مختار جلد ۲ ص ۴۷۳، عالمگیری جلد ۲ ص ۶۷۳، ہدایہ جلد ۲ ص ۴۵۸۔

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کرواؤ۔

سیفی: بیٹی اب غیر مقلدین ہماری فقہ کے مسئلہ امامت پر اعتراض کر رہے ہیں کیونکہ ہماری فقہ کے مطابق امامت کی شرائط میں سے ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ امام کی بیوی خوبصورت ہونی

چاہیے جیسا کہ ہماری کتاب تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۱۰۴ پر درمختار ص ۵۲۱ جلد ا، کے حوالہ سے یہ مسئلہ لکھا ہوا ہے، ابھی میری (یعنی سیفی کی) بیگم اور آپ کی ممی کا مقابلۂ حسن ہوگا اس کے بعد آپ سے بات کریں گے اور ہاں اب میں پیمانہ لینے جارہا ہوں کیونکہ مسئلہ امامت میں ایک مسئلہ ایسا بھی ہے جس میں ہمیں پیمانے کی ضرورت پڑے گی لیکن وہ آپکو بتانے والا نہیں ہے، اس تجربے کے بعد آپ سے بات کریں گے۔

دُلہن: ٹھیک ہے۔

دولہا: بیگم! آپ کے علماء دیوبند کا انگریز کے بارے میں کیا نظریہ تھا؟

دُلہن: بہت اچھا نظریہ تھا جیسا کہ ہمارے مولانا عاشق الٰہی میرٹھی نے محمد قاسم نانوتوی اور رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھا ہے کہ "اور جیسا کہ آپ حضرات اپنی مہربان سرکار کے دلی خیر خواہ تھے تازیست خیر خواہ ہی ثابت رہے۔" (تذکرۃ الرشید ۱/۷۹)

اشرف علی تھانوی انگریز کے متعلق فرماتے ہیں: "انھوں نے ہمیں آرام پہنچایا"

(ملفوظات حکیم الامت جلد ۶ ص ص ۵۵ ملفوظ ۱۰۷)

اور جہاد سے روکنے کیلئے ہمارے مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی نے ایک دن کہا: "لڑنے کا کیا فائدہ؟ خضر کو تو میں انگریز کی صف میں پارہا ہوں" (حاشیہ سوانح قاسمی ۲/۱۰۳)

دولہا: بڑی اہم معلومات حاصل ہو رہی ہیں آپ سے آج پتہ چلا کہ انگریز کے پٹھو کون تھے اور ہاں ذرا اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو۔

دُلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیور کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی غیر مقلدین نے ہمیں بہت پریشان کیا ہوا ہے، اب وہ کہہ رہے ہیں کہ تمہارے مخطی ابراہیم نے چار سو اہم مسائل ص ۲۰۲ پر جو لکھا ہے کہ "کسی نے بیوی سے سبیلین (دونوں راستوں کے سوا) کسی جگہ جماع کیا تو جب تک انزال نہ ہو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس مسئلہ پر تجربہ کرنے کیلئے آپکی ممی کا تعاون بہت ضروری ہے لیکن انہوں نے انکار کر دیا ہے اور کہتی ہیں کہ

میں تو ایسی فقہ پر لعنت بھیجتی ہوں جس کے مطابق منہ میں جماع کرنے والے خبیث انسان کو روزہ دار تسلیم کیا جائے، ویسے جب سے تمہارا رشتہ غیر مقلد سے ہوا ہے تمہاری ممی کی ہمدردیاں بھی غیر مقلدین کے ساتھ ہیں۔

دولہا: بیگم! آپکے علماء دیوبند کا تعلق ہندؤوں کے ساتھ کیسا تھا؟

دلہن: زبردست قسم کے تعلقات تھے مدرسہ دیوبند کی تعمیر کیلئے جن ہندؤوں نے چندہ دیا تھا انکے نام یہ ہیں: "منشی تلسی رام، رام سہائے، منشی ہردواری لال، لالہ بیجناتھ، پنڈت سری رام منشی موتی لال، رام لال، سیوارام" (سوانح قاسمی ۲/۷ ۳۱)

دولہا: بیگم! ہندؤوں نے مدرسہ دیوبند کی تعمیر کیلئے اس قدر بڑھ چڑھ کر حصہ کیوں لیا تھا؟ جیسا کہ ان کے پنڈت بھی اس میں شامل ہوئے تھے۔

دلہن: وہ جانتے تھے کہ مذہب دیوبندی اور ہندؤوں میں کافی مماثلت ہے، ان دیوبندی ہندو تعلقات کو اس وقت عروج حاصل ہوا جب دیوبند کی صد سالہ تقریب میں آنجہانی اندرا گاندھی کو بطور مہمان خصوصی بلایا گیا اور اس نے وہاں تقریر کی، اور اب بھی علماء دیوبند نے ہندوستان میں گائے ذبح کرنے کو غیر اسلامی کہا ہے تفصیل کیلئے دیکھئے ۲۸/اپریل ۲۰۰۸ء کا نوائے وقت

دولہا: بیگم! علمائے دیوبند کے مشکل کشا کون ہیں؟

دلہن: علمائے دیوبند کے مشکل کشا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں جیسا کہ ہماری کتاب فقہ حنفی پر اعتراضات کے جوابات ص ۳۵۴ پر لکھا ہوا ہے کہ "سیدنا علی شیر خدا مشکل کشا کرم اللہ وجہہ الکریم" اور کلیات امدادیہ میں حاجی امداد اللہ صاحب نے لکھا ہے کہ "ہادی عالم علی مشکل کشا" (کلیات امدادیہ ص ۱۰۳)

دولہا: بیگم! قبر پرستی کے بارے میں علماء دیوبند کا نظریہ کیسا ہے؟

دلہن: یہ علماء اس مرض میں تو بہت ہی زیادہ مبتلا تھے، اگر زیادہ معلومات حاصل کرنی ہیں تو کتاب دیوبندیت کا مطالعہ کر لینا یا کتاب زلزلہ کا مطالعہ کر لینا آپکو پتہ چل جائے گا کہ

دیوبندی اور بریلوی میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے لیکن آپکو مختصر بتا دیتی ہوں کہ ہماری کتاب فضائل صدقات ص ۷۱۶ (مکتبہ فیضی) پر ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہوا ہے کہ وہ سب سے مایوس ہو کر ایک سخی کی قبر پر گئے تھے۔

دولہا: اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس طرح کی شرکیہ کتابوں سے دور رکھا ،بیگم! اپنے ڈیڈی کو پھر فون کرو اور رفع یدین کی ممانعت کی دلیل پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر بھی سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی آپکے ڈیڈی ایک کتا لانے کیلئے گئے ہوئے ہیں ،جس کتے کو اٹھا کر آپکے ڈیڈی نے نماز پڑھی تھی وہ تو ڈر کر بھاگ گیا تھا کیونکہ اس نے اپنے ساتھی کو ذبح ہوتے ہوئے جو دیکھا تھا۔

دلہن: لیکن کتے کو کیا کریں گے آپ لوگ؟

سیفی: جب ہمارا دیوبندیوں کا کسی سے مناظرہ ہو تو بعض اوقات ہمارے مردہ بزرگ قبروں سے نکل کر آجایا کرتے ہیں جیسا کہ قاسم نانوتوی صاحب آئے تھے (ارواح ثلاثہ حکایت نمبر ۲۴۷) اس لیے یہ ہمارا عقیدہ ہے اور عین ممکن ہے آج ہمارے شیخ الہند صاحب ہماری مدد کیلئے تشریف لے آئیں۔

دلہن: انکل سیفی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میری تو سمجھ سے باہر ہے آخر کتے اور شیخ الہند کا آپس میں کیا تعلق؟

سیفی: بیٹی یہ ساری مصیبتیں آپکے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق لدھیانوی نے ڈالی ہوئی ہیں، انہوں نے اپنی کتاب میں لکھا تھا کہ ''جو کوئی صحابہ کرامؓ کے بارے میں کہے گا کہ انکے اقوال وافعال حجت نہیں میں اسکی زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالدونگا'' (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۹) لیکن بدقسمتی سے یہ بات ہمارے شیخ الہند صاحب نے بھی کہی ہوئی ہے چنانچہ تقاریر شیخ الہند ص ۳۰ اور ص ۴۳ پر صحابہ کے قول وفعل کو حجت تسلیم کرنے سے انکار کیا ہوا ہے اور

غیر مقلدین کا کیا پتہ کہ کہہ دیں اپنے شیخ الہند کی زبان کھینچ کر کتے کے سامنے ڈالو، اس لیے پہلے سے بندوبست کرنا ضروری ہے۔

دلہن: انکل سیفی یہ اتنا زیادہ شور کس چیز کا ہے۔

سیفی: بیٹی میں کتنی دفعہ آپکو بتا چکا ہوں یہ ساری مصیبتیں آپکے ڈیڈی نے ڈالی ہوئی ہیں، آپ کے ڈیڈی نے صحیح بخاری کی حدیث کا مذاق اڑانے کیلئے ''اِذَا الْتَقَی الْخِتَانَانِ '' کا غلط ترجمہ کر کے یہ ثابت کیا تھا کہ بخاری میں عورت کا ختنہ کرنے کا حکم ہے (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۱۸) لیکن غیر مقلدین نے فقہ حنفی کی کتاب قدوری ص ۵ سے ویسی ہی عبارت دکھا دی ہے لہٰذا آپکے ڈیڈی کے ترجمے کے مطابق فقہ حنفی کی رو سے بھی عورت کا ختنہ کرنا پڑے گا لیکن آپ تو جانتی ہیں آپ کے ڈیڈی بڑے ڈھیٹ قسم کے انسان ہیں اپنی غلطی تسلیم کرنے کی بجائے استرا لے کر آپکی ممی کا ختنہ کرنے لگے تھے۔

دلہن: پھر کیا ہوا؟

سیفی: ہونا کیا تھا یہ شور اسی کا تھا۔

دلہن: کیا میرے ڈیڈی نے میری ممی کا ختنہ کر دیا ہے؟

سیفی: نہیں بیٹی آپکی ممی نے ختنہ کروانے سے تو انکار کرنا ہی تھا لیکن غیر مقلد کی ساس ہونے کے ناطے غیر مقلدین کو خوش کرنے کیلئے آپکے ڈیڈی کے سر پر جوتوں کی بارش شروع کر دی تھی یہ اسی کا شور تھا۔

دولہا: بیگم! جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی فارغ نہیں ہوتے یہ تو بتاؤ آپکے علماء دیوبند کا مرزائیوں کے ساتھ رویہ کیسا تھا؟

دلہن: بتاتی ہوں میرے سرتاج! ایک دفعہ کسی شخص نے مرزا غلام احمد قادیانی کو برا کہہ دیا تو ہمارے حکیم الامت تھانوی صاحب نے کہا۔

''یہ زیادتی ہے توحید میں ہمارا انکا کوئی اختلاف نہیں'' (پچی باتیں ص ۲۱۳)

اور ہاں ایک دفعہ تو ہمارے دیوبندیوں نے اہل حدیث عالم مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ

سے مناظرہ کیلئے مرزا صاحب کو ہی بلایا تھا'' (دیکھئے ترک تقلید کے بھیانک نتائج ص ۴۶، ۴۷، از بشیر احمد قادری دیوبندی، سیرۃ المہدی ص ۹۱ جلد ۲، مجدد اعظم ص ۱۳۴۳ جلد ۲)

ایک حوالہ اور بھی سن لیں کہ'' ایسا مرزائی جسکے ماں باپ بھی مرزائی ہوں اسکا ذبیحہ بھی علماء دیوبند کے نزدیک درست ہے'' (کفایت المفتی ۱/۱۲/۳۱۲ جواب نمبر ۳۴۹)

دولہا: بیگم! آپ سے تو بڑی اہم معلومات ہو رہی ہیں علماء دیوبند کے متعلق، آپ کے ڈیڈی فارغ ہو گئے ہونگے پھر فون کریں اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کا حوالہ پوچھیں۔

(دلہن پھر فون کرتی ہے لیکن فون اس دفعہ بھی سیفی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: بیٹی میں مُولی لینے جا رہا ہوں۔

دلہن: انکل سیفی مجھے ڈیڈی سے بڑی ضروری بات کرنی ہے اور آپکو مولی کھانے کی پڑی ہوتی ہے وہ بھی رات کے وقت۔

سیفی: بیٹی اصل میں آپ کے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق صاحب نے عورتوں کے وعظ میں (بہشتی زیور نماز کا بیان حصہ ۲ ص ۹ مسئلہ ۱) سے ایک مسئلہ بیان کیا تھا کہ'' اگر عورت کے لڑکا پیدا ہو رہا ہو کچھ باہر نکلا ہو کچھ نہیں نکلا تو ایسے وقت بھی اگر ہوش وحواس باقی ہوں تو نماز پڑھنا فرض ہے'' لیکن غیر مقلدین نے ہماری دیوبندی عورتوں کو ورغلانا شروع کر دیا کہ یہ مسئلہ قرآن وحدیث میں تو ہے ہی نہیں اور نہ ہی اس پر عمل ممکن ہے۔ جس کی وجہ سے میری بیگم اور آپکی ممی کا دماغ بھی کافی خراب ہو گیا ہے وہ کہتی ہیں آپ لوگ اپنی دبر میں مُولی لیکر ذرا نماز پڑھ کر دکھاؤ دوسری طرف غیر مقلدین کہتے ہیں چلو اپنی عورتوں کو تو مطمئن کرو اور آپکے ڈیڈی کا تو آپکو بھی پتہ ہے کہ غلطی تسلیم کرنے کے بجائے ضد پر اڑے رہتے ہیں اس لیے اب وہ اپنی دبر میں مولی لے کر نماز پڑھیں گے تاکہ بہشتی زیور کے اس مسئلہ پر تجربہ کر کے اس مسئلہ کو بھی صحیح ثابت کر دیں۔

دلہن: انکل سیفی جب آپکی بیگم بھی یہ اعتراض کر رہی ہے تو یہ کام آپ کریں۔

سیفی: کیوں جی شہرت آپکے ڈیڈی حاصل کریں اور تجربے میں کروں۔

دلہن: چلو ٹھیک ہے میں تھوڑی دیر بعد فون کرلوں گی۔

سیفی: ٹھیک ہے۔

دولہا: جتنی دیر تک آپکے ڈیڈی مولی دبر میں لے کر نماز پڑھنے والے تجربے سے فارغ نہیں ہوتے کوئی اور بات کرتے ہیں۔

دلہن: ٹھیک ہے میرے سرتاج! میرے ڈیڈی نے اپنی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۲۷) میں صحیح بخاری پر ایک اعتراض یہ بھی کیا ہے کہ "بخاری میں اونٹوں کے پیشاب پینے کا حکم ہے" پھر اہل حدیث سے مخاطب ہو کر کہا "روزانہ ناشتے میں کتنے گلاس پیشاب پیتے ہو" (ایضاً) میرے ڈیڈی کے اس اعتراض کا کیا جواب ہے؟

دولہا: تو سنئے بیگم صاحبہ! یہ اعتراض دراصل منکرین حدیث کا ہے ایک دفعہ ایک شخص نے ماسٹر امین اوکاڑوی (آنجہانی) کو خط لکھا تھا اور اپنے خط میں صحیح بخاری پر سولہ اعتراض کیے تھے اور خط میں لکھا تھا کہ میں منکر حدیث نہیں ہوں بلکہ ایک کتاب پڑھ کر شکوک پڑ گئے ہیں۔ دیکھئے تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۴۶، ماسٹر امین نے اس شخص کے اعتراضات کا مفصل جواب دیا جو تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۴۶ تا ۶۲ پر درج ہے، ص ۶۰ پر اونٹوں کے پیشاب والا اعتراض نقل کر کے اس کا مفصل جواب دیا اور ص ۶۱ پر خط لکھنے والے شخص کا قول یوں نقل کیا: "اب شاید علماء مجھ پر کفر کا فتویٰ دائر کرنے کا سوچیں گے" تو ماسٹر صاحب نے اس شخص کے اس قول کا جواب یوں دیا: "لگتا ہے جناب کا علماء سے کوئی ربط نہیں ورنہ علماء تو تیس برس پہلے اس فرض (یعنی کفر کا فتویٰ لگانے) سے سبکدوش ہو چکے" تجلیات صفدر جلد ۶ ص ۶۱

دلہن: کیا ماسٹر امین کا فتویٰ کفر میرے ڈیڈی پر بھی چسپاں ہوگا؟

دولہا: کیا آپ کے ہاں لینے اور دینے کے پیمانے الگ الگ ہیں؟

دلہن: ٹھیک ہے میں سمجھ گئی ہوں اور میں اپنے ڈیڈی کو بھی سمجھاؤں گی کہ تجدید اسلام اور تجدید نکاح کرلیں۔

دولہا: یہ آپکے گھر کا معاملہ ہے۔

دلہن: میرے سرتاج! ایک بات ہے کہ کہیں یہ اوکاڑوی میرے ڈیڈی کا دشمن تو نہیں تھا؟

دولہا: بیگم! کتنی جلدی بھول جاتیں ہیں آپ، کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اپنی کتاب میں آپکے ڈیڈی جگہ جگہ ماسٹر امین کی تعریف کرتے ہیں اور ہاں ایک بات آپکو اور بتاؤں، جب ماسٹر امین مرا تھا آپکے ڈیڈی کے بقول آپکے ڈیڈی کی حالت بالکل ویسی ہی ہوگئی تھی جیسی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر ہوئی تھی۔ آپکے ڈیڈی نے ماسٹر امین کی موت کی اطلاع دینے والے کے بارے میں کہا تھا کہ "دل چاہتا تھا کہ اطلاع دینے والے کو قتل کر دیا جائے یا سخت سے سخت تر سزا دی جائے" دیکھئے خطبات صفدر جلد ا ص ۱۴

دلہن: آج کل ماسٹر امین والی جگہ الیاس گھمن نے سنبھالی ہوئی ہے اس لیے دیوبندیوں کو خبردار ہو جانا چاہیے کہ جب الیاس گھمن مرے تو کسی کو اطلاع دینے والی غلطی نہ کریں بغیر جنازہ پڑھے کسی گھڑے میں ڈال کر مٹی ڈال دیں۔

دولہا: بیگم! آپکے ڈیڈی مُولی والے تجربے سے فارغ ہو گئے ہونگے، پھر فون کرو اور قرآن مجید سے رفع یدین کی ممانعت کی دلیل پوچھو۔

دلہن: ٹھیک ہے میں ابھی فون کرتی ہوں۔

(لیکن فون پھر سیفی ہی ریسیو کرتا ہے۔)

سیفی: جی بیٹی کیا بات ہے۔

دلہن: انکل سیفی میرے ڈیڈی مُولی والے تجربے میں کامیاب ہو کر فارغ ہو چکے ہیں؟

سیفی: نہیں بیٹی تجربہ تو ناکام ہو گیا البتہ غیر مقلدین بھاگ گئے ہیں۔

دلہن: وہ کیوں بھاگ گئے ہیں جبکہ تجربہ بھی ناکام رہا؟

سیفی: بیٹی اصل میں آپکے ڈیڈی نے گند اتنا مچا دیا تھا کہ نفاست پسند غیر مقلدین کے لیے یہاں ٹھہرنا ناممکن ہو گیا تھا البتہ ہم صبح اشتہار شائع کریں گے کہ "غیر مقلدین عبدالغنی طارق وکیل احناف کے سامنے ٹھہر نہیں سکے، غیر مقلدین کی عبرتناک شکست"

دلہن: انکل سیفی میری ڈیڈی سے بات کروائیں فضول وقت ضائع نہ کریں۔
سیفی: تھوڑی دیر بعد فون کرنا غیر مقلدین تو بھاگ گئے ہیں لیکن آپکے ڈیڈی نے جو گند مچایا ہے میں اسے تو صاف کرلوں پھر آپکے ڈیڈی کی بات آپ سے کروادونگا۔
تھوڑی دیر بعد دلہن پھرفون کرتی ہے لیکن اس دفعہ فون دلہن کے ڈیڈی جناب عبدالغنی طارق دیوبندی ریسیو کرتے ہیں۔
عبدالغنی لدھیانوی: جی بیٹی کیاپریشانی ہے آپکو؟
دلہن: ڈیڈی آپ نے اپنی کتاب (شادی کی پہلی دس راتیں) میں رفع یدین کی منسوخیت پرسب سے پہلے جودلیل قرآن مجید کی طرف منسوب کر کے دی تھی وہ بھلا کیا تھی مجھے تو یاد نہیں آرہی اور میرے شوہر بار بار حوالہ کا مطالبہ کررہے ہیں، پلیز ڈیڈی ذرا جلدی بتائیں۔
لدھیانوی: بیٹی آپکو کس نے کہا تھا اپنے شوہر کے ساتھ رفع یدین کی بحث چھیڑنے کو؟ آپکو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہمارے بہت بڑے عالم صوفی عبدالحمید سواتی مفسر قرآن نے اپنی کتاب نماز مسنون ص ۳۴۹ پر رفع یدین کرنے کو جائز لکھا ہوا ہے اور ہمارے شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی نے تو اپنی کتاب تقلید کی شرعی حیثیت ص ۱۵۸، پر رفع یدین کے بارے میں لکھا ہے کہ رفع یدین کرنا تمام آئمہ مجتہدین کے نزدیک جائز ہے اور آئمہ مجتہدین میں تو ہمارے امام اعظم ابوحنیفہ بھی شامل ہیں۔
دلہن: ڈیڈی پھر آپ نے اپنی کتاب میں کیوں اس کی مخالفت کی ہے۔
لدھیانوی: بیٹی دراصل بات یہ ہے کہ کتاب لکھتے وقت میں گھمسن کی انگلی پر لگا ہوا تھا، ایسے ہی جیسے پینٹا گون پر حملہ کرنے والے جہاز کسی کی انگلی پر لگے ہوئے تھے اور گھمسن مجھے کہہ رہا تھا: ''بول میاں مٹھو چبل چبل''
دلہن: ڈیڈی چلو وہ حوالہ تو بتادیں جو آپ نے گھمسن کے اشارے پر لکھا تھا۔ میرے شوہر کمرے سے باہر گئے ہوئے ہیں اور اگر وہ میری اور آپکی گفتگو سن لیتے تو کتنی شرمندگی ہوتی مجھے؟
لدھیانوی: تفسیر ابن عباسؓ میں ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

دلہن: ٹھیک ہے ڈیڈی میں اپنے شوہر کو بتادوں گی۔

دولہا: (کمرے میں داخل ہوتے ہوئے) کیوں بیگم !مِلا حوالہ؟

دلہن: جی ہاں تفسیر ابن عباسؓ میں ہے کہ نماز میں رفع یدین نہیں کرنا چاہیے۔

دولہا: اچھا تو اب پتہ چلا کہ آپکے ڈیڈی کے قرآن کا نام تفسیر ابن عباسؓ ہے۔ پیاری بیگم! یہ کیسی دلیل ہے جس پر آپکا بھی عمل نہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے نماز وتر کی تیسری رکعت میں آپ نے بھی رفع یدین کیا تھا اور آپکے ڈیڈی بھی نماز وتر کی تیسری رکعت میں رفع یدین کرتے ہیں بلکہ نماز عیدین کی زائد چھ تکبیرات کے ساتھ تو چھ دفعہ رفع یدین کرتے ہیں تو کیا آپکے ڈیڈی بھی قرآن مجید کی مخالفت کرتے ہیں؟ دیکھو میری پیاری بیگم! میں نے رفع یدین ایسے ہی نہیں شروع کر دی تھی بلکہ اسکی پوری تحقیق کی تھی۔ تفسیر ابن عباسؓ کے مصنف کا نام محمد بن سائب کلبی ہے اور آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر نے اسے کافر کہا ہے۔

دلہن: کیا کہا ابھی حوالہ پیش کریں آپ۔

دولہا: یہ میرے ہاتھ میں کتاب ازالۃ الریب ہے اور کے صفحہ ۳۱۴ پر صاف لکھا ہوا ہے: ''کلبی کافر ہے'' جبکہ آپکے ڈیڈی نے اپنی کتاب کے ص ۴۵ پر لکھا ہے: ''امام اہل سنت محدث کبیر مفسر اعظم فقیہہ وقت حضرت مولانا سرفراز صفدر مدظلہ'' اب آپکے ڈیڈی جو ہیں بھی علم سے کورے اس کی بات مانو گی یا سرفراز صفدر کی؟

دلہن: بات تو سرفراز صفدر کی ہی تسلیم کی جائے گی کیونکہ میرے ڈیڈی نے اپنی کتاب شادی کی پہلی دس راتیں ص ۷۶ یعنی آخری صفحہ پر خود مولانا سرفراز صفدر کی کتابیں پڑھنے کی دعوت دی ہے۔

دولہا: تو پھر ایک کافر کی وجہ سے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری سنت رفع یدین کو نہیں چھوڑنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ خود بھی رفع یدین سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

دلہن: اس کا حوالہ پیش کر سکتے ہیں آپ؟

دولہا: یہ میرے ہاتھ میں کتاب ہے مصنف ابن ابی شیبہ۔ اسکی جلد ا ص ۲۳۵ پر ہے کہ ''ابوحمزہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ شروع نماز میں، رکوع سے پہلے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے تھے'' اسکے علاوہ یہ روایت مسائل احمد حدیث نمبر ۳۳۱، مصنف عبدالرزاق جلد ۲ ص ۶۹ اور جزء رفع الیدین حدیث نمبر ۲۱ میں موجود ہے اور آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر نے اپنی کتاب احسن الکلام جلد ا ص ۳۱۸ پر لکھا ہے کہ ''وہ اقوال صحابہ کرامؓ جو موطا اور جامع عبدالرزاق میں ہوں وہ سب مستند اور قابل اعتبار ہیں''

دلہن: الحمد للہ مجھے سمجھ آچکی ہے میں آج کے بعد کبھی بغیر رفع یدین کے نماز نہیں پڑھوں گی انشاء اللہ۔ ویسے تفسیر ابن عباسؓ کی سند میں کلبی کے علاوہ کوئی اور راوی بھی کذاب ہے۔

دولہا: جی ہاں! سند میں اور بھی کئی خرابیاں ہیں لیکن سر دست ایک اور سن لیں اس کی سند میں ایک اور راوی محمد بن مروان سدی بھی ہے اور سدی کے متعلق آپکے ڈیڈی کے امام سرفراز صفدر لکھتے ہیں: ''سدی کذاب اور وضاع'' (اتمام البرہان ص ۴۵۵) مزید لکھتے ہیں: ''آپ لوگ سدی کی دم تھامے رکھیں یہی آپکو مبارک ہو'' اتمام البرہان ص ۴۵۸

سرفراز صفدر مزید لکھتے ہیں: ''آپ نے خازن کے حوالہ سے سدی کذاب کے گھر میں پناہ لی ہے جو آپکی علمی رسوائی کیلئے بالکل کافی ہے یہ داغ آپکی پیشانی پر ہمیشہ چمکتا رہے گا'' اتمام البرہان ص ۴۵۸، میری پیاری بیگم! آپکے ڈیڈی نے خود لکھا ہے کہ ''روایت کے صحیح یا ضعیف ہونے کا مدار اسکی سند پر ہوتا ہے'' شادی کی پہلی دس راتیں ص ۳۳

دلہن: میں تو اس بات پر حیران ہوں کہ رفع یدین کی منسوخیت پر جو دلیل میرے ڈیڈی نے دی تھی وہ تو ایک کافر اور ایک کذاب نے وضع کی تھی لیکن امام ابوحنیفہؒ جو اتنے بڑے امام تھے کہ سارے محدثین انکی عظمت وجلالت کے قائل تھے وہ رفع یدین کیوں نہیں کرتے تھے؟

دولہا: میرے پیاری بیگم! آپکا یہ سوال کم علمی کی وجہ سے ہے پہلی بات تو یہ کہ امام ابوحنیفہ سے رفع یدین کا ترک بیان کرنے والا شخص محمد بن حسن شیبانی ہے جو معروف کذاب تھا جیسا

کہ امام یحییٰ بن معین رحمہ اللہ نے اس کے بارے میں کہا "جہمی کذاب"

(لسان المیزان ص ۲۸ جلد ۶)

دوسری بات یہ کہ سارے محدثین امام ابوحنیفہ کی عظمت وجلالت کے قائل تھے؟ اس کا جواب میں اپنی طرف سے نہیں دوں گا یہ میرے ہاتھ میں فقیر اللہ "المتخصص الاثری" دیوبندی کی کتاب "خاتمۃ الکلام فی ترک القراۃ خلف الامام" ہے، اس میں فقیر صاحب لکھتے ہیں کہ "محدث ابن الجارود اپنی کتاب الضعفاء والمتروکین میں لکھتے ہیں: نعمان بن ثابت ابو حنیفہ کی اکثر حدیثیں وہم ہیں اور انکے اسلام میں بھی اختلاف ہے"

(خاتمۃ الکلام ص ۳۷۱)

فقیر اللہ دیوبندی امام ابوحنیفہ کے متعلق امام بخاری رحمہ اللہ کا قول یوں نقل کرتے ہیں کہ "امام بخاری رحمہ اللہ "التاریخ الکبیر" میں لکھتے ہیں مرجی تھے محدثین نے انکی رائے اور حدیث سے سکوت کیا یعنی قبول نہیں کیا" خاتمۃ الکلام ص ۳۷۱، اسی طرح امام دارقطنی رحمہ اللہ کا قول نقل کیا کہ "ابوحنیفہ اور حسن بن عمارہ دونوں ضعیف ہیں" خاتمۃ الکلام ص ۳۷۷، اسکے بعد فقیر اللہ دیوبندی نے بھی تسلیم کر لیا کہ محدثین کو امام ابوحنیفہ سے مذہبی منافرت تھی۔" ظاہر ہے کہ اگر امام ابوحنیفہ کا مذہب حق ہوتا تو محدثین کو ان سے مذہبی منافرت نہ ہوتی لہذا آپکا یہ کہنا کہ تمام محدثین ابوحنیفہ کی عظمت وجلالت کے قائل تھے بالکل غلط بات ہے۔

دلہن: میں اپنے ڈیڈی کو فون کر کے سمجھاتی ہوں کہ وہ کس قدر گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

دولہا: بات ذرا نرمی سے کرنا شاید کہ وہ نصیحت پکڑے۔

دلہن: پھر تو آپ ہی بات کریں آپکا سمجھانے کا طریقہ بہت اچھا ہے۔

دولہا: ٹھیک ہے میں فون کرتا ہوں۔

(عبدالغنی طارق فون ریسیو کرتے ہوئے۔)

عبدالغنی طارق دیوبندی: ہیلو بیٹی! کیا بات ہے۔

دولہا: انکل آپکا داماد بول رہا ہوں، آپ سے کچھ عرض کرنا تھا۔

عبدالغنی طارق: فرمائیں

دولہا: پہلے آپ وعدہ کریں کہ درمیان میں بولیں گے نہیں۔

عبدالغنی: ٹھیک ہے آپ بات کریں۔

دولہا: انکل آپ سے کہنا یہ ہے کہ دین نصیحت کا نام ہے اس لیے آپ ایسے دیوبندی مذہب کی وکالت نہ کریں بلکہ چھوڑ دیں ایسے گندے مذہب دیوبندی کو جس کی وجہ سے آپکو گوہ (پاخانہ) کھانا پڑے۔ لواطت کروانی پڑے اور وہ بھی سیفی جیسے گندے انسان سے جو دین حق پر لعن طعن کرتا ہے۔ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دیوبندی مسلک کو جس میں آنٹی کی عزت پامال ہو جس میں غیر اللہ کو مشکل کشا کہا گیا ہو، جس میں انگریز سے وفاداری ہو، جس میں قبروں کے پجاری ہوں جس میں حرام جانوروں کا گوشت پوست انتڑیاں، چربی وغیرہ جبکہ ان کو ذبح کرلیا گیا ہو پاک ہوں (بہشتی زیور حصہ نواں ص ۱۱۲)، انکل چھوڑ دیجئے ایسی گندی فقہ کو جس میں بیچارے جانور سے بدفعلی کرنے والے خبیث انسان کو روزہ دار تسلیم کیا جائے، انکل چھوڑ دیجئے انکل چھوڑ دیجئے ایسی گندی فقہ کو جس میں مردہ عورت سے جماع کرنے سے وضو نہ ٹوٹتا ہو نہ روزہ ٹوٹتا ہو، نہ غسل واجب ہوتا ہو جب تک انزال نہ ہو۔ (فقہ حنفی پر اعتراضات کے جوابات ص ۶۳)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں امین اوکاڑوی جیسے موذی پیدا ہوئے ہوں جیسا کہ اس ظالم نے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کتاب تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۸۸ پر تنقید کر کے گستاخی کی ہے چنانچہ یہ ظالم موذی لکھتا ہے کہ "آپ نماز پڑھاتے رہے اور کتیا سامنے کھیلتی رہی اور ساتھ گدھی بھی تھی دونوں کی شرم گاہوں پر بھی نظر پڑتی رہی" تجلیات صفدر جلد ۵ ص ۴۸۸، انکل چھوڑ دیجئے اسماعیل جھنگوی جیسے دجالوں کو کیونکہ اس موذی نے بھی ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا: "دیکھیں اپنے کیے ہوئے فعل کو عقبہ شیطان کہا جارہا ہے" تحفہ اہل حدیث حصہ دوم ص ۱۳۱، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جس میں زکریا تبلیغی اور گنگوہی جیسے گمراہ موجود

ہوں کہ انہوں نے ہمارے پیارے اللہ تعالیٰ کے متعلق لکھا: ''یا اللہ معاف فرمانا کہ حضرت کے ارشاد سے تحریر ہوا ہے جھوٹا ہوں کچھ نہیں ہوں تیرا ہی ظل ہے تیرا ہی وجود ہے میں کیا ہوں کچھ نہیں ہوں اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے''

(فضائل صدقات ص ۵۵۸ مکتبہ فیضی)

انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو جسکے بانی ہی جھوٹے ہوں جیسا کہ قاسم نانوتوی نے کہا: ''لہٰذا میں نے جھوٹ بولا'' (ارواح ثلاثہ ص ۲۹۰ حکایت نمبر ۳۹۱)

دیکھئے انکل صحیح بخاری وہ کتاب ہے جس کے متعلق آپکے حکیم الاسلام قاری محمد طیب دیوبندی نے کہا: ''صحیح بخاری درحقیقت کتاب الرسولؐ ہے'' (خطبات حکیم الاسلام جلد ۵ ص ۲۳۳)

لیکن آپ نے کہا: ''تمہاری بخاری نے تو مجھے شرمسار کیا'' (دس راتیں ص ۱۷)

''ابھی پتہ چل جائے گا تمہارا اور تمہارے امام بخاری کا'' (دس راتیں ص ۱۸)

مزید کہا: ''اس وقت زمین میں دھنس جانے کو جی چاہتا تھا جب انہوں نے بخاری شریف کھول کر میرے سامنے رکھ دی'' (دس راتیں ص ۱۷) کبھی مونث بن کر کہتے ہیں'' آئندہ کبھی بخاری کا نام نہیں لوں گی'' (ص ۱۸ دس راتیں)

انکل! قاری محمد طیب دیوبندی آپکے حکیم الاسلام کی عبارت اور پھر آپکی عبارات پڑھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مخاطب ہیں، انکل اس کتاب سے جو بقول قاری طیب درحقیقت کتاب الرسولؐ ہے آپکو اتنی نفرت کیوں ہوگئی ہے؟ کیا قاری طیب کا قول آپ پر حجت نہیں؟ آپکے پیر و مرشد زکریا تبلیغی فرماتے ہیں:

''لیکن مجھ جیسے کم علم کیلئے تو سب اہل حق معتمد علماء کا قول حجت ہے'' (کتب فضائل پر اشکالات اور ان کے جوابات ص ۱۳۴) انکل کیا قاری طیب آپکے نزدیک علماء حق میں سے نہیں؟ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو جس نے آپ جیسے گستاخ پیدا کیے، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو جو بندے کو اللہ بننے کا کہے جیسا کہ گمراہ اور گمراہوں کے پیر حاجی امداد اللہ نے کہا: ''اور اس کے بعد ہو ہو کے ذکر میں اس قدر منہمک ہو جانا چاہیے کہ خود مذکور

یعنی اللہ ہو جائے'' (ضیاء القلوب ص ۳۴)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو، جس میں آپ جیسے عوام کے عقیدہ کو گدھے کے عضو مخصوص کے مثل کہا گیا ہو۔ (ملفوظات حکیم الامت جلد ۳ ص ۲۵۳ ملفوظ نمبر ۴۱۶)، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے دھرم کو، جس میں سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو مدلس کہا گیا ہو جیسا کہ حسین احمد ٹانڈوی نے کہا (توضیح الترمذی جلد اص ۴۳۶، ۴۳۷)، انکل چھوڑ دیجئے کلبی کذاب کو کیونکہ آپکے امام سرفراز صفدر نے بھی اسے کافر کہا ہے۔ انکل کیوں آپ نے سدی کذاب کی دم تھام رکھی ہے آپکے امام سرفراز صفدر کے بقول یہ آپکی علمی رسوائی ہے، انکل چھوڑ دیجئے سدی کذاب کی دم تو یہ رسوائی کا داغ آپ کی پیشانی پر ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو، جس میں صحابہ کرام کو غیر فقیہ کہا گیا ہو۔ (نور الانوار ص ۱۸۳، اصول الشاشی ص ۷۵)

انکل منی کے بارے میں آپکی معلومات میں اضافہ کرتا ہوں، آپکے شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی فرماتے ہیں: ''صحابہ کرامؓ ابن عمرؓ اور ابن عباسؓ اور ائمہ میں سے امام شافعیؒ اور امام احمد کے نزدیک منی طاہر ہے'' درس ترمذی جلد اص ۳۴۶، انکل چھوڑ دیجئے ایسے گندے مسلک کو، جس میں لکھا ہو کہ ''انگلی یا غیر مرد مثلاً جن، بندر، گدھا، مخنث اور مردہ کا ذکر داخل کیا تو بھی غسل کی حاجت نہیں'' (تجلیات صفدر جلد ۴ ص ۳۸۷، در مختار ص ۱۵۳ جلد ۱)

امین اوکاڑوی نے کسی اہل حدیث کا یہ اعتراض نقل کر کے کہا: ''مفتی صاحب نے اس مسئلہ کو بھی قرآن و حدیث کے خلاف کہا مگر ایک صریح آیت یا صحیح صریح غیر معارض حدیث پیش نہ کر سکے محض قرآن و حدیث پر جھوٹ بولا'' تجلیات جلد ۴ ص ۳۸۷، دیکھا انکل آپ نے کہ امین اوکاڑوی کو کتنا ناز ہے ایسی گندی فقہ پر، انکل آپ کتنے تجربے کر کے ایسی گندی فقہ کو ثابت کرتے پھریں گے حالانکہ ہمارا دین مکمل ہے اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ ''میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے'' اس لیے جب ہمارے دین میں اس طرح کے گندے مسئلے ہیں ہی نہیں، یہ گندے ذہن والوں کے گندے مسئلے قرآن و حدیث کے خلاف نہیں تو کیا مطابق ہیں؟ جبکہ حدیث میں ہے کہ جب شرم گاہ سے شرمگاہ مل جائے تو غسل لازم ہے۔ انکل جی

آپ اپنے مسلک کی گندگی کو وحید الزمان کی اوٹ میں چھپاتے پھرتے ہیں لیکن یہ گندگی اتنی زیادہ ہے جو وحید الزمان کی اوٹ میں چھپے گی نہیں پہلی بات تو یہ ہے کہ وحید الزمان کی کتابیں دیوبندیوں نے شائع کی ہیں یہ دیوبندی تو قرآن وحدیث میں تحریف سے باز نہیں آتے، وحید الزمان کی کتابوں کے ساتھ نہ جانے کیا گل کھلائے ہونگے دوسری بات یہ کہ قاری حنیف ملتانی نے قسم اٹھائی تھی کہ وحید الزمان شیعہ ہو کر مرا تھا۔

(قاری حنیف کی کیسٹ: حدیث اور اہل حدیث)

انکل تف ہے ایسے لوگوں پر جو ایک آدمی کو شیعہ تسلیم کرنے کے بعد اس کے حوالے اہل حدیث کے خلاف پیش کرتے پھرتے ہیں۔ انکل پہلے قاری حنیف ملتانی کو تو کذاب تسلیم کرلیں۔

انکل غائبانہ نماز جنازہ کے متعلق عرض ہے کہ امام ابن حزم رحمہ اللہ المحلیٰ (۱۶۹/۵) میں لکھتے ہیں "و یصلی علی المیت الغائب بامام و جماعة قد صلی رسول الله صلی الله علیه و سلم علی النجاشی و مات بارض الحبشة و صلی معه اصحابه علیه صفوفا و هذا اجماع منهم "غائب میت پر باجماعت نماز جنازہ پڑھی جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی اور یہ اجماع ہے۔"

علامہ عینی حنفی نجاشی رضی اللہ عنہ سے متعلق حدیث میں لکھتے ہیں "فیه حجة لمن جوز الصلاة علی الغائب و منهم الشافعی و أحمد" (عمدۃ القاری ۲۱/۸)

اس حدیث میں غائبانہ نماز جنازہ کو جائز قرار دینے والوں کی دلیل ہے ان میں امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ بھی شامل ہیں" انکل کیا آپ علامہ سہارنپوری کی وہ بات بھول چکے ہیں جو انہوں نے براہین قاطعہ میں ایک بریلوی پر رد کرتے ہوئے کہی تھی کہ "وتر کی ایک رکعت احادیث صحاح میں موجود ہے اور عبداللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ وغیرہما صحابہ اس کے مقر اور مالک وشافعی واحمد کا وہ مذہب پھر اس پر طعن کرنا مولف کا ان سب پر طعن ہے۔ کہو اب

ایمان کا کیا ٹھکانہ جب آنکھ بند کر کے آئمہ مجتہدین پر اور صحابہ اور احادیث پر تشنیع کی پس یہ تحریر بجز جہل کے اور کیا درجہ رکھتی ہے۔ معاذ اللہ منہما ، (براہین قاطعہ ص ۷) انکل غور کریں کہ اس عبارت سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ امام شافعیؒ و احمدؒ کے مسلک پر طعن کرنا گویا کہ ان پر طعن کرنا ہے اور ایسے شخص کے بارے میں علامہ خلیل احمد سہارنپوری کے رائے آپ سن چکے ہیں اور علامہ عینی کے حوالے سے آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ بھی غائبانہ نماز جنازہ کے قائل تھے۔ انکل امام ابوحنیفہ کا بھی غائبانہ نماز جنازہ پڑھا گیا تھا۔ مجذوبانہ واویلا ص ۲۸

غائبانہ نماز جنازہ کے متعلق آپ نے کہا ہے کہ فلاں صحابہ سے ثابت کرو انکل جی آپ بھی جنازہ کے وقت جب امام ہوتے ہیں تو میت کے سینہ کے مقابل کھڑے ہوتے ہیں جن صحابہ سے غائبانہ نماز جنازہ کا ثبوت مانگا ہے ذرا ان سے امام کا میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا بھی ثابت کریں انکل میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اگر آپ اپنا عمل ثابت کریں تو ہم بھی ان صحابہ کرام سے اپنا عمل ثابت کردیں گے۔

نماز جنازہ غائبانہ کے متعلق ایک حوالہ اور سن لیں موطا امام مالک کی شرح المصفیٰ (۱/۱۹۹) میں شاہ ولی اللہ حدیث نجاشی کی روشنی میں رقمطراز ہیں: یتقدم الامام و یصف الناس خلفه و یکبرون اربع تکبیرات ولو علی القبر أو الغائب ''نماز جنازہ میں امام آگے کھڑا ہو دیگر لوگ اس کے پیچھے صفیں بنائیں اگرچہ یہ (نماز جنازہ) قبر پر ہو یا غائب پر''

انکل جی شاہ ولی اللہ صاحب کا مقام بھی آپ اپنے امام سرفراز صفدر کی زبانی سن لیں سرفراز صفدر فرماتے ہیں ''مفتی صاحب کیا آپ حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ کو مسلمان اور عالم دین اور اپنا بزرگ تسلیم کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ کو حضرت شاہ صاحب کی بات تسلیم کرنا پڑے گی۔ (باب جنت ص ۴۹)

نیز لکھتے ہیں'' ہمیں اور ہمارے شاہ ولی اللہ صاحبؒ کو ایک طرف رہنے دیں جہاں وہ جائیں گے انشاء اللہ وہاں ہم بھی چلے جائیں گے'' (ایضاً)

نیز لکھتے ہیں: ''بڑے شوق سے مشکل وقت میں آپ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا دامن چھوڑ دیں مگر ہم ان کا دامن چھوڑنے کیلئے ہرگز تیار نہیں'' (باب جنت ص ۵۰)

انکل ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرنا کہ آپ نے اپنی کتاب میں علامہ ابن قیم کا مذاق اڑایا ہے جبکہ آپکے امام سرفراز صفدر فرماتے ہیں: ''اکثر اہل بدعت حافظ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن قیم کی رفیع شان میں بہت ہی گستاخی کیا کرتے ہیں مگر ملا علی قاری الحنفی ان کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں: حافظ ابن تیمیہؒ اور حافظ ابن قیمؒ دونوں اہل سنت والجماعت کے اکابر میں اور اس امت کے اولیا میں تھے۔'' (راہ سنت ص ۱۸۷)

اور آپکے امام سرفراز نے احسن الکلام ص ۳۳۳ جلد ا تیسرے باب کے آخر میں حدیث نقل کی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''اللہ تعالیٰ کے ولی کے ساتھ دشمنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعلان جنگ کے مترادف ہے''

انکل جی! آپکے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کو تو ابن قیم رحمہ اللہ سے اتنی شدید محبت تھی کہ وہ تو اس سے بھی محبت کرتے تھے جس سے علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کو محبت ہوتی تھی۔

تفصیل کے لئے دیکھئے ملفوظات حکیم الامت جلد ۲۶ ص ۲۸۷

انکل میں ایک آخری بات عرض کر کے فون بند کرنے لگا ہوں کہ آپ نے کسی کی بیٹی کا مذاق اس طرح اڑایا ہے کہ ''چلو رفع رجلین کرو پھر کیا تھا پھر کیا تھا سریر اور صاحب سریر کی آنکھوں سے غرفہ دلہن میں ہنگامہ برپا تھا گویا کہ زلزلہ آ گیا'' (شادی کی پہلی دس راتیں ص ۴۲)

کیا خیال ہے انکل آج آپ کی بیٹی کی سہاگ رات ہے اگر میں کسی سے یا آپ سے ایسی بات کہوں تو انکل آپکے دل پر کیا گزرے گی؟ ذرا ٹھنڈے دل سے غور کرنا۔! اللہ حافظ

http://www.ircpk.com/

http://www.ahlulhadeeth.net/

Tafseer Tafsir Tabari is not silent about Sex Matters (Arabic)

الدر المنثور في التفسير بالمأثور

لجلال الدين السيوطي

(٨٤٩ هـ - ٩١١ هـ)

تحقيق

الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي

بالتعاون مع

مركز هجر للبحوث والدراسات العربية والإسلامية

الدكتور عبد السند حسن يمامة

الجزء الثاني

Said Bukhari & Tabari said: "in Anus"

فى إتيانِ النساءِ فى أدبارِهن[١] .

وأخرج البخاريُّ ، وابنُ جريرٍ ، عن ابنِ عمرَ : ﴿ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ . قال : فى الدبرِ[٢] .

وأخرج الخطيبُ فى « رواةِ مالكٍ » من طريقِ النَّضْرِ بنِ عبدِ اللَّهِ الأَزْدىِّ عن مالكٍ ، عن نافعٍ ، عن ابنِ عمرَ فى قولِه : ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ ﴾ . قال : إن شاء فى قُبُلِها ، وإن شاء فى دُبُرِها .

وأخرج الحسنُ بنُ سفيانَ فى « مسندِه » ، والطبَرانىُّ فى « الأوسطِ » ، والحاكمُ ، وأبو نعيمٍ فى « المستخرجِ » ، بسندٍ حسنٍ ، عن ابنِ عمرَ قال : إنما نزَلت على رسولِ اللَّهِ ﷺ : ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ ﴾ الآية . رخصةً فى إتيانِ الدبرِ[٣] .

وأخرج ابنُ جريرٍ ، والطبرانىُّ فى « الأوسطِ » ، وابنُ مَرْدُويَه ، وابنُ النجارِ ، بسندٍ حسنٍ ، عن ابنِ عمرَ ، أن رجلًا أصاب امرأتَه فى دبرِها فى زمنِ رسولِ اللَّهِ ﷺ ، فأنكَر ذلك الناسُ ، وقالوا : أَثْفَرَها[٤] ! فأنزَل اللَّهُ : ﴿ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ ﴾ الآية[٥] .

---

(١) إسحاق بن راهويه - كما فى الفتح ٨/ ١٩٠، والتلخيص الحبير ١/١٨٤ - والبخارى (٤٥٢٦) ، وابن جرير ٣/ ٧٥١.

(٢) البخارى (٤٥٢٧) ، وابن جرير ٣/ ٧٥٢، ٧٥٣.

(٣) الطبرانى (٣٨٢٧) . وقال الهيثمى : رواه الطبرانى فى الأوسط عن شيخه على بن سعيد بن بشير وهو حافظ . وقال فيه الدارقطنى : ليس بذاك وبقية رجاله ثقات . مجمع الزوائد ٦/ ٣١٩.

(٤) فى م : « أتقرؤها » . وأثفرها : من الثفر وهو السير يشد تحت ذنب الدابة ، والاستثفار : أن يدخل الإنسان إزاره بين فخذيه ملويا ثم يخرجه . اللسان (ث ف ر) .

(٥) ابن جرير ٣/ ٧٥٤، والطبرانى (٦٢٩٨) . وقال الهيثمى : وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وثقه ابن حبان وضعفه الأكثرون ، وبقية رجاله ثقات . مجمع الزوائد ٦/ ٣١٩.

حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں مجھے ابن عمر نے فرمایا اے نافع میرے سامنے قرآن پکڑو۔ انہوں نے قرآن پڑھا جب نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ کی آیت پر پہنچے تو مجھے فرمایا اے نافع تم جانتے ہو کہ یہ آیت کیوں نازل ہوئی۔ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا یہ ایک انصاری کے متعلق نازل ہوئی جس نے اپنی بیوی کی دبر میں وطی کی تھی، لوگوں نے اس کا انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی۔ میں نے ابن عمر سے پوچھا کیا دبر کی طرف سے قبل میں اس نے وطی کی تھی؟ ابن عمر نے فرمایا نہیں دبر میں وطی کی تھی۔ الرفا نے فوائد تخریج الدار قطنی میں نبانا ابواحمد بن عدوس نبأ نا علی بن جعد نبأ نا ابن ابی ذئب عن نافع عن ابن عمر کے سلسلے سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر نے فرمایا ایک شخص نے اپنی بیوی کی دبر میں وطی کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ فرماتے ہیں میں نے ابن ابی ذئب سے کہا آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا اس کے بعد اس کے متعلق میں کیا کہوں۔

امام طبرانی، ابن مردویہ اور حضرت احمد بن اسامہ التجیبی رحمہ اللہ نے اپنے فوائد میں نافع سے روایت کیا ہے فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سورۂ بقرہ پڑھی پھر جب اس آیت نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ سے گزرے تو فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کیوں نازل ہوئی؟ فرمایا نہیں فرمایا یہ ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو اپنی عورتوں کی دبروں میں وطی کرتے تھے۔

امام دار قطنی اور دعلج دونوں نے غرائب مالک میں ابومصعب اور اسحٰق بن محمد القروی کے طریق سے حضرت نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سلسلہ سے روایت کیا ہے فرماتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا مجھ پر قرآن پکڑو پھر انہوں نے اس کی تلاوت شروع کی حتی کہ وہ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ کی آیت پر پہنچے تو فرمایا اے نافع کیا تم جانتے ہو یہ آیت کیوں نازل ہوئی؟ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا یہ آیت ایک انصاری کے متعلق نازل ہوئی جس نے بیوی کی دبر میں وطی کی تھی پھر اسے دل میں پریشانی لاحق ہوئی، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ دار قطنی کہتے ہیں یہ حدیث حضرت امام مالک سے ثابت ہے، ابن عبدالبر کہتے ہیں اس معنی کی ابن عمر سے روایت صحیح معروف اور مشہور ہے۔

امام ابن راہویہ، ابویعلی، ابن جریر، الطحاوی (مشکل الآثار) اور ابن مردویہ نے حسن سند کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کی دبر میں وطی کی تو لوگوں نے اس پر اعتراض کیا۔ پس یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ۔(1)

امام نسائی، طحاوی، ابن جریر اور دار قطنی نے حضرت عبدالرحمٰن بن القاسم عن مالک بن انس رضی اللہ عنہ کے سلسلہ سے روایت کیا ہے کہ ان سے پوچھا گیا اے ابوعبداللہ لوگ سالم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ العبد یا العلج نے میرے باپ کے متعلق جھوٹ بولا، مالک نے کہا میں یزید بن ہارون پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے مجھے سالم بن عبد اللہ عن ابن عمر کے سلسلے سے بالکل اسی طرح روایت کیا ہے جس طرح نافع نے کیا ہے، مالک سے کہا گیا کہ حادث بن یعقوب ابوالحباب سعید بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر سے پوچھا اے ابوعبدالرحمٰن ہم لونڈیاں خریدتے ہیں، کیا ہم ان کے لئے تحمیص کرلیا کریں، ابن عمر نے پوچھا التحمیض کیا ہے، انہوں نے دبر (میں وطی کا) ذکر کیا، ابن عمر نے کہا اف

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 2، صفحہ 473

WWW.NAFSEISLAM.COM

See also for more details

“Sahih Bukhari Says on Sex Matters Dash Dash Dash”

at www.scribd.com